# نقوش و عملیات

| | |
|---|---|
| لوح دست غیب | مالی آسودگی، ادائیگی قرض، کاروبار میں برکت، نوکری میں ترقی..... تانبے پر ۷۰۰ روپے۔ چاندی پر ۱۱۰۰ روپے |
| لوح آیت الکرسی | بچے اور زچہ کی حفاظت، برائے تحفظ سحر جادو، گھر و افراد خانہ کی حفاظت۔ تانبے پر ۲۱۰۰ روپے |
| زچگی، امراض خواتین | بچوں کی پیدائش کے مسائل و امراض یا اس سلسلے میں سحری و روحانی، خصوصی نسوانی امراض کے حل کے لیے مجرب..... تانبہ پر ۷۰۰ روپے چاندی پر ۱۱۰۰ روپے |
| لوح خوش قسمتی | خاص کوبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف یا اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ ہدیہ چاندی پر ۷۰۰ روپے |
| طلسم تسخیر و حاجت | یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو سحر سے حفاظت، مقدمہ یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ ہدیہ چاندی پر ۳۶۰۰ روپے سونے پر ۱۶۰۰۰ روپے |
| لوح اسم اعظم | ہر فرد کے مقصد اور نام کی مناسبت سے خاص اسم الٰہی استخراج کیا جاتا ہے۔ اپنے ذہنی، روحانی، مالی، مادی، ہر قسم کے مسائل کے حل کے لیے لوح اسم اعظم تیار کروائیں۔ اپنا نام، والدہ کا نام اور مقصد تحریر کر کے ارسال کریں..... چاندی پر ۳۶۰۰ روپے سونے پر ۱۶۰۰۰ روپے۔ |
| طلسم صحت | لوح تیار کرتے ہوئے خاص کوکبی اوقات اور ستاروں کی خاص پوزیشن کو مدنظر رکھا جائے اور ان کی مزید طاقت اور شفا بخشی عطا کرنے کے لیے روحانی عمل کیا جائے تو وہ فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کی حامل ہوتی ہے..... چاندی پر ۲۱۰۰ روپے، خصوصی لوح چاندی پر ۳۶۰۰ روپے سونے پر ۲۱۰۰۰ روپے |
| لوح تحفظ (لاکٹ) | دشمن سے حفاظت، صحت، سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ، تحفظ اور قوت جسمانی..... تانبہ پر ۷۰۰ روپے چاندی پر ۱۱۰۰ روپے |
| لوح مریخ | مقابلے میں کامیابی، مردانہ طاقت، صحت، جسمانی بہتری..... تانبہ پر ۷۰۰ روپے |
| لوح شمس | عزت، وقار، شہرت، کامیابی، عروج، حصول عہدہ، اعلیٰ پوزیشن، کامیابی، نوکری میں ترقی، اولاد نرینہ..... تانبہ پر ۷۰۰ روپے، چاندی پر ۱۱۰۰ روپے، سونے پر ۸۰۰۰ روپے۔ |
| لوح زہرہ | عوام و خواتین میں مقبولیت، تسخیر محبوب، رجوع خلقت، شادی، حسن، خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے۔ ..... تانبہ پر ۷۰۰ روپے، چاندی پر ۱۱۰۰ روپے |

| | |
|---|---|
| لوح عطارد | برائے علم و عقل اور حافظے میں اضافہ، رزق، کاروبار اور تجارت میں ترقی، فصاحت و بلاغت، دماغی امراض سے بچاؤ، امتحان میں کامیابی..... چاندی پر ۱۱۰۰ روپے |
| لوح مشتری | دولت، استحکام، خوش حالی، تجارت میں اضافہ، ترقی، حصول جائیداد، انعامی بانڈ، لاٹری، خاتمہ غربت..... کاغذ پر ۷۰۰ روپے، چاندی پر ۱۱۰۰ روپے |
| طلسم مشتری (سکہ) | شرف مشتری کے وقت یہ سکہ بنایا گیا۔ اس کو آپ تجوری یا روپے رکھنے کی جگہ پر رکھ دیں..... چاندی پر ۵۰۰ روپے |
| طلسم صحت مشتری | مختلف امراض کا خاتمہ، حصول صحت وغیرہ..... چاندی پر ۲۱۰۰ روپے |
| لوح زحل | برائے ہمیشگی، عظمت، بزرگی، عمارتوں، گھروں، عہدوں اور مرتبے کے استحکام (مثل بادشاہ، وزیر و افسران اعلیٰ، سیاست دان، ڈاکٹر، انجینئر) |
| لوح راس | دولت، امارت، شہرت، کامیابی، میڈیا وار میں کامیابی، عاملین، نجومی، جفار اور پیروں کے لیے خاص طور پر مفید..... چاندی ۱۱۰۰ روپے |
| لوح قمر | شرف قمر اور اوج قمر کے وقت ہر ماہ یہ لوح تیار کی جاتی ہے۔ کسی بھی مقصد کے لیے تیار کی جا سکتی ہے۔ چاندی پر ۱۱۰۰ روپے، خصوصی ۳۶۰۰ روپے |
| خاتم سلیمانی | ۱۴۴ امور جن کا ذکر ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں کیا گیا ہے..... تانبہ پر ۷۰۰ روپے، چاندی پر ۱۱۰۰ روپے |
| لوح استخارہ | کسی بھی کام کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید لوح..... چاندی پر ۱۱۰۰ روپے |
| انگوٹھی طلسم | ہر کوکب کی ایک خاص طلسمی شکل ہے۔ اس ہی شکل کے تحت ہر کوکب کی انگوٹھی الگ الگ بنائی گئی ہے..... چاندی پر ۱۱۰۰ روپے |
| انگوٹھی عدد ۹ | عدد 9 کی انگوٹھی اپنی متفرق فوائد کی وجہ سے بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے..... چاندی پر ۱۱۰۰ روپے |
| انگوٹھی | مختلف مقاصد کے لیے..... کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، ردِ سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے ہدیہ: ۴۵۰ روپے (ڈاک خرچ ۲۵ روپے) |
| انگوٹھی مریخ | صحت، توانائی، جسمانی، حیوانی، جنسی قوت اور ردِ سحر کے لیے..... تانبے پر ۴۵۰ روپے |

# ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

ایڈیٹر
## خالد اسحٰق راٹھور

**پبلشر و چیف ایڈیٹر**

شائستہ خالد راٹھور

**رابطہ**

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

**فون**

(042) 6374864
0300 8442060

**اوقات کار**

صبح 11 تا شام 5 بجے تک / تعطیل بروز اتوار

**قیمت**

فی شمارہ　۲۵ روپے
زر سالانہ (بمعہ جنتری)　۳۰۰ روپے
زر سالانہ رجسٹرڈ ڈاک (بمعہ جنتری)　۵۰۰ روپے
بیرون ملک ۳۵ ڈالر (سالانہ)

**بنک ڈرافٹ (Bank Draft)**

M/s Rahnuma-i-amaliyat, A/c
1392-35, Habib Bank Limited, Allama
Iqbal Road, Lahore, Pakistan

**انٹرنیٹ (Internet)**

www.kirathor.com
kirathor@yahoo.com

ناشر　شائستہ خالد راٹھور
پرنٹر　الامین ٹریڈرز لاہور
جلد　۶　شمارہ　۱۰

## فہرست مضامین



ایک سوال کا جواب مفت حاصل کریں
(سوال کے ہمراہ ماہ رواں کا ٹوکن لازم ارسال کریں)

# راہ ہدایت

## القرآن

جواللہ تعالی اوراس کے رسول سے لڑیں اورزمین میں فساد کرتے پھریں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ قتل کردیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا مخالف جانب سے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا انھیں جلاوطن کردیا جائے۔ یہ تو ہوئی ان کی دنیوی ذلت اورخواری اور آخرت میں ان کے لیے بڑا بھاری عذاب ہے۔ ہاں جولوگ اس سے پہلے توبہ کرلیں کہ تم ان پر قابو پالو تو یقین مانو کہ اللہ تعالی بہت بڑی بخشش اوررحم وکرم والا ہے(سورۃ المائدہ)۔

## السنتہ

حضرت ابو مسعود انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ میں فلاں شخص کی لمبی قرات کرنے کی وجہ سے صبح کی نماز سے رہ جاتا ہوں۔(حضرت مسعودؓ) کہتے ہیں کہ میں اس دن سے پہلے نصیحت کے موقع پر کبھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے زیادہ غضب میں نہیں دیکھتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اے لوگو! تم میں سے بعض اشخاص لوگوں کو دین سے متنفر کرتے ہیں تم میں سے جو شخص بھی نماز پڑھائے تو تخفیف کرے کہ اس کے پیچھے بوڑھے، کمزور اور ضرورت منداشخاص بھی ہوتے ہیں (کتاب الصلوۃ، مسلم)۔

## ہماری تاریخ

قبول اسلام کا واقعہ بیان کرتے ہوئے حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ جب ان کو اطلاع ملی کی آنحضرت حضرت ارقمؓ کے مکان پر ہیں تو میں سیدھا وہاں پہنچا اور دروازہ پر ہاتھ مارا تو لوگ جمع ہوگئے۔ حضرت حمزہؓ نے لوگوں سے پوچھا کہ کیا بات ہے؟ لوگوں نے کہا کہ عمرؓ ہیں۔ اُنھوں نے فرمایا کہ اگر عمرؓ ہیں تو دروازہ کھول دو اگر وہ نیک نیتی کے ساتھ آئے ہیں تو ہم ان کو خوش آمدید کہتے ہیں، اگر ان کا ارادہ بد ہے تو ہم انہیں قتل کیے بغیر نہیں چھوڑیں گے۔ یہ باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سماعت فرمائیں اور آپ ﷺ باہر تشریف لے آئے، آپؐ کے باہر تشریف لاتے ہی میں نے کلمہ شہادت پڑھ لیا۔ اس گھر میں اس وقت جتنے مسلمان تھے انھوں نے (میرے اسلام قبول کرنے کی خوشی میں) اس زور سے تکبیر بلند کی کہ اس کو تمام اہل مکہ نے سنا! میں نے رسول اللہؐ سے دریافت کیا! یارسول اللہ کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کیوں نہیں ہم یقیناً حق پر ہیں۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ پھر یہ اخفا اور پردہ کیوں ہے؟ چنانچہ اس گھر سے ہم تمام مسلمان دوصفیں بنا کر نکلے ایک صفت میں حضرت حمزہ تھے اور ایک صف میں، میں تھا۔ اور اسی طرح صفوں کی شکل میں ہم مسجد حرام میں داخل ہو۔ قریش نے جب مجھے اور حمزہؓ کو دوسرے مسلمانوں کے ساتھ دیکھا تو ان کو حددرجہ ملال ہوا۔ اس روز سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فاروق کا خطاب مرحمت فرمایا کیونکہ اسلام ظاہر ہوگیا اور حق وباطل کے درمیان فرق پیدا ہوگیا۔

# نکتہ فکر

## بڑا گناہ گار

ایک سوال بیٹھے بیٹھے ذہن میں پیدا ہوا کہ انسانوں کے اس جنگل میں سب سے بڑا گناہ گار کون ہے؟

آپ بھی اس کا جواب سوچیں۔ بالیقین آپ کو اپنے دوستوں اپنے ملنے والے یا رشتہ داروں یا اپنی آبادی یا شہر یا کسی فرد کے بارے میں یہ گمان ہوگا کہ میرے جاننے والوں میں یا جن لوگوں سے میں کسی حد تک واقف ہوں ان میں فلاں فلاں شخص بڑا گناہ گار ہے۔

لیکن کیا واقعی ایسا ہے؟ کوئی فرد جیسا بھی ہے آپ یا میں اس کے کردہ تمام گناہوں سے واقف نہیں ہو سکتے۔ زیادہ امکان اس امر کا ہے کہ آپ نے سُنا ہو یا آپ نے پڑھا ہو یا کسی بھی ذریعے سے آپ کے علم میں یہ بات آئی کہ فلاں شخص نے یہ یہ گناہ کیے ہیں۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ ان سنی سنائی باتوں کا آپ کے پاس کوئی ثبوت نہ ہوگا۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کسی فرد کے ایسے گناہوں، غلطیوں یا خطاؤں سے واقف ہوں جو اس نے آپ کے سامنے یا آپ سے مل کر کی ہوں۔ لیکن آپ اس فرد کے تمام گناہوں کے گواہ نہیں ہو سکتے۔ ایسی صورت حال میں آپ صرف قیاس کر سکتے ہیں کہ آپ کی سوچ آپ کا علم، حالات وواقعات سے اخذ شدہ نتائج آپ کو یہ بتا رہے ہیں کہ فرد انتہائی گناہ گار ہے۔

اس ساری سوچ و بچار کی بجائے اور اللہ تعالی کی مخلوق کو الزام دینے کی بجائے اگر ہم ایک لمحے کے لیے اپنی ذات پر توجہ مذکور کریں تو احساس ہوگا کہ میں خود سب سے بڑا گناہ گار ہوں۔ وہ اس لیے کہ کسی آدمی کے گناہوں کی ایک چھوٹی سی فہرست سے آپ ضرور واقف ہونگے لیکن اپنی ذات کے حوالے سے گناہوں کی ایک طویل فہرست آپ کے سامنے ہوگی۔ جب سے آپ نے ہوش سنبھالا اس وقت سے لے کر اب تک حقوق العباد اور حقوق اللہ کے حوالے سے جو غلطیاں اور خطائیں میں اور آپ کرتے رہے کیا ان کی ایک لمبی فہرست جو آپ اپنے ضمیر کے حوالے کر چکے ہیں کسی دوسرے کی بجائے فرد کو خود سب سے بڑا گناہ گار ثابت نہیں کرتی؟ بقول حاجی امداد اللہ توکلی " کوئی شخص اللہ کا بندہ اور ولی نہیں بن سکتا جب تک دل ہی دل میں اس کو یہ یقین نہ ہو کہ میں دنیا میں سب سے زیادہ گناہ گار ہوں۔

☆☆☆☆☆

# الحکمت فی مخلوقات اللہ

محی الدین ابن عربی

## سورج کی پیدائش میں حکمت

قولہ عزوجل: و جعل الشمس سراجاً ۔ اور اللہ تعالیٰ نے سورج کو ایک چراغ بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے سورج کو کن کاموں کے لئے پیدا کیا۔ اس کا مکمل علم تو وہی ذات برحق جانتی ہے۔ لیکن انسانی عقل وشعور کو مدنظر رکھتے ہوئے چند ایک درج ذیل ہیں۔

اس سورج کی بدولت ہی تمام کرہ ارض پر رات اور دن کا وجود الگ الگ سمجھ میں آتا ہے۔ اگر ایسا معاملہ نہ ہوتا تو دینی معاملات باطل ثابت ہوتے اور پھر اس کے نہ ہونے کی وجہ سے کس طرح لوگ ذریعہ معاش کی تلاش کرتے کیونکہ دنیا تو ایک تاریکی کا نام ہے اور پھر کس طرح سے لوگ اپنی زندگی میں روشنی کی لذت محسوس کر سکتے تھے اور اس سے کیسے فائدہ حاصل کر سکتے تھے اور اگر روشنی ہی نہ ہوتی تو پھر آنکھوں سے کیا فائدہ لیا جاتا اور مختلف رنگوں کی پہچان کیونکر ممکن ہوتی اور پھر اس کے طلوع وغروب میں بہت بڑی حکمت مخفی ہے۔ اگر یہ سورج ہی نہ ہوتا تو وہ مخلوق جو اپنے چین وسکون کے لئے پل بھر انتظار نہیں کرتی ان کو سکون کس طرح اور کیسے حاصل ہوتا اور پھر اس کی وجہ سے ہی تو قوۃ ہاضمہ ہوتی ہے اور پھر بدن کی کئی اور بیماریاں بھی تو اس کی وجہ سے زائل ہو جاتی ہیں۔ اگر سورج کے غروب کی وجہ سے لیل، رات کا قیام عمل میں نہ آئے تو ایسے بیشمار جانور جو رات کو سکون محسوس کرتے ہیں ان کی زندگی کیسی ہے اور پھر زمین پر جتنی بھی مضر بوٹیاں ہیں یا مضر حشرات ہیں اسی سورج کی تپش کی بدولت زمین ان کو جلا دیتی ہے اور پھر اس کا مخصوص اوقات میں طلوع وغروب ہر گھر والوں کیلئے ایک ایسے چراغ کی مانند ہے جیسے وہ اپنے سکون و آرام کے لئے بند کر دیتے ہیں اور اپنے کام کاج کے لئے اسے روشن بھی کر لیتے ہیں اور پھر اس کی گرمی کی مثال ایسے ہے جیسا کہ آگ جب کسی کو کوئی چیز پکانے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے تو وہ اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے آگ جلا لیتے ہیں اور ضرورت کے بعد اسے دوسروں کے سپرد کر دیتے ہیں اور پھر سورج تو ہر وقت اقوام عالم کے لئے فائدہ ہے۔ جب یہ طلوع ہو تو اس کی روشنی مفید اور جب یہ غروب ہو تو اسکی تاریکی بھی مفید۔ اسی بات کی طرف کلام پاک میں واضح اشارہ ہے۔ قل ارائیتم ان جعل اللہ علیکم اللیل سرمداً الیٰ یوم القیامۃ ۔ کیا تم اس بات کا اندازہ نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن تک لمبی راتوں کا سلسلہ بنایا۔ اور پھر اس کے تقدیم و تاخیر کی وجہ سے ہی تو موسم درست اور حیوانات و نباتات تندرست رہتے ہیں اور پھر اس کے خالق نے اسے مسخر کر دیا ہے اور ایک مخصوص ٹائم طلوع ہوتا ہے تو دن ہوتا ہے اور جب مخصوص ٹائم میں غروب ہوتا ہے تو رات کی تاریکی چھا جاتی ہے اور اگر یہ طلوع ہی نہ ہو تو تاریکی کی وجہ سے ساری مخلوق ہلاک ہو جائے اور اسکے سبب ہی تو ہم موسموں اور اوقات کا تعین کرتے ہیں۔ اگر یہ آسمان کے وسط میں چھپ جائے تو سردی ہو جاتی اور اگر یہ آسمان کے وسط صاف رہے تو گرمی کی شدت محسوس ہوتی رہتی ہے اگر یہ دونوں کے درمیان میں ٹھیک رہے تو زمانہ حیوانات و نباتات درست رہتے ہیں اور پھر چار موسموں کا تعین بھی تو اسی کے سبب ہوتا ہے اور پھر چار موسم بھی تو انسانی زندگی کے لئے مفید ہیں کیونکہ پھلوں کی نشو ونما سردیوں میں زیادہ ہوتی ہے اور اسی میں بادل اور بارش وغیرہ زیادہ ہوتی ہے اور پھر موسم بہار میں سبزہ وغیرہ اور پھلوں و پھولوں کا عروج ہوتا ہے اور گرمیوں میں جسموں میں اعتدال اور زمین خشک ہو جاتی ہے اور خزاں میں راتیں لمبی اور بیماریوں کا خاتمہ ہوتا ہے اور اسی وجہ سے زراعت کا دارومدار اسی موسم پر ہے۔ اور یاد رکھئے ہر موسم اپنے وقت کے مطابق بنتا ہے اور یہ سب کچھ اسی سورج کی بدولت ہوتا ہے اگر آپ ان سب چیزوں پر غور کریں تو اس رب کی جو حکیم و علیم و وسعت علم کا اندازہ لگائیں گے اور پھر یہ چیز بھی غور طلب ہے۔ ان بروج میں سورج کا منتقل ہونا اور سال میں چار موسموں کا تعین اور پھر ایک سال کے بعد دوسرا سال صحیح تاریخ اور صحیح وقت کا اندازہ یہ ساری چیزوں کا علم اسی رب العزت کا کام ہے جو ان ساری چیزوں کا خالق ہے اور ان سب پر قدرت کا مالک ہے اگر آپ سورج کے طلوع ہونے پر غور کریں کہ یہ ایک ہی جگہ سے طلوع ہوتا ہے اور اس کی شعاعیں اطراف عالم میں پھیل جاتی ہیں ہر پہاڑ اور ہر دیوار سے باوجود اس کی شعاعیں پردے کے اندر تک داخل ہو جاتی ہیں اور یہ نظام قدرت ہے کہ آہستہ آہستہ مشرق سے سفر کرتے ہوئے اور ہر چیز کو اپنی حرارت کی لپیٹ میں لیتے ہوئے مغرب میں غروب ہو جاتا ہے اور رات کی سیاہ اوڑھنی اسے اپنی آغوش میں چھپا لیتی ہے اور پھر دن کا اجالا آکر اس کی تاریکی کو پھاڑ دیتا ہے۔ یہی طلوع وغروب (لیل ونہار) رات و دن کا ردوبدل اگر اس نظام پر غور کریں کہ اسی ذات نے کس طرح اسے مسخر و مدبر کیا ہے تو آپ اس ذات کی وحدانیت کے اقرار بارے مجبور ہو جائیں گے اور یہ اسی ذات کا بنایا ہوا نظام ہے جو رات اور دن کی ترتیب کا علم رکھتی ہے۔ کیونکہ اگر تھوڑی سی رات لمبی ہو جائے تو حیوانات اور انسانیت کی زندگیاں خطرے میں پڑ جائیں اور اگر رات تاریکی میں ہی غرق ہو جائے تو اس پوری کائنات کا نظام درہم برہم ہو جائے لیکن وہی ذات وحدہ لہ شریک ہے۔ جو ہر کسی کو اس کے نظام کی مطابق چلاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

# عملیات نظرات کواکب

(جنوری)

از خالد اسحٰق راٹھور

## شمس مقابلہ زحل

یکم جنوری صبح 1 بجکر 57 منٹ

### مخالفت، دشمنی، عداوت

کسی جماعت یا گھر میں اختلاف پیدا کرنا مقصود ہو یا ان کو باہم دشمن بنانا اور ایک دوسرے کا مخالف بنانا ہو تو درج ذیل نقش کو کالی سیاہی سے تحریر کر کے متعلقہ فرد کے گھر کی دہلیز کے نیچے دفن کر دیں۔ اس نقش کو تحریر کرنے کے بعد "رال" سے دھونی دے دیں پھر دفن کریں۔ یہ عمل نظر متقابلہ میں مکمل کر لیں۔ نقش مع چال یوں ہے۔

نقش

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰۵ | ۹۸ | ۱۰۳ |
| ۱۰۰ | ۱۰۲ | ۱۰۴ |
| ۱۰۱ | ۱۰۶ | ۹۹ |

چال

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

## عطارد تسدیس زہرہ

15 جنوری دوپہر 2 بجکر 16 منٹ

31 جنوری دوپہر 3 بجکر 53 منٹ

### تحریر و تقریر و گفتگو میں فصاحت و بلاغت

وہ دوست جن کا لکھنے پڑھنے کا کام ہو یا جن کو تحریر و تقریر سے وابستہ امور میں مشکل پیش آتی ہے اظہار خیال یا اپنا مقصد دوسرے تک درست طور سے پہنچانا ممکن نہ ہوتا ہے۔ اور وہ اس میں پریشانی محسوس کرتے ہوں۔ یا وہ لوگ جو بطور استاد یا پروفیسر کام کرتے ہوں یا سیاست کے شائق جن کی زبان کو روانی کے ساتھ چلنا چاہیئے۔ کسی بھی ایسے مسئلے کا شکار ہوں۔ وہ اس موقعے سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

درج ذیل نقش کو بمطابق شرائط تحریر کر کے سات دن تک پانی میں ڈال کر صبح شام پی لیں۔ اس طرح کے تین، پانچ یا سات نقش بیماری/مسئلے کی شدت کے مطابق استعمال کریں۔ انشاء اللہ افاقہ اور صحت خود محسوس کریں گے۔

نقش

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱۰ | ۱۴۵ | ۱۱۲ | ۱۴۴ | ۱۴۲ | ۱۱۵ |
| ۱۴۰ | ۱۱۷ | ۱۳۸ | ۱۳۷ | ۱۲۰ | ۱۱۶ |
| ۱۲۳ | ۱۳۳ | ۱۳۲ | ۱۳۱ | ۱۲۴ | ۱۲۸ |
| ۱۳۴ | ۱۲۷ | ۱۲۶ | ۱۲۵ | ۱۳۰ | ۱۲۹ |
| ۱۲۱ | ۱۳۶ | ۱۱۸ | ۱۱۹ | ۱۳۹ | ۱۳۵ |
| ۱۴۱ | ۱۱۱ | ۱۴۳ | ۱۱۳ | ۱۱۴ | ۱۴۶ |

چال نقش

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۳۵ | ۳ | ۳۴ | ۳۲ | ۶ |
| ۳۰ | ۸ | ۲۸ | ۲۷ | ۱۱ | ۷ |
| ۱۳ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۱۴ | ۱۸ |
| ۲۴ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۲۰ | ۱۹ |
| ۱۲ | ۲۶ | ۹ | ۱۰ | ۲۹ | ۲۵ |
| ۳۱ | ۲ | ۳۳ | ۴ | ۵ | ۳۶ |

## شمس تثلیث مشتری

رات 11 بجکر 59 منٹ

### خوش قسمتی اور عزت اور مرتبے کے حصول کے لیے

وہ لوگ جو مندرجہ بالا مقصد ذہن میں لیئے ہوئے ہوں اور ان کی تکمیل کی صورت سامنے نہ آتی ہو تو ان کواکب کی تثلیث اس امر میں مددگار ہو سکتی ہے۔ ان کواکب کی طاقتور شعاعوں کی مدد حاصل کریں اور مندرجہ بالا مقاصد کے لیے درج ذیل نقش کو بمطابق شرائط اور چال کے چاندی یا سونے پر کندہ کروا لیں اور اس کو اپنے دفتر میں کسی اونچی جگہ فریم کروا کر لگوا لیں۔ نقش اور چال یوں ہے۔ نقش کے نیچے عزیمت بھی مکمل کر کے کندہ کروائیں۔

چال

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۹ | ۲۱ | ۱۳ | ۵ | ۱۷ |
| ۳ | ۲۰ | ۷ | ۲۴ | ۱۱ |
| ۲۲ | ۱۴ | ۱ | ۱۸ | ۱۰ |

| ۱۶ | ۸ | ۲۵ | ۱۲ | ۴ |
|---|---|---|---|---|
| ۱۵ | ۲ | ۱۹ | ۶ | ۲۳ |

نقش

| ۸۰۷۶ | ۸۰۸۹ | ۸۰۸۰ | ۸۰۷۲ | ۸۰۸۴ |
|---|---|---|---|---|
| ۸۰۷۰ | ۸۰۸۷ | ۸۰۷۴ | ۸۰۹۲ | ۸۰۷۸ |
| ۸۰۹۰ | ۸۰۸۱ | ۸۰۶۸ | ۸۰۸۵ | ۸۰۷۷ |
| ۸۰۸۳ | ۸۰۷۵ | ۸۰۹۳ | ۸۰۷۹ | ۸۰۷۱ |
| ۸۰۸۲ | ۸۰۶۹ | ۸۰۸۶ | ۸۰۷۳ | ۸۰۹۱ |

اللھم انک قادر علی کل شی ءاقض حاجۃ فلاں بن فلاں

## زہرہ تثلیث زحل

21 جنوری دوپہر 3 بجکر 3 منٹ

## میاں بیوی کی ناچاقی دور کرنے کے لیے

بوقت نظر درج ذیل نقش کے مطابق چار نقلیں تیار کریں۔ تین نقش ان میاں بیوی کو پینے کے لیے دیں جن میں ناچاقی ہو اور ایک ان کو گھر میں رکھنے کے لیے دیں۔ پینے والا نقش (۷) سات دن پینا ہے۔ یعنی اکیس دن میں تمام تعداد پوری ہوگی۔

چال

| ۱۴ | ۱ | ۸ | ۱۱ |
|---|---|---|---|
| ۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ |
| ۹ | ۶ | ۳ | ۱۶ |
| ۴ | ۱۵ | ۱۰ | ۵ |

نقش

| ۳۴ | ۲۱ | ۲۸ | ۳۱ |
|---|---|---|---|
| ۲۷ | ۳۲ | ۳۳ | ۲۲ |
| ۲۹ | ۲۶ | ۲۳ | ۳۶ |
| ۲۴ | ۳۵ | ۳۰ | ۲۵ |

## عطارد مقابلہ زحل

22 جنوری صبح 9 بجکر 54 منٹ

## برائے ظلم وزیادتی کی سزا

کسی صاحب جائداد شر پسند کو اس کی زیادتی کی سزا دینا مطلوب ہو تو اس نقش کو بمطابق چال مندرجہ بالا وقت پر تحریر کریں۔ پھر اس نقش کو مطلوبہ فرد کے احاطہ میں دفن کر دیں۔ اس کی املاک وجائداد سے فوائد کا حصول وآمدن کا حصول بند ہو جائے گا۔

چال

| ۴ | ۹ | ۲ |
|---|---|---|
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

نقش

| ۵۱ | ۵۶ | ۴۹ |
|---|---|---|
| ۵۰ | ۵۲ | ۵۴ |
| ۵۵ | ۴۸ | ۵۳ |

از: خالد اسحاق راٹھور۔

پاکستان کی مختلف علاقائی زبانوں میں تصوف اور روحانیت پر کافی لٹریچر موجود ہے تاہم ایک علاقے کی زبان دوسرے علاقے کے لوگ نہیں سمجھ پاتے۔ اس لیے یہ انمول موتی منظر عام پر نہیں آپاتے ذیل کی سطور میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ مختلف مقامی اور علاقائی زبانوں میں موجود روحانی اور صوفیانہ کلام کو عوام کے سامنے لایا جائے۔ اس سلسلے میں ابتداء سلطان باہو کے کلام سے کی جارہی ہے۔ میری قارئین راہنمائے عملیات سے گزارش ہے کہ وہ ایسی کتب یا مواد جوان کی علاقائی زبان میں ہو اور وہ اسے ادارے کو ارسال کر سکیں تو ادارہ شکریہ کے ساتھ اس کو قبول کرے گا۔ اس طرح وہ ادارے کی اس کاوش میں حصہ دار ہونگے جو وہ مقامی اور علاقائی صوفیانہ کلام کو منظر عام پر لانے کے لیے کر رہا ہے۔

آپ نہ طالب ہین کہیں دے لوکاں طالب کردے ہُو

چاون کھیپاں کردے سیپاں قہر توں ناہیں ڈردے ہُو

عشق مجازی تلکن بازی پیر اولے دھردے ہُو

اوہ شرمندے ہُوسن باہُو اندر روز حشر دے ہُو

ذیل میں ہر مصرعے کا ترجمہ الگ الگ تحریر کیا گیا ہے۔

1- کئی پیر خود تو کسی مرشد کامل کے طالب نہیں ہوتے لیکن لوگوں کے مرشد کامل بن کر ان کو اپنے حلقہ عقیدت میں شامل کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔

2- یہ پیر روحانی سلسلے کو روزی روٹی کا ذریعہ بنائے ہوئے ہیں اور ان کو اللہ کے قہر کا خوف نہیں۔

3- ایسے لوگ جو دنیا کے عاشق ہوتے ہیں وہ جان لیں کہ یہ سراسر خطرات سے بھرا راستہ ہے۔ اگر ایک بھی قدم بہک جائے تو شیطان بہکا کر راہ حق سے بھٹکا دے

گا۔

4- اے باھو یہ مکار اور دنیا دار لوگ قیامت کے دن اپنے کیے پر شرمندہ اور پچھتاوے کا شکار ہونگے۔

شرح: سلطان باہو اس شعر میں یہ کہنا چاہتے ہیں کہ بہت سے پیر، فقیر اور درویش ایسے ہیں جو کسی بھی طور پر روحانیت سے منسلک نہیں ہیں۔ نہ ہی اُن کا کوئی راہنما ہے اور نہ ہی وہ کسی ایسے مرشد کی ضرورت محسوس کرتے ہیں جو ان کو حق کا راستہ دیکھائے۔ سلطان باھو کہتے ہیں کہ یہ جھوٹے پیر خود گمراہ ہیں اور اپنے مُریدوں کو الٹے سیدھے چلوں، مراقبوں اور مشقوں کی تعلیم دیتے رہتے ہیں۔ دنیا داری کے عشق میں مبتلا یہ پیر صرف اور صرف ہوس اور جہالت کا شکار ہیں۔ پیری فقیری کو انہوں نے ایک ٹھیکہ کی حیثیت دی ہے۔ جس کا مقصد ایک وقت معین پر اپنے مریدوں سے حصول دنیا کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ یہ جعلساز اس قدر سیاہ قلب کے حامل ہیں کہ ان کو آخرت اور اللہ کا خوف ہی نہیں رہا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ روز قیامت جب اُن کے اعمال کا حساب ہوگا تو سوائے شرمندگی اور ذلت کے ان کے ہاتھ اور کچھ بھی نہیں آئے گا۔

جاری ہے.....

☆☆☆☆☆

تحریر: نثار احمد مغل، کراچی۔

خالد اسحاق راٹھور صاحب کُھلے دل کے مالک ہیں اور ان کے اندر غرور بالکل نہیں ہے ہر انسان کو عملی دعوت دیتے ہیں اور اس کی بہت قدر کرتے ہیں جس کی کسی نہ کسی روحانی علم سے تعلق ہوں۔ ایسے انسان دنیا میں بہت کم ملتے ہیں اور جن کو ملتے ہیں وہ خوش نصیب ہوتے ہیں۔ میں خالد اسحاق راٹھور صاحب کی بہت قدر کرتا ہوں جن کی وجہ سے میں اپنے عمل راہنمائے عملیات کی بدولت ظاہر کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ اس لیے نئے پڑھنے والے حضرات کے لیے قانون عملیات شروع سے لکھتا ہوں لیکن مختصر کسی بھی عمل کو شروع کرنے کے لیے ہمیشہ قمری مہینے کی زاہد النور ابتدائی چودہ دن بہتر ہیں بلکہ اکثر و بیشتر نوچندی جمعرات مخصوص ہے۔ دوران عمل میں ہمیشہ تنہائی اور یکسوئی حاصل کرنا، پاکیزہ اور ایک ہی لباس ہونا، خوشبویات کی دُھونی دینا وقت کی پابندی ظاہری و باطنی طہارت صدق مقال و اکل حلال بالالفاظ دیگر متقی کامل ہونا انتقامت یعنی حضور قلب جگہ پاک و مقرر رہونا قبلہ روح بیٹھنا عمل ختم ہونے پر گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھنا اپنے مقصد کی دُعا کا یقین کلی اور مقصد اصل کا تصور رکھنا وغیرہ وغیرہ۔ امور اہم شرائط میں سے ہیں۔ بے وضو آیات قرانی کو چُھونا، لکھنا، دھونا اور ہاتھ میں لینا جائز نہیں۔ جب کسی تعویذ وغیرہ سے مقصد حل ہو جائے تو اس کو کسی محفوظ جگہ پر رکھیں یا قبرستان میں دفن کر دینا چاہیے۔ تسخیر اور کشائش کار کے لیے پہلے بسم اللہ پھر گیارہ بار درود شریف اور پھر بسم اللہ پڑھ کر عمل شروع کریں۔ عشرہ اول کشائش رزق کے لیے ہے۔ عشرہ دوم تسخیر و محبت وغیرہ کے لیے۔ عشرہ سوم زبان بندی دشمن و عداوت وغیرہ کے لیے مخصوص ہے۔ عامل کو ہمیشہ اکل حلال اور صدق مکال کی کوشش کرنی چاہیے پاک رزق حاصل کرنے کے لیے کوشاں رہے۔ اور کبھی جھوٹ نہ بولے کسی کی بدگوئی اور غیبت نہ کرے اس سے تاثیر عمل جاتی رہتی ہے۔ زیادہ سونا بھی عامل کے لیے مضر ہے۔ شب بیداری کو شعار بنالے۔ فرائض کی پابندی اور سُنت نبوی ﷺ پر عمل کرے اور اعمال و نقش میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے اعمال ذاتی کی اصلاح ضروری ہے۔ جس شخص کے ذاتی اعمال اچھے نہ ہوں اُس کے عملیات میں اثر نہیں ہوسکتا۔ جسم اور پوشاک کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ درود شریف زیادہ پڑھتا رہے تا کہ رجعت سے محفوظ رہے اور غرور کو کبھی بھی پاس نہ آنے دے اب آپ کی خدمت میں وہ عمل حاضر ہیں جو آزمائش پر زود اثر رکھتے ہیں۔

## عمل نمبر ایک:

نماز فجر کے وقت سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس بار سورۃ الفاتحہ پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں جو بھی اللہ پاک سے دعا کریں گے۔ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ نیز ہر مشکل کام کے لیے اس عمل کو کم سے کم اکیس دن جاری رکھنا کامیابی کی ضمانت ہے۔

## عمل نمبر دو:

قوت حافظہ کے لیے جن بچوں کا حافظہ قوت کمزور ہو کچھ یاد نہیں رہتا ہو تو سورۃ الفاتحہ اکتالیس بار اکیس روز بعد نماز عصر پڑھ کر سینے پر دم کرلیا کریں۔ انشاء اللہ حافظہ بہت قوی ہوگا اور یادداشت محفوظ ہوگی۔

## عمل نمبر تین:

برائے زبان بندی۔ بستم زبان و هوش عقل گوش چشم فهم عقل دل و شش اعضائے بدن نام مخالف معه والده ازبر گفتن وبدخواهستن وشر و فساد فی حق نام طالب معه والده بحق صم بکم عمی فهم لا یرجعون۔

اس عبارت کو لکھ کر زمین میں دفن کر دیں اور اس کے اوپر کوئی وزنی چیز رکھ دیں۔ انشاء اللہ آپ کے مخالف کی زبان بالکل بند رہے گی۔

## عمل نمبر چار:

میاں بیوی کی محبت زیادہ کرنا اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اس کے بعد دل ہی دل میں 450 بار اسم وددو پڑھ کر اپنی بیوی کو اپنی زبان چٹائے۔ انشاء اللہ بیوی شوہر کی محبت میں بے قرار دیوانی ہوگی۔ چار سو پچاس عدد محبت کے ہیں۔ مجرب ہے۔

## عمل نمبر پانچ:

اسم وددو کو گیارہ سو بار پھول پر پڑھ کر دم کریں اور اپنی معشوق کو وہ پھول دے دیں فوراً آپ کا معشوق آپ پر عاشق ہوگا یا پھر شربت یا دودھ پر پڑھ کر دم کریں اور وہ شربت یا دودھ اپنے معشوق کو پلائیں۔ معشوق آپ پر عاشق دیوانہ بے قرار ہوگا۔

## عمل نمبر چھ:

کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا اسم یا حفیظ کو ایک سانس میں اکتالیس بار پڑھ کر اپنے سینے پر دم کریں اس کے بعد آیت شریف رب انی مغلوب فانتصر کو تین سو ساٹھ بار پڑھ کر اس شخص پر دم کریں جس کو مہربان کرنا مقصود ہو۔ اگر وہ شخصیت آپ کے سامنے نہ ہو تو تصور میں دم کریں۔ انشاء اللہ بہت مہربان ہوگا۔

## عمل نمبر سات:

آیت شریف هُوَالذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستة ایام محبوب کے الٹے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر آیت شریف تین سو ساٹھ بار پڑھ کر دم کریں پھر اس مٹی کو کپڑے میں باندھ کر طالب اپنے سیدھے پاؤں کی مٹی ملا کر زمین میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ محبوب محبت میں بے قرار ہوگا۔ مجرب ہے۔

## عمل نمبر آٹھ:

جس کسی کو دشمن نے جادو کر دیا ہو تو اس عمل کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ جادو کا اثر بالکل ختم ہوگا۔ عمل یہ ہے **بسم الله الرحمن الرحيم الله هو لا اله الا هو الحى القيوم يا قوى الله شافى الله و كافى يا رحيم برحمتك يا ارحم الرحمين۔**

## عمل نمبر نو:

نافرمان اولاد کو شربت یا دودھ یا چینی پر ایک ہزار ایک سو بار پڑھ کر اسم وددو دم کریں اور نافرمان اولاد کو کم سے کم گیارہ دن نوش کرائیں۔ انشاء اللہ نافرمان اولاد فرمانبردار رہے گی اور ہر دم تابعدار رہے گی۔

## عمل نمبر دس:

جن میاں بیوی میں محبت نہیں ہوتی اُن بے چاروں کی زندگی اجیرن بن جاتی ہے اور ہمیشہ طلاق ہونے کا ڈر رہتا ہے اس صورت حال میں کبھی کبھار عورت کا قصور ہوتا ہے۔ ورنہ زیادہ تر مرد حضرات کا عورت پر ظلم ہوتا ہے۔ بہر حال قصور کسی کا بھی ہو ایسے بدنصیب جوڑوں کے لیے مندرجہ ذیل نقش دیا جا رہا ہے جو ہزاروں بار آزمایا ہے۔ کبھی کبھار تو یہ نقش صرف چار گھنٹوں میں اثر کرتا ہے اور حیران و پریشان کر دیتا ہے۔ نوچندی جمعہ کو صبح سات بج کر تیس منٹ پر دو عدد نقش زعفران وگلاب سے تحریر کریں۔ ایک نقش عورت کو دیں کہ وہ اپنے گلے میں ڈالے اور دوسرے نقش کو کسی میٹھی چیز شربت یا دودھ میں گھول کر پلا دیں۔ انشاء اللہ شوہر کا دل بیوی کے لیے بے قرار ہوگا اور اپنی بیوی کی محبت میں دیوانہ ہوگا۔ اب بیوی کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ اچھا سلوک رکھے یہ نقش ہر جائز محبت میں کارآمد ہے۔ کسی بھی رشتہ دار کی ناراضگی دور کرتا ہے۔ نقش کو ترتیب وار استعمال کریں۔ نقش حیرت انگیز اثر کرتا ہے۔

عبدالروف ہاشمی صاحب، گوردت سنگھ روڈ، کوئٹہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بحق ودود

| یاودود | یاودود | یاودود | یاودود |
| --- | --- | --- | --- |
| یاودود | یاودود | یاودود | یاودود |
| یاودود | یاودود | یاودود | یاودود |
| یاودود | یاودود | یاودود | یاودود |

بستم دل وجان نام مطلوب معہ

والدہ عالی حب نام طالب معہ والدہ

### عمل نمبر گیارہ:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ رب انی مغلوب فانتصر سو مرتبہ اسم ودود ہزار مرتبہ فجر کی سنت نماز پڑھ کر پڑھا جائے۔ اس کے بعد نماز فرض ادا کریں۔ سر سجدے میں رکھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ جس مقصد کے لیے دعا کریں گے دعا ضرور قبول ہوگی۔ مجرب ہے۔

### عمل نمبر بارہ:

جس کسی غریب کو کوئی مرض لاحق ہو باوجود کوشش کے تندرست نہ ہوتا ہو مندرجہ بالا عمل چینی کی سادی پلیٹوں پر زعفران وگلاب سے لکھیں۔ اور گیارہ دن صبح نہار منہ نوش کروائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مریض صحت مند ہوگا اور حیرت انگیز اثر ہوگا۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ کامیابی یقینی ہے ترتیب وار پلیٹیں اس طرح لکھیں۔

(۱) جمعہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سات مرتبہ ایک پلیٹ پر لکھنا ہے۔

(۲) ہفتہ: اللہ اکبر۔ نو مرتبہ ایک پلیٹ پر لکھنا ہے۔

(۳) اتوار: سورۃ الفاتحہ۔ ایک مرتبہ ایک پلیٹ پر لکھنا ہے۔

(۴) پیر: یارحمٰن یارحیم۔ گیارہ مرتبہ ایک پلیٹ پر لکھنا ہے۔

(۵) منگل: اللہ شافی اللہ کافی یارحیم۔ نو مرتبہ ایک پلیٹ پر لکھنا ہے۔

(۶) بدھ: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ نو مرتبہ ایک پلیٹ پر لکھنا ہے۔

(۷) جمرات: سلام قولا من رب الرحیم۔ سات مرتبہ ایک پلیٹ پر لکھنا ہے۔

(۸) جمعہ: حسبنا اللہ ونعم الوکیل۔ سات مرتبہ ایک پلیٹ پر لکھنا ہے۔

(۹) ہفتہ: اللہ لا الہ الا ھوالحی القیوم۔ نو مرتبہ ایک پلیٹ پر لکھنا ہے۔

(۱۰) اتوار: سورۃ اخلاص۔ سات مرتبہ ایک پلیٹ پر لکھنا ہے۔

(۱۱) پیر: سورۃ الناس۔ ایک مرتبہ ایک پلیٹ پر لکھنا ہے۔

یا تو اس عمل کو بارش کے پانی پر دم کریں جس ترتیب سے لکھا ہے اور وہ پانی مریض کو ہر روز صبح نہار منہ پلائیں۔ عورت کے بانجھ پن کے لیے پلائیں انشاء اللہ جلد شفا ہوگی۔

اگلی دفعہ آپ کی خدمت میں عمل استخارہ، عمل تسخیر موکل، عمل تسخیر ہمزاد، عمل دست غیب، عمل حب اور نقش جذب القلوب پیش کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

# الہامات جفر
# شرف زہرہ

تحریر: شعیب الرحمٰن شاہ' کاکاخیل۔

اس سال شرف زہرہ 5 فروری دوپہر 12:19 منٹ تا 6 فروری 8:32 تک رہے گی۔ زہرہ چلتے چلتے جب برج حوت کے 27 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے لوح رحمکار یہ علم الجفر کا ایک پرتاثیر اور چلتا ہوا عمل ہے۔ اگر دیکھا جائے تو دائیں ہاتھ پر 18 لکھا ہوا ہوتا ہے اور بائیں ہاتھ پر 81 لکھا ہوا ہے۔ اور 18 اور 81 کو جمع کیا جائے تو اس سے 99 حاصل ہوتا ہے۔ اس سے یہ راز افشاں ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی اسم اعظم 99 ہیں۔ بلکہ یہ تصدیق کرتا ہے اور دونوں ہاتھوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ پاک کے بزرگ نام 99 ہیں۔ اگر دیکھا جائے کہ 18 اور 81 منفی کریں تو اس سے 63 حاصل ہوتا ہے جب کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کی ظاہری زندگی 63 سال تھی جبکہ وہ 18 سال معراج میں رہے ہیں۔ اگر اسم اعظم 18 دیکھیں تو اس میں اسم اعظم حیّ بنتا ہے۔ اسم اعظم حیّ' کے ترجمہ پر غور کریں' ہمیشہ زندہ رہنے والا'' اگر اسم اعظم حیّ ملفوظی دیکھنے ہو تو 20 بنتا ہے جبکہ اسم اعظم ''یا ودود'' اور ''ھادی'' دونوں کے 20 عدد بنتے ہیں۔ اگر حروف نورانی کے اعداد عدد لیا جائے تو اس سے بھی 63 ظاہر ہوتا ہے اگر اسم اعظم حیّ' پر غور کریں تو اس میں بھی اللہ پاک کا کوئی راز مخفی ہے۔ اور یہ راز اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کے احسانات میں سے ہے۔ زمانہ قدیم میں 18 اور 81 کو جادو کا عدد کہتے تھے۔ اگر دیکھا جائے تو زمانہ قدیم سے حیرت انگیز برتری اور اثر کے لحاظ سے متعدد قوموں میں رائج تھی۔

یہ عمل میں خصوصی طور پر رہنمائے عملیات کی نذر کرتا ہوں۔ عمل کا طریقہ یہ ہے۔

حروف نورانی کا عدد

| ا | ل | ر | ک | ہ | ی | ع | ص | ط | س | ح | م | ق | ن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | 3 | 2 | 2 | 5 | 1 | 7 | 9 | 9 | 6 | 8 | 4 | 1 | 5 |

کل اعداد = 63

شعیب الرحمٰن کل اعداد ش ع ی ب = 37

حروف نورانی = 63

| | |
|---|---|
| کل اعداد | 100 |
| منفی | 12 |
| باقی | 88 |
| تقسیم | 3 |
| باقی | 1 |

تو خانہ نمبر 7 میں 1 کا اضافہ۔ تقسیم سے حاصل 29

نقش یہ ہوا اب اس نقش کے ہر خانہ سے اسم اعظم پیدا کریں گے۔

چال

| | | |
|---|---|---|
| ٦ | ٧ | ٢ |
| ١ | ٥ | ٩ |
| ٨ | ٣ | ۴ |

نقش

| | | |
|---|---|---|
| ۳۴ | ۲٦ | ۳۰ |
| ۲۹ | ۳۳ | ۳۱ |
| ۳۷ | ۳۱ | ۳۲ |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| | | |
|---|---|---|
| ودود وہاب | حبیب وہاب | واحد ہو |
| حی ہو | ہادی احد | ہادی حی |
| اول | ودود ہو | واجد حی |

میکائیل

شمکائیل عمولہ — شفقیائیل الحق — کہیعسق — دردائیل

کل اعداد نقش = 100

اعداد ابجدی کا نقشہ یہ ہے۔

| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ج | د | ھ | و | ز | ح | ط |
| ی | ک | ل | م | ن | س | ع | ف | ص |
| ق | ر | ش | ت | ث | ج | ذ | ض | ظ |
| غ | پ | | | | | | | |

یہ ابجدی عدد میں نے ظاہر کیا۔ اسکے مطابق یہ مثلث بادی چال سے پر کرنا ہے۔ یہ الہامات جفر کا ایک پرتاثیر اور بزرگ عمل ہے۔

اس سال شرف زہرہ 5 فروری دوپہر 12:19 منٹ سے 6

فروری صبح 8:32 منٹ تک رہیگا۔ اس سلسلہ میں لوح فتحنامہ پیش ہے۔ ایسے کام جو بن بن کر بگڑ جاتے ہیں کرنا کچھ ہوتا ہے ہوتا کچھ ہے مقدمہ کی وجہ سے پریشانی ہے۔ دشمن نے تنگ کر رکھا ہے۔ روپہ پیسہ پانی کی طرح صرف ہو رہا ہے۔ پردیس میں کسی دشمن کا ڈر لگا ہوا ہے۔ قرض ادا ہونے کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ صحت دن بدن بگڑتی جا رہی ہے۔ کسی قسم کی دنیاوی پریشانی ہے تو نقش معظم فتحنامہ بنوا کر پاس رکھیں یہ لوح ہر قسم کے امتحان میں کامیابی کے لئے ترقی علم کے لئے تیار ہوتی ہے۔

ا۔ سورۃ واقعہ باموکل اعداد شمسی 617790

ا۔ مقصد فتوحات دعائے فتوحات باموکل اعداد شمس 46002

ا۔ طالب مووالدہ اعداد شمسی 6131 ہے۔

اب طالب کے اعداد کو 4 سے ضرب دیں تو 24524=4x6131

اب سورۃ واقعہ اور دعائے فتوحات کے اعداد جمع کریں 663792 ہوئے اب طالب کے اعداد 24524 کو کل اعداد 663792 سے تفریق کریں باقی کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 16 تک ہر خانہ میں 6131 طالب کے اعداد کا اضافہ کریں اب خانہ نمبر 1 639268 لکھیں گے ہر خانہ میں 6131 کا اضافہ کریں نقش مکمل ہو گیا ہے میزان چاروں طرف سے درست آئے گا۔

چال

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶۸۲۱۸۵ | ۷۰۰۵۷۸ | ۷۱۸۹۷۱ | ۶۳۹۲۶۸ |
| ۷۱۲۸۴۰ | ۶۴۵۳۹۹ | ۶۷۶۰۵۴ | ۷۰۶۷۰۹ |
| ۶۹۴۴۴۷ | ۷۳۱۲۳۳ | ۶۸۸۳۱۶ | ۶۶۹۹۲۳ |
| ۶۹۳۴۴۷ | ۶۶۳۷۹۳ | ۶۵۷۶۶۱ | ۷۲۵۱۰۲ |

شکائیل

شقنقیائیل

الحق

حمعسق

یا عزرائیل

میکائیل

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

☆☆☆☆☆

# الہامات جفر

## شمس عطارد مشتری تثلیث

از: سید شعیب الرحمٰن شاہ کاکاخیل۔

اس سال شمس مشتری تثلیث 9 جنوری 2004ء کو 11:59 منٹ پر رات کو قائم ہوگی۔ دوسری سعادت اکبر نذر عطارد مشتری تثلیث 29 جنوری 2004ء کو 11:8 منٹ پر رات کو قائم ہوگی۔ ان دو سعادت اکبر نظرات میں اکثر عاملین جفر ایسے لوح تیار کرتے ہیں۔ جو ترقی مرتبہ ترقی فتوحات کامیابی امتحانات' کی کامیابی کے لئے ہوتی ہے۔ آج کل ہمارے معاشرے میں ہر گھر میں سحر جادو سفلی جادو سے لوگ تنگ آچکے ہیں۔ اور رشتہ دار حسد میں آ کر لوگوں کو تنگ کرتے ہیں۔ آج کی محفل میں راہنمائے عملیات کے لیے سحر جادو سے تحفظ کے لئے الہامات جفر کا ایک عمل لیکر حاضر ہوں۔ امید ہے سب کو پسند آئے گا۔ یہ علم الجفر کا معجزہ ہے اسے ضرور آزمائیں۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

سورہ ق اعداد قمری: 109736

مقصد سحر جادو سے تحفظ سورہ عبس اعداد قمری 51314

طالب شعیب الرحمٰن اعداد قمری: 712

کل اعداد: 161762۔ تفریق: 5100

باقی: 156662، تقسیم: 4۔ باقی: 2

تو خانہ نمبر 9 میں 1 کا اضافہ۔ حاصل تقسیم: 39165

کو خانہ نمبر 1 سے خانہ نمبر 16 تک ہر خانہ میں 170 کا اضافہ کریں اور ساتھ ہی اسم اعظم یا قدوس کا ورد کریں۔ اس طریقہ سے میزان چاروں طرف سے درست آئے گا۔ چال یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۶ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

از خالد اسحٰق راٹھور

# پتھر اور ان کے خواص

## حصول صحت

عنوان بالا پر مضامین کا سلسلہ قارئین پسند کر رہے ہیں اور حصول صحت کے لیے موزوں پتھر معلوم کرنا چاہتے ہیں- خطوط کی تعداد زیادہ ہونے کے باعث جواب میں تاخیر پر معذرت خواہ ہوں- درخواست ہے کہ ایک خط میں ایک مرض کے بارے میں پوچھیں-

## مرگی:

مرگی کا مرض ہمارے ملک میں ایک خاص اہمیت کا حامل ہے- مرگی کے شکار فرد کو کوئی جوتے سونگھا رہا ہوتا ہے اور کوئی کچھ مشورہ دے رہا ہوتا ہے- کہیں سنا ہوا ایک ایسا ہی مشورہ میرے ذہن میں تازہ ہو رہا ہے- وہ کچھ یوں ہے کہ زلزلے کے وقت دہلیز کے نیچے سے نکالی ہوئی مٹی اس مرض میں حد درجہ مفید ثابت ہوتی ہے- بہر حال سائنسی نکتہ نظر سے یہ مرض دماغی صدمے کے باعث ہوتا ہے- یہ مرض مستقل متاثر کرنے والا نہیں ہوتا بلکہ وقفے وقفے سے اس کا اٹیک ہوتا ہے- اس کے جسمانی اسباب میں دماغ کا چوٹ سے متاثر ہونا' شراب نوشی' انتہائی جذباتی صدمے اور عضلاتی تکلیف کے باعث متاثر ہونا ہے- وقتی تکلیف کے بعد فرد اس طرح صحت مند محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کہ اس کو تکلیف ہی نہ تھی- اس مرض کے شکار افراد کو نشہ آور اشیاء' سواری' خطرناک اور رسک والے کاموں سے دور رہنا چاہیے-

یہ مرض خاندانی یا موروثی نہیں ہے بلکہ ذاتی جسمانی صحت کے حوالے سے فرد پر اثر انداز ہوتا ہے-

دماغ اور سر بنیادی طور پر برج حمل (طالع) کے تحت آتے ہیں- مریخ اس کا حکمران کوکب ہے- سو دماغی رویے کے حوالے سے اہم اثرات کا اظہار کرتا ہے- عطارد دماغی اعصاب اور براؤن مادے (یادداشت اور حافظے) سے منسوب ہے- جب کہ قمر دماغی بناوٹ کو کنٹرول کرتا ہے- یوں بالترتیب مرجان' زمرد اور حجر القمر اس مرض کے صحت افزاء جواہر ہوئے- تاہم اس مرض کی عمومی کیفیت کے حوالے سے عطارد' قمر اور مریخ کو بدرجہ اہمیت حاصل ہے- حمل میں ان کوکب پر راس یا ذنب یا زحل کی نظرات مرض لانے کا باعث بن سکتی ہیں- اس مرض میں فرد کے ہوش وحواس کچھ وقت کے لیے معطل ہو جاتے ہیں- پہلے بھی کہیں تحریر کیا تھا کہ مرض' موسم اور جواہر کے سحری اثرات کو بالضرور سامنے رکھنا چاہیے- مندرجہ بالا مرض میں سرخ مرجان کا استعمال صرف سردی کے موسم میں ہوگا-

## یرقان:

یہ ایک ایسا مرض ہے جس میں فرد کی رنگت پیلی ہو جاتی ہے- عموماً آنکھوں اور چہرے یا جلد کا پیلا نظر آنا ظاہری طور پر اس کے حملہ آور ہونے کا پتہ دیتا ہے- یرقان بنیادی طور پر جگر کی کسی قسم کی بد فعلی کے باعث وجود میں آتا ہے- جسم کے خون میں سرخ ذرات کی کمی ان کی ٹوٹ پھوٹ اور صفراوی مادے کی جسم میں زیادتی ہو جاتی ہے- بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ ملیریا' ٹائی فائیڈ' بخار اور یرقان زدہ فرد کے خون کو لگوانے والے بھی اس مرض کا شکار ہو جاتے ہیں-

فلکی حوالے سے مشتری اہم کردار ادا کرتا ہے- یہ جگر سے منسوب ہے سو جب بھی زحل مریخ یا راہو اس کو متاثر کریں اور یہ برج سرطان' سنبلہ' جدی یا حوت میں ہو تو اس مرض کی نشان دہی ہوتی ہے-

جواہرات کے حوالے سے نیلم اور گہرے رنگ کا مرجان مفید ثابت ہوں گے- دونوں پتھر الگ الگ اور اکٹھے بھی استعمال ہو سکتے ہیں- ایک بات اور زائچے میں سرطان اور قمر کی پوزیشن کو بھی ضرور مد نظر رکھیں اور ان کے حوالے سے بھی جواہرات کا استعمال کیا جا سکتا ہے-

## اگزیما:

بنیادی طور پر یہ ایک جلدی مرض ہے- اس میں عموماً جسم پر خارش ہونے لگتی ہے- خارش یا کھجلی بعض اوقات انتہائی شدت اختیار کر جاتی ہے- زہرہ یا مشتری کی برج جدی میں موجودگی اور نحس نظر اس مرض

کا باعث ہوتی ہے۔ یہ مرض کوئی موروثی قسم کا نہیں ہے بلکہ فی زمانہ پائی جانے والی فضائی آلودگی، کیمیائی مواد اور یوریا کھادوں کی نسل سے تعلق رکھنے والی خوراک کی بدولت ہوتا ہے۔ یاقوت کا استعمال موزوں رہے گا۔

## پیچش:

طبی نکتہ نظر سے اسہال اور پیچش میں فرق ہے۔ یہ مرض دراصل معدے کی خرابی کے باعث ہوتی ہے۔ اس میں پیٹ درد معدے میں درد، پاخانے، خون آلود پاخانے وغیرہ اس کی نمایاں علامات ہے۔ یوں تو یہ ایک قدیم و عموی مرض ہے تاہم اس کے پھیلاؤ یا سبب میں بنیادی اہمیت موسم کی تبدیلی، غلاظت اور بدخوراکی کو حاصل ہے۔ عموماً برسات کے موسم میں اس کی شدت ہوتی ہے۔

کوبھی حوالے سے زائچے کا چوتھا اور چھٹا گھر امراض معدہ سے متعلق ہے۔ مریخ ان گھروں اور بروج میں یہ بوقت داخلہ یہ مرض لاتا ہے۔ جواہرات کے حوالے سے زمرد یاقوت اور حجر القمر کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ صاحب علم حضرات زائچے کے حوالے سے نیلم اور مندرجہ بالا پتھروں کے ملے جلے استعمال کا بھی مشورہ دے سکتے ہیں۔

ایک بات کا خیال رکھیں یہ ایک جان لیوا مرض ہے اور طبی علاج بھی اسی طور پر اہم اور بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ کوئی بھی مرض ہو پتھروں کے سحری اثرات کو ایک اضافی علاج کے طور پر ایک مددگار طریقہ کار کے طور پر لینا چاہیے کیونکہ طبی علاج کی اپنی ایک اہمیت ہے۔

## علم نجوم کی روشنی میں

# آپ کا یہ ماہ کیسا گزرے گا

از: شہباز انجم لاہور۔

## آپ کا برج کون سا ہے

آپ کس برج کے تحت آتے ہیں کون سا برج آپ پر زیادہ اثر انداز ہوگا۔ یہ دیکھنے کے تین طریقے ہیں

☆ پہلا طریقہ یہ ہے کہ اپنی تاریخ پیدائش کے مطابق دیکھیں ذیل میں کون سا برج آپ کا ہے۔ ☆ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دیکھیں آپ کا نام کس حرف سے شروع ہو رہا ہے۔ بس اس حرف سے متعلق برج سے حالات پڑھیں۔ ☆ تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام اور والدہ کے اعداد دی گئی عددی جدول کی مدد سے نکالیں اور کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کردیں جو نمبر بچے گا وہی آپ کا برج ہوگا۔

### عددی جدول

| حروف | عدد |
|---|---|
| ا، ی، ق، غ | 1 |
| ب، پ، ک، گ، ر، ڑ | 2 |
| ج، چ، ل، ش | 3 |
| د، ڈ، م، ت، ٹ | 4 |
| ہ، ن، ث | 5 |
| و، س، خ | 6 |
| ز، ژ، ع، ذ | 7 |
| ح، ف، ض | 8 |
| ط، ص، ظ | 9 |

مثال: اکبر= ا ک ب ر = ۱+۲+۲+۲ = ۷

### رجعت و کواکب

وہ دوست جو کواکب کی رجعت کا شکار ہوں وہ دی گئی عزیمت کو روزانہ گیارہ بار پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ اول آخر ۳ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں اور صدق دل سے اللہ سے دعا کریں۔ حسب گنجائش صدقہ بھی دیں۔ عزیمت برائے رجعت و نحوست سیارگان یوں ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ قِنَا مِنْ نَحُوْسَۃِ الْکَوَاکِبِ وَ رُجُوْعِہٖ وَ وَبَالِہٖ وَ سُوْءِ نَظْرِہٖ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

## برج حمل

21 مارچ تا 20 اپریل سیارہ۔۔ مریخ

حروف۔۔ ا، ل، ع، ی پتھر۔۔ مرجان دن۔۔ منگل

رنگ۔۔ سرخ دھات۔۔ لوہا، تانبہ عدد۔۔ 9

### صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 9-7-5 | 22-21-16-9-8-3 | 29-26-15-14-6 |

1 تا 8 جنوری.......... برج حمل کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج اسد والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ 3 تاریخ کو مشتری کی رجعت حملی افراد کے لیے ملے جلے اثرات مرتب کرے گی۔ 2'3'4 تاریخیں اپ کے لیے اہم ہونگی۔ کوئی اہم مسئلہ جو کہ درپیش تھا اب حل ہونے کا وقت آگیا ہے۔ کسی اثر و رسوخ والے بندے سے آپ کو فائدہ مل سکتا ہے۔

9 تا 15 جنوری.......... اس ہفتے میں 9 اور 10 تاریخوں کو قمر برج اسد میں ہو گا اور مریخ کے ساتھ پانچویں گھر کی نظر بنائے گا ان دنوں میں آپ کا کوئی دوست آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔ کسی جگہ سیر و تفریح پر جانے کا بھی موقع مل سکتا ہے۔ 15 تاریخ کو عطارد برج جدی میں ہوگا۔ اس برج میں اس کا ہونا آپ کے کاروباری حالات میں اضافے کا باعث بنے گا۔ اگر آپ کسی نئے کاروبار کو شروع کرنا چاہتے ہیں تو یہ مناسب وقت ہے۔

16 تا 23 جنوری.......... اس ہفتے کے پہلے دن قمر بہتر پوزیشن میں نہ ہوگا۔ اس دن کسی دور دراز کے سفر سے پرہیز کریں نقصان کا باعث ثابت ہوسکتا ہے۔

زہرہ کا برج حوت میں ہونا اور مشتری سے مقابلہ کی نظر بنانا آپ کے لیے اخراجات کے معاملے میں نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔جنس مخالف کی طرف سے آپ کو پریشانی آسکتی ہے۔16 تاریخ والے دن صدقہ خیرات کریں۔

**24 تا 31 جنوری.........** 21' 29' 30 تاریخیں آپ کے مالی معاملات میں اچھی تبدیلی کا باعث ہوں گی۔کسی جگہ سے اچانک کوئی فائدہ میسر آسکتا ہے۔شمس اور زہرہ کی نظر میں آپ کے اخراجات کسی کاروباری نوعیت کے بھی ہوسکتے ہیں۔ازدواجی معاملات اس ہفتے میں کچھ منفی رُخ اختیار کرسکتے ہیں۔

تاثر دوسروں پر بہتر پڑے گا۔لوگوں میں آپ کی مقبولیت کا گراف بلند ہوگا۔ان دنوں میں آپ کی پروموشن ہوسکتی ہے۔اس لیے افسران کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔

**24 تا 31 جنوری.........** اس ہفتے میں شمس برج دلو میں ہوگا۔کاروباری صورتحال کے حوالے سے آپ کے لیے شمس کی یہ ایک اچھی پوزیشن ہے۔اگر آپ اپنے کاروبار میں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں یا کسی نئے کام کو شروع کرنا چاہتے ہیں تو آپ کے لیے ایک بہتر وقت ہے۔

## برج ثور

**21 اپریل تا 20 مئی** سیارہ۔۔زہرہ
حروف۔۔ب، و پتھر۔۔الماس دن۔۔جمعہ
رنگ۔۔نیلا دھات۔۔پیتل، تانبہ عدد۔۔6

### صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 9-6-3 | 27-19-13-9-3 | 28-26-20-14-12-6 |

**1 تا 8 جنوری.........** برج ثور کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حوت والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔اولاد کی جانب سے کوئی خوشی میسر آئے گی۔2 اور 3 تاریخیں آپ کے لیے کوئی خوشخبری لے کر آسکتی ہیں۔آنے والے دنوں میں دوستوں سے محتاط رہیں۔آپ کا کوئی دوست آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا اس لیے دوسروں پر غیر ضروری اعتماد نہ کریں۔

**9 تا 15 جنوری.........** اس ہفتے کے آخری دنوں میں عطارد اور زہرہ اپنے برج تبدیل کریں گے۔عطارد کا برج جدی میں ہونا آپ کو سفر سے متعلقہ اُمور میں کامیابی دلواسکتا ہے۔اگر آپ ایک سے دوسری جگہ سفر کرنا چاہتے ہیں تو ان دنوں میں کوشش کریں۔آپ کو اچھے نتائج ملیں گے۔جبکہ 15 تاریخ کو قمر بھی برج عقرب میں ہوگا۔جس کی وجہ سے آپ کے ازدواجی اُمور میں کوئی پریشانی لاحق ہوسکتی ہے۔شریک حیات کے ساتھ تعلقات خراب ہوسکتے ہیں۔

**16 تا 23 جنوری.........** آپ سے عمر میں بڑے افراد آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوسکتے ہیں۔زہرہ کا برج حوت میں ہونا آپ کو فائدہ دے گا۔آپ کو ملازمت سے متعلقہ اُمور میں کامیابی دلوانے کا باعث ہوگا۔آپ کی شخصیت کا

## برج جوزا

**21 مئی تا 20 جون** سیارہ۔۔عطارد
حروف۔۔ک، ق پتھر۔۔زمرد دن۔۔بدھ
رنگ۔۔زرد، سرمئی مائل دھات۔۔پیتل، تانبہ عدد۔۔5

### صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 9-8-4 | 30-25-16-11-10 | 27-23-15-12-7 |

**1 تا 8 جنوری.........** برج جوزا کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج دلو والے افراد فائدہ مند ثابت ہوسکتے ہیں۔اس ہفتے میں آپ کو گھریلو اشیاء کی خریداری پر اخراجات کرنے پڑیں گے۔ہوسکتا ہے کہ غیر ضروری طور پر آپ کو پریشانی کا سامنا ہو۔اس لیے اس ہفتے میں آپ کو دیکھ بھال کر چلنا پڑے گا۔

**9 تا 15 جنوری.........** جوزا افراد کو اس ہفتے میں صحت کے بارے میں محتاط رہنا پڑے گا۔صحت کی خرابی سے واسطہ پڑ سکتا ہے اگر آپ ادویات کا استعمال کرتے ہیں تو دیکھ بھال کر کیجئے گا۔9 اور 10 تاریخوں کو سفر کرنا آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا ان دنوں میں سفر آپ کے لیے وسیلہ ظفر ثابت ہوسکتا ہے۔کسی رشتے دار بہن بھائیوں کی طرف سے خوشخبری آسکتی ہے۔یا بہن بھائیوں کے ساتھ مل کر کہیں جانے کا موقع مل سکتا ہے۔

**16 تا 23 جنوری.........** اس ہفتے میں سیارگان کی پوزیشن آپ کے حق میں خاصی بہتر ہوگی۔زہرہ برج حوت میں ہوگا جو کہ آپ کے کاروباری معاملات پر اچھا اثر ڈالے گا ہوسکتا ہے کہ کسی کاروباری فرد یا کسی نئے کام کو شروع کرنے سے ہی آپ کو کوئی فائدہ میسر آئے۔ان دنوں میں آسائشات ملنے کے بھی کافی مواقع

ملیں گے یا کسی پُرآسائش چیز پر آپ کے اخراجات ہو سکتے ہیں۔

24 تا 31 جنوری......... اس ہفتے سے مذہب اور روحانی امور کی طرف آپ کا رجحان ہوگا کسی روحانی بزرگ سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ اگر آپ ایک سے دوسری جگہ منتقل ہونے یا سفر کرنے کے خواہشمند ہیں تو آپ کو اچھے نتائج ملیں گے۔ زہرہ اور زحل کی پانچویں گھر کی نظر آپ کے اخراجات زمین جائیداد اور اشیاء کی خرید و فروخت پر بھی کروا سکتی ہے۔

دنوں میں اگر آپ سفر کریں گے تو وہ وسیلہ ظفر ثابت ہوگا کوئی اہم کام پایہ تکمیل تک پہنچ سکتا ہے۔ جنس مخالف کی طرف بھی رجحان رہے گا۔

24 تا 31 جنوری......... کاروباری صورتحال کے حوالے سے آپ کو پارٹنر شپ سے فائدہ مل سکتا ہے۔ ان دنوں میں آپ کو مالی معاملات سے متعلقہ لین دین میں خاصا فائدہ مل سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کسی جگہ سرمایہ کاری کرنے کے بارے میں سوچنا شروع کریں۔

## برج سرطان

**21 جون تا 20 جولائی** سیارہ۔۔قمر

حروف۔۔ح، ہ پتھر۔۔موتی دن۔۔پیر

رنگ۔۔سفید، ہلکا نیلا دھات۔۔ٹن عدد۔۔2

## برج اسد

**21 جولائی 20 اگست** سیارہ۔۔شمس

حروف۔۔م پتھر۔۔یاقوت دن۔۔اتوار

رنگ۔۔سنہرا اورنج دھات۔۔سونا عدد۔۔1

### صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 7-5-3 | 28-23-14-9-7-4-3 | 27-15-11-5-2 |

1 تا 8 جنوری......... برج سرطان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حمل والے افراد فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس ہفتے کی 3، 7 اور 8 تاریخیں آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہونگی۔ ان دنوں میں آپ کو کسی فرد کی جانب سے کوئی فائدہ مل سکتا ہے۔ ہفتے کے آخری دنوں میں کوئی جذباتی فیصلہ نہ کریں۔ آپ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ البتہ مالی معاملات میں آپ کے حالات بہتری کی طرف جائیں گے۔

9 تا 15 جنوری......... اس ہفتے میں کسی دوست کی جانب سے کوئی رنج پہنچ سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ لوگوں سے جو آپ نے اُمیدیں وابستہ کی ہوئی ہیں وہ پوری نہ ہوں۔ شادی شُدہ افراد کو اولاد کی جانب سے تکلیف دہ اُمور کا سامنا ہو سکتا ہے۔ اس لیے ہفتے کے آخری دنوں میں صدقہ خیرات دیں تو آپ کے حالات بہتری کی جانب مائل ہونا شروع ہونگے۔ اور آپ ذہنی اعتبار سے بھی پُرسکون رہیں گے۔

16 تا 23 جنوری......... زہرہ کا برج حوت میں ہونا آپ کے لیے خاصا اچھا ہوگا شریک حیات اور اُس کے رشتے داروں کے ساتھ اچھے وقت کی آمد ہے۔ گھریلو زندگی میں جو تلخیاں یا رکاوٹیں ہیں اب ختم ہونا شروع ہو جائیں گی۔ ان

### صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 7-2-1 | 27-19-13-10-5-2 | 25-16-7 |

1 تا 8 جنوری......... برج اسد کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج جوزا والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ مالی معاملات کے حوالے سے یہ ہفتہ خاصا اہم ہوگا۔ کسی نئے کام کی شروعات کے حوالے سے بات چیت ہوگی۔ لیکن اگر آپ کسی نئے کام کو شروع کرنا چاہتے ہیں تو 3 جنوری کے بعد سے عملی اقدامات کریں چونکہ مشتری کی رجعت بھی آپ کے لیے کوئی تبدیلی لا سکتی ہے۔ اس لیے ابھی جلد بازی سے کام نہ لیں۔

9 تا 15 جنوری......... آپ کے لیے 9 اور 10 تاریخیں اچھی ہونگی۔ ان دنوں میں ازدواجی اُمور زیر بحث آئیں گے اور آپ آنے والے وقت کی پلاننگ کے بارے میں سوچنا شروع کریں۔ جبکہ اس ہفتے کے آخری دن آپ کی مصروفیات میں اضافے کا باعث بنیں گے۔ جبکہ 15 تاریخ کو عطارد برج جدی میں ہوگا وہ افراد جو کہ ملازمت حاصل کرنے کے خواہشمند ہیں یا اپنی ملازمت کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں اُن کے لیے اچھا موقع ہے۔ معاملات حل ہو سکتے ہیں۔

16 تا 23 جنوری......... اس ہفتے میں عطارد اور زہرہ کی تیسری نظر بنے گی جو کہ آپ کی صحت کو بہتر کرے گی۔ مالی معاملات کے حوالے سے لوگوں کے ساتھ بات چیت ہوگی اور آپ کو خاصا فائدہ بھی مل سکتا ہے۔ 21 تاریخ کو شمس برج دلو

میں ہوگا وہ اسد افراد جو کہ شادی کرنے کے خواہش مند ہیں اُن کو اس ہفتے میں کسی اچھی جگہ سے رشتہ مل سکتا ہے۔ اور مشتری کے رجعت میں ہونے کی وجہ سے بعض معاملات میں التواء آسکتا ہے۔

24 تا 31 جنوری........اس ہفتے میں کاروباری افراد کو کسی جانب سے اشتراک کاروبار کا موقع مل سکتا ہے۔ اور اگر آپ ان دنوں میں عملی اقدامات کرتے ہیں تو آنے والے وقت میں آپ کو اچھا منافع مل سکتا ہے۔ گھریلو زندگی کے حوالے سے کچھ فیصلے اس ہفتے میں ہو سکتے ہیں۔

## برج سنبلہ

21 اگست تا 20 ستمبر — سیارہ۔۔عطارد
حروف۔۔پ،غ — پتھر۔۔لاجورد — دن۔۔بدھ
رنگ۔۔گہرا زرد — دھات۔۔ٹن — عدد۔۔5

### صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 9-5-2 | 28-23-14-9-4-3 | 21-17-6 |

1 تا 8 جنوری........برج سنبلہ کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج ثور والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ آمدن میں اضافہ ممکن ہے۔ 3 تاریخ کو مشتری برج سنبلہ میں ہوگا اور حالت رجعت میں ہوگا۔ جب تک یہ رجعت میں رہے گا آپ کو ذہنی طور پر منتشر رکھے گا اور اس ازدواجی اور گھریلو معاملات کی طرف سے پیچیدگیوں کا سامنا ہوسکتا ہے۔

9 تا 15 جنوری........اس ہفتے کی 14 اور 15 تاریخیں آپ کے لیے ملے جلے اثرات مرتب کریں گی۔ عطارد 15 تاریخ کو برج جدی میں اور زہرہ برج حوت میں ہوگا وہ سنبلہ افراد جو کہ ازدواجی معاملات کی طرف سے پریشان ہیں اُن کو اس ہفتے میں اچھے نتائج مل سکتے ہیں۔ ان دنوں میں کام کی شروعات آپ کو فائدہ دے گی اور معاملات جلد حل ہو جائیں گے۔

16 تا 23 جنوری........16 تاریخ والے دن صدقہ خیرات دیں قمر چونکہ بہتر پوزیشن میں نہیں ہوگا جس کی وجہ سے آپ کو ذہنی پریشانی کا بھی سامنا ہو سکتا ہے۔ اس دن ایک سے دوسرے شہر سفر کرنا آپ کے لیے مناسب نہ ہوگا۔ حادثہ یا چوٹ وغیرہ لگ سکتی ہے۔ اس لیے ان دنوں میں ڈرائیونگ کرتے وقت احتیاط برتیں بلکہ فیملی کے ساتھ سفر نہ کریں۔

24 تا 31 جنوری........ملازمت پیشہ سنبلہ افراد کو اس ہفتے میں فائدہ مل سکتا ہے۔ آپ کو کسی کے توسط سے ملازمت مل سکتی ہے۔ اس لیے اگر اگر آپ معاملات کو حل کروانا چاہتے ہیں تو افسران کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ مالی اور معاشرتی معاملات بہتر ہونے کی توقع ہے۔

## برج میزان

21 ستمبر تا 20 اکتوبر — سیارہ۔۔زہرہ
حروف۔۔ر،ت،ط — پتھر۔۔سنگ دودھیا، ہیرا — دن۔۔جمعہ
رنگ۔۔ہلکا گلابی، نیلا — دھات۔۔تانبہ، پیتل — عدد۔۔6

### صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 9-6-2 | 24-19-12-11-7 | 27-21-13-5-2 |

1 تا 8 جنوری........برج میزان کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج حوت والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ 2 اور 3 تاریخیں آپ کے لیے سعد ہیں۔ ان دنوں میں حالات خاصے بہتر رہیں گے۔ البتہ آنے والے دنوں میں کسی جانب سے کوئی بڑا فائدہ مل سکتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کا کوئی دوست یا خاندان کا فرد آپ کو فائدہ دے۔ البتہ مشتری کی رجعت آپ کو ذہنی طور پر منتشر کرے گی۔

9 تا 15 جنوری........میزان افراد کے لیے اس ہفتے میں 12، 13 اور 15 تاریخیں خاصی اہم ہیں۔ ملے جلے اثرات لے کر آئیں گی۔ ان دنوں میں اخراجات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ 15 تاریخ کو عطارد برج جدی میں اور زہرہ برج حوت میں ہوگا۔ آپ کا حاکم سیارہ اپنے شرفی برج میں ہوگا۔ ملازمت میں ترقی اور تبدیلی کے امکانات روشن ہیں۔ ان دنوں میں آپ کی صحت بھی بہتر ہونا شروع ہو جائے گی۔

16 تا 23 جنوری........16 تاریخ کا دن آپ کے لیے نحس ہوگا۔ اس دن کسی کے ساتھ روپے پیسے کا لین دین کرتے وقت احتیاط برتیں نقصان ہو سکتا ہے۔ اور خاص طور پر کھانے پینے کی چیزوں میں بھی احتیاط برتیں۔ جبکہ 21 تاریخ کو شمس برج دلو میں ہوگا۔ آپ کے حلقہ احباب میں اضافہ ممکن ہے اور آپ کی توجہ جنس مخالف

کی طرف راغب ہوگی۔ کسی جگہ سے اچانک دولت کا حصول بھی ہوسکتا ہے۔

**24 تا 31 جنوری**........ اس ہفتے کی 29'30 تاریخیں آپ کے لیے فائدہ مند ہیں۔ ان دنوں میں کسی فرد کے توسط سے مالی فائدہ ہوسکتا ہے۔ اگر آپ پارٹنر شپ سے کام کرتے ہیں تو ان دنوں میں اچانک فائدہ مل سکتا ہے۔ ازدواجی معاملات بہتری کی جانب مائل ہوں گے۔

## برج عقرب

21 اکتوبر تا 20 نومبر سیارہ۔۔ پلوٹو

حروف۔۔ ذ، ز، ض، ظ، ن پتھر۔۔ مرجان، عقیق سرخ دن۔۔ منگل

رنگ۔۔ گہرا سرخ دھات۔۔ لوہا، تانبہ عدد۔۔ 9

### صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 9-7-5 | 24-19-11-10-5 | 25-21-12-7-3 |

**1 تا 8 جنوری**........ برج عقرب کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج سرطان والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ خاندان کے بڑے افراد سے وابستہ امیدیں پوری ہونگی۔ تین تاریخ کو مشتری حالت رجعت میں ہوگا جس کی وجہ سے آپ کے دوست آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ اس لیے ان سے ہوشیار رہیں۔

**9 تا 15 جنوری**........ اس ہفتے میں عطارد برج جدی میں جبکہ زہرہ برج حوت میں ہوگا جس کی وجہ سے آپ کو دوستوں کی جانب سے کوئی خوشخبری مل سکتی ہے۔ اور اولاد کی جانب سے راحت میسر آئے گی۔ ان دنوں میں اگر آپ کسی نئی جگہ پر ایڈمیشن لیں گے یا کسی نئی چیز کو سیکھنا شروع کریں گے تو مستقبل میں آپ کو خاصا فائدہ ہوگا۔

**16 تا 23 جنوری**........ آپ کے ازدواجی امور اس ہفتے سے بہتری کی طرف جانا شروع ہوجائیں گے۔ وہ عقرب افراد جو کہ شادی کرنے کے خواہشمند ہیں اُن کو کسی اچھی جگہ سے رشتہ آسکتا ہے۔ 21 تاریخ کو شمس برج دلو میں ہوگا جو کہ آپ کے گھریلو حالات میں تبدیلی لے کر آسکتا ہے۔ گھر کے افراد میں آپ کی عزت بڑھے گی اور اُن سے وابستہ اُمیدیں پوری ہونگی۔

**24 تا 31 جنوری**........ اس ہفتے کے درمیان والے دن آپ کی ذاتی زندگی کے حوالے سے خاصی بہتری لے کر آسکتے ہیں۔ پارٹنر شپ سے بزنس کرنے والے افراد کو پارٹنر سے مالی فائدہ مل سکتا ہے۔ اس حوالے سے 29'30 تاریخیں آپ کے لیے سعد ہیں۔

## برج قوس

21 نومبر تا 20 دسمبر سیارہ۔۔ مشتری

حروف۔۔ ف پتھر۔۔ پکھراج دن۔۔ جمعرات

رنگ۔۔ ہلکا ارغوانی دھات۔۔ ٹن، سونا، چاندی عدد۔۔ 7

### صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 7-4-1 | 26-25-20-19-18-7-2-1 | 23-21-15-10-4 |

**1 تا 8 جنوری**........ برج قوس کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج اسد والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ آنے والے دنوں میں کاروباری صورتحال کے حوالے سے کوئی تبدیلی رونما ہوسکتی ہے۔ 3 جنوری کو مشتری حالت رجعت میں ہوگا کسی کے ساتھ اشتراک سے بزنس میں ترقی مل سکتی ہے۔ اس ہفتے کی 2'3'4 تاریخیں آپ کے لیے سعد ہیں۔

**9 تا 15 جنوری**........ اس ہفتے کی 12'13 اور 15 تاریخیں آپ کے لیے خاصی اہم ہیں۔ ان دنوں میں سیاروں کی تبدیلی آپ کے لیے ملے جلے اثرات مرتب کریں گی۔ ازدواجی امور اور رشتے داروں کے ساتھ تعلقات کی نوعیت زیر بحث آئے گی۔ ہوسکتا ہے کہ خاندان کا کوئی فرد آپ کے لیے پریشانی پیدا کرنے کی کوشش کرے۔

**16 تا 23 جنوری**........ اس ہفتے میں آپ کوئی گاڑی یا اہم گھریلو چیز خریدیں گے۔ گھر کے کسی فرد کی جانب سے خوشخبری ملے گی۔ شادی بیاہ کی رسم بھی ہوسکتی ہے۔ 21 تاریخ کو شمس برج دلو میں ہوگا۔ رشتے داروں یا قریبی افراد کی طرف اندرون ملک سفر کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ کاروباری حالات کے حوالے سے سفر آپ کے لیے وسیلہ ظفر ثابت ہوگا۔

**24 تا 31 جنوری**........ ملازمت پیشہ افراد کے لیے 28'29 تاریخیں خاصی اہم ہیں ان دنوں میں آپ کو متفرق خبریں سننے کو ملیں گی۔ اگر آپ تبدیلی ملازمت کرنا چاہتے ہیں تو ان دنوں میں آپ کو کسی اچھی جگہ ملازمت مل سکتی ہے۔

البتہ صحت کی طرف دھیان دیں۔

## برج جدی

21 دسمبر تا 20 جنوری سیارہ۔۔زحل
حروف۔۔ج، خ، گ پتھر۔۔نیلم گاؤ میدک دن۔۔ہفتہ
رنگ۔۔گہرا نیلا، سلیٹی دھات۔۔سونا، پلاٹینم عدد۔۔8

### صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 9-8-6 | 26-22-21-17-12-8-4 | 27-23-16-7 |

**1 تا 8 جنوری.........** برج جدی کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج ثور والے افراد فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ بیرون ملک سفر کے حوالے سے اس سال میں آپ کو کوئی خوشخبری ملے گی۔ 2'3 تاریخوں کو دوستوں کے ساتھ تعلقات بہتر رہیں گے۔ 7 اور 8 تاریخوں کو شراکتی کاروبار کے حوالے سے کوئی اہم بات چیت ہو سکتی ہے جو کہ مستقبل میں آپ کو فائدہ دے گی۔

**9 تا 15 جنوری.........** اس ہفتے میں ذاتی زندگی کے حوالے سے حالات میں بتدریج بہتری آئے گی اور کامیابی کے امکانات بھی روشن ہیں۔ جبکہ 15 تاریخ کو قمر حالت زوال میں ہوگا جس کی وجہ سے آپ کو کوئی جذباتی صدمہ بھی مل سکتا ہے۔ اس لیے کوئی صدقہ خیرات کریں تاکہ آپ کی پریشانی میں کمی واقع ہو۔

**16 تا 23 جنوری........** اس ہفتے میں آپ کے بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات مستحکم ہونگے۔ شمس جو کہ 21 تاریخ کو برج دلو میں ہوگا یہاں اس کی موجودگی آپ کی آمدن میں اضافے کا باعث بنے گی اور جب تک شمس برج دلو میں رہے گا کسی جانب سے آپ کو کوئی بڑی رقم ہاتھ لگ سکتی ہے ہوسکتا ہے کہ آپ کو کہیں سے کوئی ڈوبی ہوئی رقم واپس مل جائے۔

**24 تا 31 جنوری.........** اس ہفتے میں دوستوں کی جانب سے کوئی فائدہ ملنے کے امکانات ہیں۔ 28'29'30 تاریخیں آپ کے لیے بہتر ہیں۔ مالی معاملات کے اعتبار سے حالات اچھے رہیں گے۔ جنس مخالف کی طرف بھی رجحان رہے گا۔

## برج دلو

21 جنوری تا 20 فروری سیارہ۔۔یورانس/زحل
حروف۔۔س، ش، ث پتھر۔۔عقیق یمنی، نیلم دن۔۔ہفتہ
رنگ۔۔سیاہ دھات۔۔پلاٹینیم عدد۔۔4

### صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 9-6-1 | 25-23-22-19-13-4-1 | 26-21-14-5-3 |

**1 تا 8 جنوری.........** برج دلو کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج قوس والے افراد فائدہ مند ثابت ہونگے۔ اس ہفتے میں 3 تاریخ کو مشتری حالت رجعت میں ہوگا۔ روپے پیسے اور اخراجات کے حوالے سے بات چیت ہوگی۔ بعض معاملات میں کامیابی کے امکانات روشن ہیں۔ جن میں ذاتی زندگی کے حوالے سے بھی بات چیت ہوگی لیکن ابھی معاملات حل نہیں ہونگے۔

**9 تا 15 جنوری.........** اس ہفتے کی 14'15 تاریخیں آپ کے لیے بہت زیادہ موزوں نہیں ہیں۔ ان دنوں میں روزمرہ معاملات اور سفر کرتے وقت احتیاط برتیں۔ بلکہ 15 تاریخ کو صدقہ خیرات کریں تو آپ کے حالات میں کچھ مثبت تبدیلیاں آ سکتی ہیں۔ ذاتی زندگی کے حوالے سے آپ کے حالات بہتر رہیں گے۔

**16 تا 23 جنوری.........** اس ہفتے سے آپ کی آمدن میں اضافے کے امکانات روشن ہیں چونکہ زہرہ جب تک برج حوت میں رہے گی۔ آپ کی آمدن میں اضافے کا باعث بنتی رہے گی۔ لیکن یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ آپ کے اخراجات بھی اُسی رفتار سے جاری رہیں گے۔ اور محفلوں میں شرکت کا موقع مل سکتا ہے۔ ان دنوں میں آپ دوسرے لوگوں سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

**24 تا 31 جنوری.........** یہ ہفتہ آپ کی شخصیت میں تبدیلی لے کر آئے گا لوگوں میں آپ کی مقبولیت کا گراف بلند ہوگا۔ ان دنوں میں جلد بازی میں کوئی فیصلہ نہ کیجئے۔ آپ کا نقصان ہو سکتا ہے۔ بعض لوگ آپ کے قریب صرف اپنے مطلب کے حصول کے لیے ہیں۔ اس لیے لوگوں کو پہچاننے کی کوشش کریں۔

# برج حوت

21 فروری تا 20 مارچ سیارہ۔۔ نیپچون/مشتری

حروف۔۔ ذ، چ    پتھر۔۔ لاجورد، پکھراج    دن۔۔ جمعرات

رنگ۔۔ تیز سبز    دھات۔۔ ایلومینیم    عدد۔۔ 3

## صرف اس ماہ کے لیے

| لکی نمبر | سعد تاریخیں | نحس تاریخیں |
|---|---|---|
| 9-6-3 | 26-22-21-7-12-8-4 | 27-23-16-7 |

**1 تا 8 جنوری**......... برج حوت کے تحت آنے والے افراد کے لیے اس ماہ میں برج ثور والے افراد خاصے اہم رہیں گے۔ 3 تاریخ کو مشتری حالت رجعت میں ہوگا جو کہ آپ کے ازدواجی امور کے حوالے سے کچھ اہم فیصلہ جات کروائے گا۔ کاروباری افراد کو اپنی پارٹنر شپ کے معاملے میں خاصی احتیاط کرنا پڑے گی کوئی تحریری معاہدہ ہو سکتا ہے۔

**9 تا 15 جنوری**....... اس ہفتے میں عطارد 15 تاریخ کو برج جدی میں ہوگا۔ اور اسی دن قمر عقرب میں ہوگا۔ قمر کا زوال آپ کے لیے پریشانی بھی لے کر آ سکتا ہے۔ اس لیے ان دنوں میں سفر کرنے میں احتیاط برتیں۔ اور کھانے پینے کی چیزوں میں بھی احتیاط کریں کوئی پریشانی آ سکتی ہے۔

**16 تا 23 جنوری**....... آپ کے لیے یہ ہفتہ بہت اہم ہے۔ اس ہفتے میں زہرہ آپ کے اپنے برج یعنی حوت میں ہوگا وہ معاملات جو کہ عرصہ دراز سے رکے ہوئے تھے اب ان کے حل ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ لوگوں میں مقبولیت کا گراف بلند ہوگا۔ محفلوں میں شرکت کا موقع ملے گا۔ لوگوں سے اپنے کام نکلوانے کے لیے یہ دن آپ کے لیے خاصے اہم ہیں۔

**24 تا 31 جنوری**......... بعض لوگ اس ہفتے میں آپ کی مخالفت کریں گے جس کی وجہ سے آپ کی ملازمت اور شہرت کو نقصان پہنچے گا اس لیے ان دنوں میں آپ کو احتیاط کے ساتھ چلنا پڑے گا۔ لیکن ازدواجی امور کے حوالے سے حالات قدرے سازگار رہیں گے۔

**جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ لازم ارسال کریں**

گذشتہ سے پیوستہ

# کلیات رمل

از: عابد جعفری کھوڑ۔

اب حالت موجودہ کیا ہے؟ اس کے لیے شکل اول اور تیرہ کی قوت کو دیکھنا پڑیگا۔ اگر ان خانوں میں اشکال سعد خارج یا نحس خارج ہو تو سائل بہت زیادہ بے قرار اور پریشان حال ہوتا ہے۔ ساتھ ان شکلوں کی منسوبات کے جو ان خانوں میں موجود ہوں۔ از روئے دائرہ سکن؟ اگر اشکال داخل یا ثابت ہوں۔ تو طبیعت میں گرانی اور اندیشہ ہائے تفکرات مختلف قسم کے ہوتے ہیں جیسا کہ موجودہ زائچہ میں خانہ اول میں شکل ☰ اور تیرہ میں داخل ہے یہ اس بات کی مظہر ہیں کہ سائل تفکرات میں گھرا ہوا ہے۔ مختلف قسم کے مسائل میں گھرا ہوا ہے شکل ☰ اول کا تعلق عطارد سے ہے سائل پیشہ علمی سے منسلک ہے کیونکہ اس کی تکرار خانہ پنجم میں ہے اور خانہ پنجم نتائج علمی اور امتحان کے علاوہ عقل اور شعور سے متعلق ہے۔ سائل موجود پیشہ میں ترقی اور پیش رفت چاہتا ہے۔ چونکہ شکل تیرہ سعد داخل ہے اس لیے نحوست طالع موجودہ مدت جو نکالی گئی ہے ختم ہو جائیگی۔ یہ نحوست عارضی ہے طوالت مدت کی وجہ خانہ تیرہ کی تکرار خانہ ششم اور خانہ ہشتم بھی ہے اور کامیابی کی دلیل خانہ گیارہ میں تکرار ہے اس لیے مخدوش حالات سے سائل نکل جائے گا۔ انشاءاللہ۔ اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ شکل ☰ جماعت خانہ میں جب بھی آئیگی تو سوال عاقبت کا ہے سائل کی تمام جدوجہد کشادگی کے لیے ہوتی ہے۔ یہ شکل خاکی ہے اور آتش میں بے چینی اور پریشانی پیدا کرتی ہے۔ طبیعت بھاری اور دماغ خالی خالی رہتا ہے سائل کا دل کسی کام میں نہیں لگتا انسان وہمی ہو جاتا ہے معاملات میں رکاوٹ پڑ جاتی ہے شکل ☰ کا خانہ سوم میں ہونا اس بات کی دلیل ہے حلقہ احباب سے فائدہ ملتا ہے خانہ تیرہ میں سعادت اور خوشی کا باعث ہے خانہ اول میں شکل سعد ہو اور خانہ تیرہ میں شکل نحس ہو تو فی الوقت طالع پر سعادت ہے لیکن بہت جلد نحوست طاری ہونے والی ہے۔ اور سائل غم والم سے خالی نہیں ہے۔ اگر خانہ اول میں شکل نحس ہو اور

خانہ تیرہ میں شکل سعد ہو تو نحوست زائچہ کا وجود مطلق کچھ نہیں ہوتا۔ وہ نحوست بے اعتبار ہوتی ہے خانہ ایک و گیارہ یا خانہ ایک و چودہ یا خانہ پندرہ اور سولہ میں ایک ہی شکل سعد داخل ہو تو فرحت اور شادمانی کا دور دور اشروع ہونے والا ہوتا ہے اب موجودہ زائچے میں شکل پندرہ اور سولہ دونوں ایک ہی شکل پر ہیں یہ دلیل خوشی کی ہے اگر شکل طالع سعد داخل ہو اور عکس اس کا خانہ 14'15'16 میں ہو تو نحوست بڑھ جاتی ہے اور مقاصد دلی میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے خانہ 6'8'12 میں اشکال نحس کا وجود صدمہ بیماری اور اچانک حادثے کا باعث بنتا ہے موجودہ زائچہ میں اشکال 6'8'12 میں اشکال سعد داخل ہیں۔ لہذا کسی بلائے ناگہانی کے شکار ہونے کا قطعی کوئی امکان نہ ہے۔ البتہ حصول کامیابی کے لئے جدوجہد کرنا پڑے گی اور یہ سب کچھ اپنی محنت کے بل بوتے پر ہوگا۔

سوال: میرے نصیب میں جاہ حشمت کب تک ہے؟

جواب: اس سوال کا جواب اس وقت دیا جائے جب سائل کی حالت زوال پذیر ہو اس کے لیے صرف ایک قاعدہ ہے شکل طالع سعد داخل ہو اور اس کی تکرار خانہ 5'10'11 یا 14 میں سے کسی ایک خانہ میں ہو اور شکل کسی سعد خانے کے اندر موجود ہو۔ اب صرف سوال کی نوعیت کو دیکھیں کہ انفصال کا ہے یا اتصال کا ہے۔ اسی کے مطابق اشکال سے جواب دیں۔ سعد خارج اشکال کارہائے خروج میں اور سعد داخل اشکال حصول معاملات دخول میں کارآمد ہیں۔ موجودہ زائچہ میں شکل طالع ممتزج ہے۔ اور اس کی تکرار خانہ پنجم میں ہے۔ دلیل کامیابی کی ہے توقف کے ساتھ۔

سوال: کیا مجھ کو اپنی زندگی میں خوشیاں نصیب ہونگی یا صحت وغیرہ میسر رہے گی؟

جواب: اس کے لیے دیکھیں کہ طالع میں شکل سے کوئی شکل آئے اور خانہ 14'15' یا خانہ 2'10'11 یا 5 میں مکرر ہو تو صحت و تندرستی میسر ہوتی ہے۔ نحس اشکال سے میں کوئی شکل طالع میں آئے اور اس کی تکرار خانہ 10 یا 11 میں ہو تو زحمت کا باعث ہے ملال اور غم واندوہ رہتا ہے یا میزان یعنی خانہ 15 میں شکل عقلہ وارد ہو تو قرضداری اور بیماری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے شکل طالع سعد ہو اور اس کا عکس خانہ کے 7'13'14 میں ہو تو کسی سے دشمنی ضرور پیدا ہوتی ہے۔ اشکال زحل اور مریخ کا طالع میں آنا اور 2'5'10'11 اور 14 میں تکرار کرنا غم واندوہ کی علامت ہے۔

سوال: میں ایک کام شروع کرنا چاہتا ہوں اس کا انجام کیا ہوگا؟

جواب: سب سے پہلے دیکھیں کہ سوال کا تعلق کس خانہ سے ہے اس خانہ کی شکل کو خانہ چہارم کی شکل سے ضرب دے کر ایک شکل حاصل کریں۔ یہ شکل موجود زائچہ ہو اور سعد داخل ہو اور خانے 8 اور 12 میں کسی طرح سے اشکال سعد ہوں تو سائل کو فوری طور پر مفاد ملے۔ شکل سعد ثابت ہو تو دیر سے مفاد ملے۔ اگر یہ شکل موجود نہ ہو یا در باطن یا نبات یا زیریں نبات ہو یا نحس خارج ہو یا منقلب ہو تو انجام ناقص ہے دوسرے قاعدہ کے مطابق 15x1 کو ضرب دے کر ایک شکل حاصل کریں پھر 15x11 سے دوسری شکل حاصل کریں اور نتیجہ نکالیں۔ سب سے پہلے طالع کو دیکھیں یہ سعد ہے اس کے خانہ مقصد کو دیکھیں یہ بھی سعد ہے تو انجام بہتر ہے۔

یہ زائچہ مورخہ 11-12-2002 کو کشید کیا گیا ہے۔ طالع میں سعد داخل شکل ہے۔ اور خانہ تیرہ میں بھی

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
|  |  |  |  |  |  |  |  |
| ۹ |  | ۱۰ |  | ۱۱ |  | ۱۲ |  |
| ۱۳ |  |  |  | ۱۴ |  |  |  |
| ۱۵ |  |  |  | ۱۶ |  |  |  |

سعد داخل شکل ہے۔ یہ دونوں ایکھی مقصد اور مطلب پر دلالت کرتی ہیں۔ سائل کی طبیعت پر بوجھ اور گرانی ہے۔ کسی کام کے نہ ہونے کے باعث سائل پریشان حال ہے۔ کیونکہ خانہ اول اور خانہ تیرہ میں ایک شکل ہے۔ جو سعد داخل ہے۔ اب دیکھیں کہ شکل ھذا کا عکس خانہ سوم اور خانہ ششم وہفتم میں ہے۔ یہ دوسری دلیل حیرانی اور پریشانی کی ہے۔ خانہ سوم بے جا دوڑ دھوپ خانہ ششم تکلیف اور مصیبت خانہ ہفتم مخالفت سے متعلق ہیں۔ اب دیکھیں کہ سائل کو اس کام سے مفاد حاصل ہوگا۔ سوال ملازمت کا ہے اس لیے خانہ اول اور دہم کو ضرب دیں تو شکل ہے اور شکل دہم اور چہارم کو ضرب دیں۔ تو شکل ملتی ہے یہ دوسری دلیل ہے۔ ناکامی کی لیکن سائل نے کہا مجھے مناسب وقت بتایا جائے کہ میری ملازمت کا حصول کب تک ہوگا۔ اب زائچہ کی اشکال تیرہ چودہ پندرہ اور سولہ کے مراتب آتش سے ایک شکل اور مراتب سے خاک سے دوسری شکل حاصل کر کے ضرب دی مراتب آتش سے ملی اور مراتب خاک سے نے فرح اور دونوں کی ضرب سے شکل ملی جس کی مدت ایک سال ہے لہذا ایک سال تک کامیابی کا حصول ممکن نہیں ہے۔ اور فوری مفاد کا ملنا محال ہے۔ یہ زائچہ جناب ملک تاج محمد خان آف گلیال کا ہے۔ دوسرے قاعدہ سے مدت نکالتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ قریبی وقت کونسا بہتر رہے گا موجودہ زائچہ میں شکل خانہ بارہ اور شکل خانہ چودہ از روئے دائرہ بزدح اپنے اپنے گھروں میں وارد ہیں۔ شکل کے اعداد خانہ بارہ میں 87 ہیں اور شکل کے اعداد خانہ چودہ میں 105 ہیں کل

اعداد 183 ہیں۔ قریبی مدت 6 ماہ کی ہے جو سائل کی کوشش سے بار آور ثابت ہو سکتی ہے۔ سائل کے زائچہ میں صرف اشکال اول اور تیرہ داخل ہیں۔ باقی اشکال زائچہ معاونت کا اظہار نہیں کرتیں۔ اب دیکھیں کہ سائل کے خانہ چہارم میں شکل نحس داخل ہے اور اس کا عکس خانہ نہم میں ہے۔ دراصل سائل معاملات میں بندش اور رکاوٹ ہے جس کی بنیاد پر سائل کے امورات زندگی میں رخنہ اندازی پیدا ہوتی ہے۔ طالع میں شکل بادی ہے اور اس کی تکرار بھی خانہ آتش میں ہے کسی حد تک حالات میں سازگاری پیدا ہوتی رہے گی۔

(1) یاد رہے کہ شکل اول جب بھی خانہ میں آئے تو سوال سفر کا ہوتا ہے یا پھر کسی چیز پر قبضہ کرنے کا ارادہ ہوتا ہے۔ خانہ اول میں گرمی اور حدت کی نمائندہ ہے طبعیت میں بے قراری اور تنگی پیدا کرتی ہے۔ اس کی نہ ہو تو خوشی کا حصول ہوتا ہے اس شکل کا غلبہ زائچہ میں ناقص ہے۔ غلبہ سے مراد کسی شکل کا دو خانوں سے زیادہ تکرار کرنا۔ دو سے زیادہ بار تکرار کرنا بد نتائج پیدا کرتا ہے۔

(2) یہ شکل بنیادی طور نحس مطلق ہے۔ صاحب زائچہ کے لئے زحمت اور دشواری پیدا کرتی ہے۔ سوال غائب مال میراث اور نکاح کے متعلق ہوتا ہے۔ عموماً ایسے امورات میں رکاوٹیں پیش نظر ہوتی ہیں۔ ہر کام کے لئے نحس مطلق ہے۔ مزاج میں گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہے۔ اور امراض میں چنبل اور دنبل سے منسوب ہے۔ جب بھی زائچہ کے خانہ اول میں آئے تو مندرجہ ذیل بالا خصوصیات کی حامل ہوتی ہے۔

(3) خانہ اول میں صورت سوار کی ہے۔ ارادہ سفر ترقی اور عزت او مرتبے کی دلیل ہے۔

(4) یہ شکل خانہ اول میں خوف پیدا کرتی ہے۔ غلبہ اس شکل کا نحس ہے۔

(5) یہ شکل گردش دوران کو ظاہر کرتی ہے حصول معشوق کے لیے سائل بے قرار ہوتا ہے۔ تنگدستی یا مال کا نقصان بھی ہوتا ہے سفر غیر اختیاری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

(6) خانہ اول میں دریافت حالات غائب کا نمائندہ ہے یہ شکل ممتزج ہے تفکرات کو ظاہر کرتی ہے صاحب طالع کے علم وحکمت کے ہونے کی دلیل ہے ایسا آدمی جس کے زائچہ میں یہ شکل خانہ اول میں آئے علم فلسفہ طب نجوم سے رغبت دلی ظاہر کرتی ہے۔

(7) یہ شکل بھی تفکرات اور غم والم میں مبتلا ہونے کی دلیل ہے خوف دشمنی رہتا ہے۔ کسی بھی کام کا آغاز اچھا نہیں ہوتا۔ نقصان مال اور فحاشی ظاہر کرتی ہے۔

(8) یہ شکل غائب' عورت' اور قبضہ مالی سے متعلق ہے تنگدستی مرتبہ سے گھٹنا' ذلالت کو ظاہر کرتی ہے۔ ضد اور دشمنی کے ساتھ زندگی بسر ہوتی ہے۔ اس کا تعلق بھی گردش دوران کے ساتھ ہے۔

(9) اس شکل کا خانہ اول میں آنا بیماری' رنج وغم' اور سفر جیسے حالات کا اظہار ہے۔ گردش حالات کی وجہ سے طبعیت میں بے چینی اور بے سکونی پیدا ہوتی ہے حلقہ احباب سے عزت اور آبرو کو خطرہ رہتا ہے۔ غم اور صدمہ ملتا ہے۔ اکثر گنہگار افراد کے خانہ اول میں آتی ہے وہ لوگ جو اللہ سے دور ہوں۔

(10) زائچہ کے پہلے خانہ میں آئے تو سوال قبضہ کسی چیز یا مال پر کرنے کا ارادہ ہوتا ہے۔ سائل کی تمام تر کوشش حصول مال کی ہوتی ہے۔ سائل پریشانی میں مبتلا ہوتا ہے کیونکہ وہ اپنے مقاصد کو جلد از جلد حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اور زیادہ تر کامیاب رہتا ہے۔

(11) طالع میں اس شکل کا موجود ہونا حصول اولاد خط و خبر یا طلب امید سے وابستہ رہنا ہے۔ طبیعت میں عاشق مزاجی وغیرہ کا عنصر پایا جاتا ہے۔ طبعیت کسی ایک سطح پر قائم نہیں رہتی۔ یہ شکل وہم اور بے اعتقادی کو بھی ظاہر کرتی ہے یہ تعلقات میں وسعت کی بنیاد پر کامیابی سے ہمکنار کر دیتی ہے۔

(12) یہ شکل بے چینی اور تنگ ودو کو ظاہر کرتی ہے۔ ایسا شخص جس کے زائچہ میں یہ شکل خانہ اول میں آئے اس کے لیے رزق کے دروازے کھول دیتی ہے۔ خوبصورت عورتوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ اور عیش عشرت کی علامت ہے دوست اور احباب سے فائدہ ملتا ہے۔

(13) خانہ اول میں دریافت حال سفر وقیام کے ہوتا ہے۔ شکل نحس منقلب ہے اس لیے مختلف قسم کے حالات سے واسطہ پڑتا ہے۔ اکثر اوقات تدبیریں ناکام رہتی ہیں۔ ماحول اور احباب سے خاطر خواہ مفاد نہیں ملتا۔

(14) خانہ اول میں جلد بازی کو ظاہر کرتی ہے سائل چاہتا ہے کہ اس کو جلد از جلد کامیابی ملے۔ بہتر حکمت عملی کی مظہر ہے اور اس کی حکمت عملی کی بنیاد پر حصول کامیابی ہوتی ہے۔

(15) سائل کا ذہن انتشار میں رہتا ہے۔ بے اعتقادی وہم کا شکار رہتا ہے کبھی غم کبھی خوشی کبھی تولہ کبھی ماشہ کسی وقت خود کام شروع کرتا اور خود ہی ترک کر دیتا ہے۔

(16) اس شکل کا بیان پہلے زائچہ ہو چکا ہے۔

ختم شد۔

گذشتہ سے پیوستہ

# فلسفہ نظرات

از: فضل محمود نقاش' ترنڈہ محمد پناہ۔

چیرون سیارہ زحل اور یورانس کے درمیان حرکت کر رہا ہے۔ جو سورج کے گرد ۵۱ سال میں اپنی دوری گردش پورا کرتا ہے۔ اسے استاد اور روحانی پیرو معالج سے منسوب کیا گیا ہے۔ چیرون کو برج قوس سے منسوب کیا گیا ہے۔ جبکہ حوت برج کا نیچون مقرر کیا گیا ہے۔ جو کہ مشتری کے برج میں چیرون سیارہ کو چارلس کووال نے یکم نومبر ۱۹۷۷ء بروز منگل کو دریافت کیا تھا۔

| شمار | نظرات اجرام فلکی | قران تربیع/ مقابلہ تسدلیس/ تثلیث |
|---|---|---|
| ۶۳ | چیرون با یورانس | جدید نظریات و تفکرات کو لوگوں میں رواج پانے اور روکنے کے لیے اجتماعی عمل |
| ۶۴ | چیرون با نیچون | جدید غلط افعال سے نسل نو کو بچانے یا اس میں راغب کرنے کے لیے سفلی طریقہ جات کے مطابق |
| ۶۵ | چیرون با پلوٹو | ضلعی' صوبائی' ملکی اور بین الاقوامی سطح پر فکر و عمل میں تبدیلی لانے اور اثر کرنے کے لیے |
| ۶۶ | چیرون باراس | جدید نظریات پھیلانے والے ادارہ یا آدمی کی ترقی و قوت کے لیے اجتماعی مفاد و نقصان کا عمل |
| ۶۷ | چیرون باذنب | جدید نظریات کو پھیلانے والے ادارے مثلاً تھینک ٹینک' ریڈیو کے نشریاتی پروگرام کی تنزلی کے لیے |

یورانس سیارہ سے انفرادی شخصیت پیدا کرنے کے لیے۔ آزادی پسندی' خود رائے اور نڈر بنانے کے لیے اور غیر ذمہ داری' تنہائی' خودسری آوارگی اور اچانک فائدہ یا نقصان پہنچانے کے اعمال موثر ہوتے ہیں۔ سیارہ یورانس ۱۳ مارچ ۱۷۸۱ء کو ولیم ہرشل نے دریافت کیا تھا۔

سورج کے گرد یورانس کی دوری گردش تقریباً ۸۴ سال ہے۔

| شمار | نظرات اجرام فلکی | قران' تربیع' مقابلہ تسدلیس اور تثلیث کے اوقات |
|---|---|---|
| ۶۸ | یورانس با نیچون | سیاسی شخصیات ہر سعد و نحس امور کے مطابق اثر انداز ہونے کے لیے موثر وقت |
| ۶۹ | یورانس با پلوٹو | سیاسی شخصیات کو بدل کر اپنے مفاد میں کسی کے خلاف کرنے کے لیے عملیات کرنا |
| ۷۰ | یورانس باراس | سائنسدانوں' پائلٹ اور ویڈیو کیمرہ سے کام کرنے والوں سے اچھا یا بڑا کام لینے کے لیے |
| ۷۱ | یورانس باذنب | تخریب کاروں اور سائنسدانوں' یا پائلٹوں' ڈرائیوروں اور پرنٹ میڈیا یا کیمرہ والوں سے بد اثرات پیدا کرنا |

نیچون سیارہ سے ذوق پیدا کرنے کے لیے۔ رومان پسندی' توہم پسندی' شیدائیت پسندی کے علاوہ اندھی تقلید' غم و اندوہ پیدا کرنا' جاسوسی اور افواہ اور گمراہی کے اثرات پیدا کرنا ہے۔ نیچون سیارہ کی سورج کے گرد دوری گردش ۱۶۵ سال تقریباً ہے۔

| شمار | نظرات اجرام فلکی | قرآن' تربیع' مقابلہ اور تسدلیس تثلیث کے اوقات |
|---|---|---|
| ۷۲ | نیچون با پلوٹو | میوزک' جاسوسی اور افواہوں سے لوگوں کے خیالات پر اچھا یا برا اثر ڈالنا |
| ۷۳ | نیچون باراس | میوزک اور افواہوں کے ذریعہ اچھی اشتہار بازی اور مفاد کے اثرات ڈالنا |
| ۷۴ | نیچون باذنب | میوزک' اور افواہوں کے ذریعے لوگوں میں گمراہی پھیلانے کے اثرات ڈالنا |

پلوٹو کو آپ پلٹ آ و پڑھ کر سمجھیں تو آپ اسے سیارہ انقلاب کا نام دے سکتے ہیں۔ جلد بازی' کاہلی' پراگندگی' دیوانگی' اعصابی قوت یا کمزوری پیدا کرنے کے لیے اس سیارہ کے تحت عملیات زود اثر ہیں۔ جدید مشینی دور ملکوں اور تہذیبوں کے درمیان جنگ و جدل اس سیارہ کے تحت ہوتی رہی ہے۔ یہ سیارہ اگرچہ ۱۳ مارچ ۱۹۳۰ء بروز جمعرات کو لوویل آبزرویٹری امریکہ سے دریافت ہوا۔ اس سیارہ کے سورج کے گرد دوری گردش ۲۴۸ سال ہے۔

| شمار | نظرات اجرام فلکی | قرانات' تسدلیس' تربیع' تثلیث اور مقابلہ کے اوقات میں |
|---|---|---|
| ۷۵ | پلوٹو باراس | اجتماعی یا بین الاقوامی مفادات والی لیبارٹری اور اسلحہ جات کے فوائد میں اضافہ کی لیے |

| ۷۶ | پلوٹو با ذنب | اجتماعی یا بین الاقوامی مفادات والی جملہ اقسام کی اشیاء میں خلل اور نقصان ڈالنے کے لیے |
|---|---|---|

جدید سیارگان چیرون' یورانس' نیچون' پلوٹو کی نظرات باہم بڑی مدت کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ البتہ قمر' عطارد' زہرہ' شمس' مریخ' مشتری اور زحل کے ساتھ نظرات ہر انسان کے دورحیات میں واقع ہوجاتی ہیں۔ حتیٰ کہ راس اور ذنب سے بھی نظرات قائم ہوجاتی ہیں۔

| شمار | عقدتین قمر | قرانات | تربیع یا مقابلہ | تسدیس/تثلیث |
|---|---|---|---|---|
| ۷۷ | راس با ذنب | یہ نظر کبھی بھی پیدا | صرف نظر مقابلہ بنتی ہے۔ جو تمام نحس امور کے لیے ہے | اس نظر کے پیدا ہونے |
| ۷۸ | ذنب باراس | نہیں ہوسکتی | اس کے عملیات بمطابق زائچہ سرانجام دیں تو موثر ہے۔ | کا امکان بھی نہیں ہے |

جس طرح سیارچہ قمر کو زمین کا سٹیلائیٹ یا طفیلی گنا جاتا ہے۔ اور اس کا دیگر کواکب سے بلاواسطہ کوئی تعلق نہ ہے۔ بالواسطہ تعلق کی نسبت اسکی نظرات دیگر کواکب سے زمین کے قاعدہ سے بنتی ہیں۔ اسی طرح بعض منجم حضرات عطارد کی نسبت ایسا سمجھتے ہیں جیسا کہ قمر باز مین ہے۔ اسی طرح عطارد باشمس ہے۔ اور بعض منجم حضرات کا خیال ہے کہ زمین کے مرکز ہونے سے زمین کی کسی سیارہ سے نظرات کا قائم ہونا ناممکن نظر آتا ہے۔ اسی طرح شمس کی نظرات جدید فلکیات اور نجوم میں ناممکن ہے۔ اس لیے شمس کی نظرات اب شمار میں لائی جاتی ہیں۔ جبکہ کچھ حضرات قدیم نجوم پر گامزن ہیں۔ اور بعض جدید نجوم میں ہر کوکب کے ہر برج سے قائم نظرات میں کافی فرق ہوتا ہے۔ اس فرق کا خیال رکھیں۔

**بسم اللہ الرحمن الرحیم o و سخر لکم والشمس و القمر دائبین و سخر لکم الیل و النہار o** آیت ۳۳ سورۃ ابراہیم پارہ ۱۳ دنوں کے وجود میں آنے کا سبب سورج ہے۔ سورج سے وقت (دن اور رات) کا تصور ہے۔ دونوں کے گرم اور سرد ہونے کے علاوہ سعد نحس کا تصور بھی پایا جاتا ہے۔ کرہ ارض پر بارشوں کا ہونا' ہواؤں کا چلنا بھی سورج کے سبب سے ہے۔ کرہ ارض پر زیادہ اثر شمس اور قمر کا ہے۔

**بسم اللہ الرحمن الرحیم o سخرھا علیھم سبع لیال و ثمانیۃ ایام حسوماo**

| شمار | نظرات اجرام فلکی | قرانات (سعدو نحس وقت) | تربیع/مقابلہ (نحس وقت) | تدیس/تثلیث (سعدوقت) |
|---|---|---|---|---|
| ۷۹ | شمس باقمر | جملہ نحس امور کے لے موثر وقت | فتنہ وفساد اور تنزل مرتبہ کے لیے | تسخیر امراء حکام و افسران |
| ۸۰ | شمس با عطارد | حصول ترقی' کشائش ورزق مرتبہ | عداوت نفرت طلاق جنگ وغیرہ | تسخیر محبوب ومعشوق ومقرب سلطان |
| ۸۱ | شمس باز ہرہ | میاں بیوی کے درمیان نفاق ڈالنا | عاشق ومعشوق میں عداوت ڈالنا | تسخیر امراء' تسخیر بیگمات ومحبوب |
| ۸۲ | شمس بامریخ | فساد' امراض پیدا کرنے کے لیے | جنگ وجدل وانتشار وفساد کے لیے | تسخیر سلاطین و افواج واعلیٰ عہدہ دار |
| ۸۳ | شمس با مشتری | حصول دولت جاہ ومرتبہ وعزت | ویرانی وبربادی آباد جگہ وہلاکت | ترقی جاہ' مرتبہ'ملک' جائیداد |
| ۸۴ | شمس بازحل | طاقتور دشمن کوتباہ و برباد کرنا | بڑی مدت کے لیے جنگ بغض وعداوت ڈالنا | طاقتور دشمن کو مہربان کرنے کے لیے |
| ۸۵ | شمس با چیرون | بے قاعدگی اور خلل ڈالنے کے لیے | بدقسمتی اور بیگانگی پیدا کرنے کے لیے | کشیدہ وبیگانہ کواپنا بنانے کے لیے |
| ۸۶ | شمس با یورانس | دشمن کوخلاف توقع نقصان پہنچے | دشمن کو دشمن سے لڑانے کے لیے | دشمن کواپنا دوست بنانے کے لیے |
| ۸۷ | شمس بانیچون | اپنی بات کو منوانے کے لیے | دھوکہ وبے اعتمادی پیدا کرنا | اپنے خیال وفکر پر مائل کرنے کے لیے |
| ۸۸ | شمس با پلوٹو | انقلاب برپا کرنے کے لیے | انقلاب میں شدت لانے کے لیے | دشمن کی فکر کو ہموا بنانے کے لیے |
| ۸۹ | شمس باراس | جملہ نحس امور کے لیے موثر وقت | جملہ نحس امور میں شدت پیدا کرنا | نحس امور میں بچنے کے لیے عمل بنانا |
| ۹۰ | شمس باذنب | بندش کے جملہ امور کے لیے | دشمن کولاولد ونابود کرنے کے لیے | دشمن کے اور بندش اعمال کو کھولنے کے لیے |

نحس اوقات یا جلالی اوقات کا زیادہ تر تصور شمس کے ساتھ قائم نظرات کے ساتھ قائم ہے۔ اور بعض اوقات نحس کواکب کا کسی برج کے خاص درجات پر قابض ہونے کے وقت سے مانا جاتا ہے۔ جاری ہے.......

# حفاظت از شرِ دشمنان

از: سید وارث علی شاہ جیلانی، فیصل آباد۔

قرآن مجید کے پارہ نمبر ۶ کی پہلی آیت ہے "لا یحب اللہ الجھر بالسوء الا من ظلم" اللہ تعالیٰ کسی شخص کی علانیہ بُرائی بیان کرنے کو پسند نہیں کرتا لیکن مظلوم کو حق حاصل ہے کہ وہ ظالم کی بُرائی علانیہ بیان کرے۔ آج ظالم سمجھتے ہیں کہ ہمارا کوئی کیا بگاڑے گا بلکہ اللہ کے قہر و غضب اور عذاب سے بھی نہیں ڈرتے۔ فارسی شعر ہے تو مشو مغرور بر حلم خدا۔ دیر گیرد سخت گیر دمر ترا۔ (ترجمہ)۔ اے ظالم تو اللہ تعالیٰ کے حلیم اور بُردبار ہونے پر مغرور مت ہو۔ جتنا وہ دیر سے پکڑتا ہے اُتنا ہی زیادہ سخت پکڑتا ہے۔ قرآن مجید کی آیت ہے ان بطش ربک لشدید o بیشک تیرے رب کی گرفت بہت سخت ہے۔

ظالموں کے شر سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے جلالی اسمائے قہار، جبار، مذل، قابض، مانع، قاہر کو "یا" کے ساتھ بطور وظیفہ پڑھنا ظالموں کے شر اور ایذا سے محفوظ رکھتا ہے۔ اسی طرح قرآنی جلالی آیات "ان بطش ربک لشدید o واللہ عزیز ذوانتقام o فقطع دابر القوم الذین ظلموا رب لاتذر علی الارض من الکافرین دیارا o" (زیر زبر پیش وغیرہ قران مجید سے دیکھیں) کا ورد کرنا ظالموں کے شر سے بچاتا ہے اور ظالموں کو ذلیل و خوار اور تباہ و برباد کرتا ہے۔ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی کافروں اور مشرکوں کے شر سے حفظ و امن میں رہنے کے لیے قنوت نازلہ پڑھا کرتے تھے۔ دشمنوں اور ظالموں کے شر سے حفظ و امن سے رہنے کے لیے آپ کی یہ دُعا بھی ہے "اَللّٰھُمَّ اِنَّ نَجعَلُکَ فِیْ نُحُورِھِمْ وَ نَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ" جس کا ترجمہ ہے "اے اللہ بے شک ہم آپ کو ظالموں کے سینوں کے مقابل کرتے ہیں اور ہم اُن کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں"۔ اسی طرح مقہوری اعداد اور ظالموں کے شر سے بچنے کے لیے ایک مشہور دعا ہے ملاحظہ ہے۔

"اَللّٰھُمَّ قَھِرْ اَعدآئِیْ وَشَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ وَمَزِّقْ دِیَارَھُمْ وَقَلِّبْ تَدْبِیْرَھُمْ وَخَرِّبْ بُنْیَانَھُمْ وَبَدِّلْ اَوْوَالَھُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَھُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَھُمْ وَشْغَلْھُمْ بِاَبْدَانِھِمْ وَخُذْھُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ o یَا قَاھِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ تَقَھَّرْتَ بِالْتَّقَھُّرِ وَالْقَتَرُ فِیْ قَھْرِ قَھْرِکَ یَا قَھَّارُ۔ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزٍ سُلْطَانُہٗ یَا مُذِلُّ۔" ترجمہ: اے اللہ تو میرے دشمنوں پر قہر کر۔ اور اُن کے اتحاد کو منتشر کردے اور ان کی جمعیت کو متفرق کردیا اور اُن کے گھروں کو تباہ کردے اور اُن کی تدبیروں کو پلٹ دے اور اُن کی بنیادوں کو اُکھیڑ دے۔ اور اُن کے حالات کو تبدیل کردے اور اُن کی اموات کو قریب کر دے اور اُن کی عُمروں کو کم کردے اور اُن کو اپنے ابدان میں مشغول کردے اور اے صاحب اقتدار اُن کو زبردست گرفت میں لے۔ اے قہر کرنے والے سخت گرفت والے تُو وہ ذات ہے کہ تجھ سے کوئی انتقام کی طاقت نہیں رکھتا اے قہر کرنے والے۔ اے زبردست قہر کرنے والے تُو قہر کر ساتھ قہر کے اور تیرا قہر قہر در قہر ہو اے زبردست قہر کرنے والے۔

جمعۃ المبارک، عیدین اور حج کے خطبات عربیہ میں بھی دو ایسے جملے ہیں جن میں ایک جملہ دین متین (اسلام) کی نُصرت والوں کے حق میں ہے اور دوسرا جملہ دین اسلام کی مخالفت والوں کے حق میں ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

"اَللّٰھُمَّ اَنْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔ "اَللّٰھُمَّ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ والہ وسلم۔

(ترجمہ) اے اللہ تُو اُس شخص کی مدد کر جس شخص نے دین محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی مدد کی۔ اے اللہ تُو اُس شخص کو چھوڑ جس نے دین محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو چھوڑ دیا ہے۔

(فائدہ): اس سے شرعاً یہ بھی ثابت ہوا کہ ظالم کے خلاف بددعا کرنا اور دوسرے لوگوں کو اُس کے شر سے آگاہ کرنا تاکہ وہ لوگ اُس کے شر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکیں جائز ہے۔

☆☆☆☆☆

قائم شدہ ۱۹۹۱

# خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

## کورسز برائے عملیات اعداد' نجوم' پامسٹری' جفر' ساعات

علوم مخفی سے اپنی طویل رفاقت اور مختلف اخبار و رسائل میں لکھنے کے دوران اندرون اور بیرون ملک سے علوم مخفی کے شائقین کا مسلسل یہ اصرار رہا کہ ان کو علوم مخفی کی تعلیم دی جائے۔ لیکن میرے لیے ہر فرد کو الگ الگ تعلیم دینا ممکن نہ تھا۔ اس وجہ سے 1991ء میں خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے نام سے علوم مخفی کی تعلیم کا ایک باقاعدہ ادارہ تشکیل دیا گیا۔ جس کے تحت بذریعہ ڈاک اور بالمشافہ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ گو ہمارے ہاں ان علوم سے وابستہ افراد کسی کو علوم مخفی کی تعلیم نہیں دیتے بلکہ ان علوم کو اپنے سینے میں محفوظ رکھتے ہیں۔ تاہم میں نے بلا کسی بخل کے ان علوم کو عام کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پوری دیانتداری کے ساتھ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ آپ پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپ مایوس نہ ہوں گے بلکہ کورس کے اختتام پر آپ اس قدر مہارت حاصل کر چکے ہوں گے کہ آپ کے لیے زائچہ بنانا' ہاتھ دیکھنا' کسی سوال کا جواب دینا یا حالات زندگی معلوم کرنا کچھ مشکل نہ ہوگا۔ بلکہ آپ مشکلات و مسائل کے شکار افراد کی روحانی مدد کرنے کے قابل بھی ہوں گے۔

خالد اسحاق راٹھور پرنسپل خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور نے اپنے سالہا سال کے تجربے اور تحقیق کی روشنی میں علوم مخفی پر درج کورس تیار کیے جو ایک طویل عرصے تک ادارے میں پڑھائے جا رہے ہیں۔ آپ خصوصی کورس کے تحت تمام کورسز اکٹھے سیکھ سکتے ہیں۔ اور اگر آپ کسی ایک کورس میں داخلہ لینا چاہیں تو انفرادی کورس کے تحت کسی بھی ایک کورس میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں درج ہے۔

(1) عملیات
(2) نجوم
(3) اعداد
(4) پامسٹری
(5) جفر
(6) ساعات



## بذریعہ ڈاک کورسز کی تعلیم دو طریقوں سے دی جاتی ہے

**اول:**

**خصوصی کورس...** اس طریقے میں تمام کورسز اکٹھے پڑھائے جاتے ہیں۔

**دوم:**

**انفرادی کورس...** اس طریقہ کے تحت ہر علم کا کورس الگ الگ پڑھایا جاتا ہے۔

**تفصیلات کے لیے خط لکھیں یا خود ملیں**

**یہ کورسز بذریعہ ڈاک کروائے جاتے ہیں/ آپ گھر بیٹھے ان کورسز کو کر سکتے ہیں**

# خالد روحانی جنتری ۲۰۰۴

قیمت ۸۰ روپے
صفحات ۱۹۲

## شائع ہو چکی ہے

### خالد روحانی جنتری ۲۰۰۴ میں شامل اہم مضامین کی فہرست درج ذیل ہے

سالانہ حالات
زحل، مشتری اور آپ
۲۰۰۴ کے امکانات
ملکی حالات اور ۲۰۰۴
خالد روحانی جنتری سال ۲۰۰۴
طلوع و غروب...... قمر در بروج...... قمر در منازل......
کواکب کی پوزیشن/ حالت/ حرکت/ گرہن
وغیرہ/ گزراکل
استخراج طالع اور زائچہ
جدید تسویۃ البیوت
کواکبی تقویم سال ۲۰۰۴
بمعہ داخلہ کواکب فی البروج، رجعت و استقامت
کواکب، شرف و ہبوط کواکب، ماہانہ قمری حالتیں،
گرہن، اقل تعدیل
تحویل کواکب، رجعت و استقامت کواکب ۲۰۰۴
شرف و ہبوط کواکب
سال رواں میں قمر کا...... شرف/ اوج/ ہبوط/ حضیض
شرف ہبوط کواکب علاوہ قمر

داخلہ کواکب در بروج
کسوف و خسوف (شمسی اور قمری گرہن)
قمری حالتیں
تحویل آفتاب عالم...... نوروز
کواکبی نظرات کی مختصر تشریح
نظرات کواکب سال ۲۰۰۴
نظرات کواکب علاوہ قمر
آپ کا زائچہ اور تیز رفتار کواکب
خوش قسمت اوقات ۲۰۰۴
اوقات سحری و افطاری ۲۰۰۴
تسخیر الحب
پرائز بانڈ کی دنیا
الحب
اعمال سورہ فاتحہ
حقائق حاضرات الارواح
آوا جیلو
دولت، خوشحالی، خوش بختی کا ستارہ
انعامی بانڈ، کرکٹ اور علم اعداد

بسم اللہ اور اسکے خواص و برکات
فیضان روحانی
فتح و حمیت
دعوت صمدیہ اور اس کی شرح
سال پیدائش کا ثمرہ
کبریت احمر
رمکاریہ الجفر اور مشتری
زندگی کے روزمرہ امور سے متعلق کسی بھی سوال کا
جواب (بذریعہ اعداد)
خواص حروف ابجد
مجرب عملیات
اصول نقوش و عملیات
حصول انعام

**جنتری منگوانے والے**

**قیمت ۸۰ روپے + ڈاک خرچ ۲۰ روپے**

بذریعہ منی آڈر ارسال کریں۔ جنتری V.P. نہیں کی جائے گی۔

# زائچہ جات

مندرجہ ذیل زائچہ جات خالد اسحاق راٹھور ایڈیٹر راہنمائے عملیات از خود تیار کریں گے۔ آپ مکمل اعتماد کے ساتھ رجوع کر سکتے ہیں۔ آپ درج ذیل فیس ادا کر کے حسب خواہش زائچہ بنوا سکتے ہیں۔

| |
|---|
| **زائچہ پیدائش** زائچہ پیدائش کوئی بھی فرد خالد روحانی جنتری یا راہنمائے عملیات کا کوپن ارسال کر کے مفت بنوا سکتا ہے۔ |
| **حالات زندگی** زندگی کے 18 اہم امور پر یہ نجومی رپورٹ کمپیوٹر سے اردو میں تیار کی جاتی ہے۔ اس میں یہ 18 امور زیر بحث آئیں گے۔ مزاج و کردار، زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات، محبت اور رومانس، مشاغل، صحت، مالی حالت، طریق زندگی، کیریئر، روزگار، موزوں پتھر، موزوں دھات، موزوں دن، موزوں رنگ، آپ کا برج، آپ کا ستارہ، آپ کا عدد، اسم الٰہی برائے ذکر، زائچہ پیدائش۔ فیس -/700 |
| **حالات زندگی** اس میں زندگی کے 9 امور زیر بحث آئیں گے۔ مزاج و کردار۔ زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات۔ محبت اور رومانس۔ مشاغل۔ صحت۔ مالی حالت۔ طریق زندگی۔ کیریئر۔ روزگار۔ یہ رپورٹ انگلش میں کمپیوٹر سے تیار ہوگی۔ فیس -/350 |
| **عددی رپورٹ** یہ عددی زائچہ/رپورٹ تقریباً 10 صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں یہ امور زیر بحث آئیں گے۔ نام کا نمبر، عمومی خصوصیات، مزاج، کردار، روزگار وغیرہ، خوش قسمت پیشے، خوش قسمت رنگ، خوش قسمت پتھر، خوش قسمت دن، خوش قسمت تاریخیں، اہم سال، تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اور اس کی خصوصیات، تاریخ/دن پیدائش کے عدد کے اثرات، نام کا مفرد عدد اور اس کے اثرات، دولت کا عدد اور اس کے اثرات، نام اور تاریخ پیدائش کا مرکب عدد اور اس کی خصوصیات، نام کا پہلا حرف اور اس کے اثرات، نام کے کل حروف کی تعداد اور اس کی خصوصی اثرات، ذات کا عدد اور اس کے اجتماعی اثرات۔ یہ رپورٹ انگلش میں کمپیوٹر سے تیار کردہ ہے۔ فیس -/450 |
| **وقتی زائچہ (بمعہ پیشن گوئی)** زائچہ شادی/زائچہ کاروبار/زائچہ اولاد/زائچہ صحت/زائچہ سحر وغیرہ...... مستقبل کے حوالے سے کسی خاص معاملے یا امر کا ہر پہلو سے جائزہ لینے کے لیے زائچہ سوال بنایا جاتا ہے۔ اس معاملے سے متعلق تمام سوالوں کے جواب اس زائچے سے دیئے جائیں گے۔ فیس -/1000 |
| **خوش قسمتی کا پتھر** خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ حصول صحت، ردسحر اور دیگر مسائل کے حل کے لیے موزوں پتھر کا انتخاب۔ فیس -/200 |
| **بچے کا نام** علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ فیس -/200 |
| **سالانہ زائچہ (بمعہ پیشن گوئی)** کسی بھی سال کے حالات جاننے کے لیے آپ سالانہ زائچہ بنوا سکتے ہیں۔ ہر ماہ کے حالات الگ الگ تحریر ہوں گے۔ فیس -/1500 |
| **بائیو ردم رپورٹ** بائیوردم ایک جدید تحقیق ہے۔ اس کے مطابق بوقت پیدائش سے انسان جسمانی، ذہنی اور جذباتی پہلوؤں سے ایک خاص حیاتیاتی ارتعاش سے گزرنا شروع ہو جاتا ہے۔ کون سا حیاتیاتی دور کون سے کاموں، امور اور زندگی کی پہلوؤں سے تعلق رکھتا ہے اس بارے میں تفصیل اور طریقہ کار آپکو روزانہ بائیوردم رپورٹ کے ساتھ ملے گا۔ فیس -/350۔۔ برائے ایک سال |
| **70 سالہ دشا** اس رپورٹ میں صرف دور اکبر، دور اصغر اور دور صغیر کا بیان ہوگا۔ فیس -/550 روپے |
| **70 سالہ دشا** اس رپورٹ میں صرف دور اکبر، دور اصغر، دور صغیر اور صغیر الاصغر کا بیان ہوگا۔ فیس -/1550 روپے |

مختلف پتھر مختلف سحری اثرات کے حامل ہوتے ہیں۔ ان کو خوش قسمتی، صحت، ردسحر، ذہنی سکون، حصول دولت اور دیگر لاتعداد امور میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ادارہ راہنمائے عملیات نے اس امر کا خاص اہتمام کیا ہے کہ آپ کو اصلی پتھر سستی قیمت پر دستیاب ہوں۔ آپ اس سلسلے میں مکمل اعتماد اور یقین سے ادارے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# راٹھور پبلشرز کے تحت شائع ہونے والی کتب

| کتاب | تفصیل | قیمت |
|---|---|---|
| راہنمائے عملیات (ماھانہ) | ہرماہ روحانیات، نجوم، عملیات، جفر، پامسٹری، اعداد، تقویم، رمل، ساعات اور ایسے ہی لاتعداد موضوعات پرلاجواب مضامین۔ | 25روپے |
| خالد روحانی جنتری 2004 | نظرات کواکب، شرف، ہبوط، گرہن، طلوع وغروب، مقسومی نمبر، روزانہ کوکبی پوزیشن، تحویل آفتاب، ہجری عیسوی، بکرمی تاریخیں، استخراج طالع اور لاتعداد مضامین۔ | 80روپے |
| مستحصلہ قادرالکلام | ذاتی مستحصلے کی تشریح اور ساتھ ہی چند دوسرے جفری قواعد اور اصطلاحات جفر کا خصوصی بیان۔ | 50روپے |
| علم الحروف | تجربہ شدہ اور نئے اعمال چونکا دینے والے کرشمے، علم الحروف پرایک عام فہم کتاب نئے اور تجربہ شدہ اعمال کے ساتھ۔ | 100روپے |
| روحانی مشورے (تیسرا ایڈیشن) | روزمرہ مسائل کے حل کے آسان اور آزمودہ روحانی وعملیاتی مشورے اب ہر نقش ہمراہ چال۔ ہرگھر کی ضرورت۔ | 60روپے |
| خزینہ اعداد (ترمیم شدہ) | اعداد پر اس سے بہتر اور جامع کتاب آپ کی نظروں سے نہ گزری ہوگی۔ اب ترمیم شدہ ایڈیشن نئی معلومات کے ساتھ۔ | 50روپے |
| ساعات حقیقی | سات کواکب، سات ساعتیں۔ ایک نیا اور مصنف کا ذاتی قاعدہ ہمراہ تمام دنیا کیلیے استخراج کردہ ساعتوں کے جدول کے۔ | 90روپے |
| بانڈ، ریس اور لاٹری کے نمبر (ترمیم شدہ) | ہرفرد کے لیے اعداد، نجوم، جفر، رمل، ساعت، فالنامے اور استخارے کی ذریعے انعامی نمبر معلوم کرنے کے طریقے۔ آئندہ تین سالوں کے لیے انعامی نمبر استخرج بھی کردیے گئے ہیں۔ | 100روپے |
| اسباق دست شناسی | ہرفرد اس کتاب کے ذریعے دست شناسی سیکھ سکتا ہے۔ رموزفن سے آشنا ہونے کے لیے نایاب کتاب۔ | 60روپے |
| 10 سالہ جنتری | ہرنجومی اور عامل کی ضرورت کوابکی جنتری 2001 تا 2010 تک۔ نریانہ سسٹم کے لیے بھی استعمال ہوسکتی ہے۔ | 115روپے |
| راہنمائے تل شناسی | تلوں کے موضوع پر شائع ہونے والی پہلی اور واحد کتاب۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے ہرفرد کی ضرورت۔ | 40روپے |
| راہنمائے عملیات | عملیات کے اصول، قواعد، نقوش اور لاتعداد مقاصد کے لیے اسماء الحسنٰی اور قرآنی سورتوں کے خواص۔ | 80روپے |
| السحر العجیب فی جلب الحبیب | عبدالفتاح طوخی کی تسخیر اور سحر کے سربستہ رازوں کی کتاب کا اُردو ترجمہ ایک نیا دریافت شدہ خزانہ۔ | 80روپے |
| السحر الاحمر | عبدالفتاح طوخی کی عملیات کے موضوع پر یہ قدیم ونایاب کتاب اب ترجمہ کر کے پہلی دفعہ پیش کی جارہی ہے۔ | 50روپے |
| الاقوال المرضیہ فی معرفتہ الاعمال الرملیہ | محمد الزناتی الفلکی کی رمل پر عربی کتاب کا اردو ترجمہ ایک لاجواب کتاب۔ | 40روپے |
| سحر بارنوخ | ہزارہا سال پرانے سوڈانی عملیات پر مشتمل کتاب حکیم بارنوخ [illegible] سوڈانی کی تحریر جو بعد از ترجمہ پیش قارئین ہے۔ | 50روپے |
| راہنمائے علم نجوم | نجوم کے موضوع پر ایک مکمل اور جامع کتاب جو نجوم کے راز آپ پر آشکار کرے گی۔ ہر ماہر فن کی ضرورت (حصہ اول) | 80روپے |
| طلسمات زہرہ | صرف عشق ومحبت کے متوالوں کے لیے..........خاص اعمال | 60روپے |
| مجربات خالد | یہ کتاب ان عملیاتی اعمال کا مجموعہ ہے جو خالد اسحاق راٹھور کے ذاتی استعمال میں ہیں اور درستگی کی سند لیے ہوئے ہیں۔ | 55روپے |
| ہندی نجوم | ہندی علم نجوم پر پاکستان میں دستیاب واحد مستند کتاب۔ بمعہ ۲۰ ہندی سالہ کوابکی تقویم اور ہندی لگن سارنی سمیت | 110روپے |
| تسخیر موکلات وحاضرات | تسخیر موکلات، حاضرات وجنات کی تسخیر کیلیے ابتدائی تیاری سے لیکر ہرمنزل تک مکمل راہنمائی قلبی خلوص کے ساتھ کی گئی ہے | 60روپے |
| مفتاح الرموز واسرار الکنوز | اس کتاب کے راوی امام جعفر اور تحریر جابر بن حیان کی ہے اور یہی اس کتاب کا کل تعارف ہے | 80روپے |
| پرانے پرچے | مکمل سیٹ راہنمائے عملیات 1998/1999/2001/2002/2003 (فی سیٹ) | 350روپے |

**بذریعہ ڈاک کتب منگوانے والے کتب کی کل قیمت کے ہمراہ 25 روپے ڈاک خرچ بھی ارسال کریں...... 500 روپے کی کتب اکھٹی منگوانے پرڈاک خرچ معاف...... V.P. ارسال نہیں کی جاتی۔ رقم بذریعہ منی آڈر ارسال کریں۔**

# کیا آپ اپنے بچوں کو کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں؟

## اگر ایسا ہے تو

## آپ آج ہی ان کا زائچہ کیوں نہیں بنواتے؟

**کیا آپ بچوں کے زائچوں پر فی الحال زیادہ رقم خرچ نہیں کرنا چاہتے؟**

**تو کیا اس صورت میں آپ کا بچہ اس فطرتی راہنمائی سے محروم رہ جائے!!!**

نہیں ادارہ راہنمائے عملیات نے اس امر کا خاص اہتمام کیا ہے کہ ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ کوئی بھی بچہ یا فرد فطرتی نجومی راہنمائی سے محروم نہ رہ جائے۔ آپ آج ہی بلا تکلف ادارے سے رابطہ کریں اور اپنے بچے کے حالات زندگی سے واقفیت حاصل کریں۔ یہ زائچہ آپ کے بچے کی تربیت میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے اس کی مدد سے آپ جان سکتے ہیں کہ بچے کی تربیت آپ کو کس طرح کرنی چاہیے؟ وہ کس کردار کا مالک ہوگا؟ وہ کس شعبہ تعلیم میں کامیاب ہو سکتا ہے؟ اس کو حصول روزگار کے لیے کس کیریئر کو اختیار کرنا چاہیے؟ اسی طرح آپ اپنے بچے کے بہت سے دیگر معاملات سے حقیقی واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔ ذیل میں اس زائچے میں زیر بحث آنے والے امور کی مکمل تفصیل درج ہے۔

## زائچہ زندگی

زندگی کے 18 اہم امور پر یہ اردو نجومی رپورٹ کمپیوٹر سے تیار کی جاتی ہے۔ اس میں یہ 18 امور زیر بحث آئیں گے۔ ☆۱۔ مزاج و کردار۔ ☆۲۔ زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات۔ ☆۳۔ محبت اور رومانس۔ ☆۴۔ مشاغل۔ ☆۵۔ صحت۔ ☆۶۔ مالی حالت۔ ☆۷۔ طریق زندگی۔ ☆۸۔ کیریئر۔ ☆۹۔ روزگار۔ ☆۱۰۔ موزوں پتھر۔ ☆۱۱۔ موزوں دھات۔ ☆۱۲۔ موزوں دن۔ ☆۱۳۔ موزوں رنگ۔ ☆۱۴۔ آپ کا برج۔ ☆۱۵۔ آپ کا ستارہ۔ ☆۱۶۔ اسم الٰہی برائے ذکر۔ ☆۱۷۔ آپ کا عدد ☆۱۸۔ زائچہ پیدائش۔

فیس/-700 ...... زائچہ بنوانے کے لیے بچے کا نام اس کی تاریخ پیدائش وقت پیدائش اور مقام پیدائش ارسال کریں ...... فیس بنام خالد اسحاق راشد مکان نمبر 2 گلی نمبر 11 محمد نگر لاہور کے پتے پر ارسال کریں۔

**نوٹ** یہ زائچہ آپ اپنے بیٹے بیٹی یا کسی بھی دوسرے فرد کے لیے تیار کروا سکتے ہیں۔ آپ مکمل اعتماد اور یقین سے یہ رپورٹ حاصل کر سکتے ہیں اس میں مندرجہ بالا تمام امور لازمی طور پر بیان کیے جائیں گے۔ نہ ان سے ایک کم نہ ایک زیادہ۔ یہ ہمارا وعدہ ہے۔

# کرامات اعداد

## اخلاص زن و شوہر' حالات' دوستی' نتائج شادی و اعتماد کا نتیجہ معلوم کرنا

دو شخصوں کے' مرد یا عورت کے تعلقات کو ٹھیک طور پر معلوم کرانے کے لیے میں نے اس سے بہتر قاعدہ نہیں دیکھا ان تمام خبروں کا مستحصلہ نکالنے کے لیے طریقہ یہ ہے کہ طرفین کا نام بمعہ والدہ لے کر ان کے ابجد قمری سے اعداد نکال لیں اور ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ طرح فلکی کریں۔ یعنی 9 پر تقسیم کریں جو باقی بچے اس کو لکھ لیں اور آپ کے پاس دو باقیاں طالب و مطلوب کی ہوں گی۔ اب جواب حسب ذیل سے بیان کریں۔

☆ اگر ایک با ایک ہو یعنی ہر دو کی باقی ایک ہو تو اخلاص بااعتبار ہو گا۔

☆ اگر 1 با 2 باقی رہے یعنی ایک کی باقی ایک اور دوسرے کی 2 ہو تو الفت بسیار رہے۔

☆ اگر 1 با 3 ہو تو دونوں کے درمیان سازگاری اور موافقت نہ رہے۔

☆ اگر 1 با 4 ہو تو ہمیشہ لڑائی جھگڑا رہے۔

☆ اگر 1 با 5 رہے تو ہمیشہ خوش رہیں اور دوسروں کو فائدہ پہنچائیں۔

☆ اگر 1 با 6 ہو تو ان کے درمیان بدنامی اور بے عزتی ہو۔

☆ اگر 1 با 7 رہے تو درمیان شوہر و زن یا دو افراد کی بالآخر بدنامی ہو۔ خواہ مرد بامرد کی دوستی ہی کیوں نہ ہو۔

☆ اگر 1 با 8 رہے تو ان کے درمیان موافقت ہو۔ اگر زن و شوہر ہوں تو ان کی نسل بہت ہو۔

☆ اگر 1 با 9 ہو تو موافقت کامل رہے۔

☆ اگر 2 با 2 رہے تو طرفین میں محبت و اخلاص رہے۔

☆ اگر 2 با 3 ہو تو دوستی و یک جہتی رہے۔

☆ اگر 2 با 4 رہے تو زن و شوہر اتفاق سے رہیں۔

☆ اگر 2 با 5 ہو تو ثابت و قائم عہد پر نہ رہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مہربان نہ ہوں۔

☆ اگر 2 با 6 باقی رہے تو طرفین میں ناراضگی کے بعد جلدی موافقت ہو جایا کرے۔

☆ اگر 2 با 7 ہو تو مہر و محبت کامل ہو اور خوش دل رہیں۔

☆ اگر 2 با 8 ہو تو دل حال بہ دشواری ہو اور پھر آخر مل جائیں اور درمیان میں اخلاص پیدا ہو۔

☆ اگر 2 با 9 ہو تو نعمت بسیار ملے۔ لڑکے زن و شوہر کے بہت ہوں۔

☆ اگر 3 با 3 ہو تو شوہر و زن عام طریقے سے رہیں۔ لیکن عورت مرد کے ساتھ اخلاص نہ رکھے اور مرد عورت کے ساتھ محبت رکھے۔ یہ شادی نہ ہی کریں تو بہتر ہے۔

☆ اگر 3 با 4 ہو تو مرد عورت کے درمیان جدائی ہو اور انجام طلاق ہو گا۔

☆ اگر 3 با 5 ہو تو اخلاص ہرگز نہ رہے۔ عاقبت جدائی ہو۔

☆ اگر 3 با 6 ہو تو جنگ و خصومت ہو اور انجام طلاق ہے۔

☆ اگر 3 با 7 ہو تو ایک دوسرے کے ہمراز رہیں اور اخلاص رہے۔

☆ اگر 3 با 8 ہو تو نیک ہو لیکن درمیان میں مکر و حیلہ سے بھی کام لیتے رہیں گے۔

☆ اگر 3 با 9 ہو تو سازگار نہ ہوں اور بدنام ہوں۔

☆ اگر 4 با 4 رہے تو انجام طلاق ہو۔

☆ اگر 4 با 5 رہے تو بھی چند روز باہم رہیں آخر میں جدائی ہو۔

☆ اگر 4 با 6 ہو تو ہمیشہ باہم رہیں گے۔

☆ اگر 4 با 7 ہو تو ہمیشہ خوش رہیں گے۔ اخلاص درمیان ہوں اور شریف ہوں گے۔

☆ اگر 4 با 8 ہو تو سازگار اور خوشدل ہوں۔

☆ اگر 4 با 9 ہو تو جنگ و جدل' طعنہ دینے والے ہوتے ہیں۔

☆ اگر 5 با 5 باقی رہے تو انکے درمیان ہمیشہ لڑائی رہے۔ آخر میں جدائی ہو۔

☆ اگر 5 با 6 ہو تو موافقت رہے گی۔

☆ اگر 5 با 7 ہو تو یہ زندگی اچھی گزاریں گے۔

☆ اگر 5 با 8 ہو تو خوشدل رہیں اور سازگاری رہے۔

☆ اگر 5 با 9 ہو تو درمیان ان کے سازگاری و صلاحیت اخلاص نہ رہے۔

☆ اگر 6 با 6 باقی ہو تو ایک دوسرے سے بنی رہے اور اوسط درجے کی نباہ رہے گی۔

☆اگر 6 با 7 ہو تو اخلاص ہو اور کسی ساعت ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے۔

☆اگر 6 با 8 ہو تو زندگی معتدل رہے بعض اوقات ان کے درمیان دشمنی پیدا ہو پھر عورت کی طرف سے صلح ہو گی بالآخر محبت پیدا ہو۔

☆اگر 6 با 9 ہو تو عورت مرد پر مسلط رہے۔

☆اگر 7 با 7 باقی ہو تو درمیان میں نزاع ہو۔

☆اگر 7 با 8 ہو تو ان میں اُلفت نہ ہو۔

☆اگر 7 با 9 ہو تو تھوڑا وقت اکٹھا رکھیں اس کے بعد جدائی ہو۔

☆اگر 8 با 8 باقی رہے تو درمیان طرفین محبت رہے اور روز بروز زیادہ ہو۔

☆اگر 8 با 9 ہو تو قیامت تک جدا نہ ہوں۔ محبت سے رہیں۔

☆اگر 9 با 9 یا 9 با 0 باقی رہے تو ہرگز ان کے درمیان کسی قسم کا معاہدہ نہ ہونا چاہیے۔

**مثال:** نام طالب: محمد ناصر۔ نام والدہ: شہناز۔

نام مطلوب: شازیہ۔ نام والدہ: نادیہ

نام سائل ابجد قمری: محمد ناصر=333

نام والدہ سائل ابجد قمری: شہناز=363

میزان کو جمع کر کے تقسیم کیا 333+363=696÷9=بقایا 3 بچا

نام مطلوب ابجد قمری: شازیہ=323

نام مطلوب والدہ با جد قمری: نادیہ=70

میزان کو جمع کر کے تقسیم کیا 323+70=393÷9=بقایا 7 بچا۔

3 با 6 کا نتیجہ: جنگ و خصومت اور انجام طلاق ہے۔

**نقشہ حروف ابجد قمری**

| حروف | ا | ب | ج | د | ه | و | ز | ح |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ابجد قمری | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| حروف | ط | ی | ک | ل | م | ن | س | ع |
| ابجد قمری | 9 | 10 | 20 | 30 | 40 | 500 | 60 | 70 |
| حروف | ف | ص | ق | ر | ش | ت | ث | خ |
| ابجد قمری | 80 | 90 | 100 | 200 | 300 | 400 | 500 | 600 |
| حروف | ذ | ض | ظ | غ | | | | |
| ابجد قمری | 700 | 800 | 900 | 1000 | | | | |

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

☆☆☆☆☆

# پرائز بانڈ کی دنیا

تحریر: محمد اسد اللہ سلیمانی، جھنگ۔

اسلام علیکم، قارئین! آج کل کے دور میں ہر شخص راتوں رات لاکھوں روپے کا مالک بننے کا خواب دیکھ رہا ہے۔ اور اپنے اس خواب کو پورا کرنے کے لیے لاٹری نمبر، گھوڑا دوڑ، انعامی بانڈ کی پرچی اور بانڈ نمبر غرضیکہ کسی بھی انعامی سکیم کھیل کر ہزاروں، لاکھوں روپے کا مالک بننا چاہتا ہے۔ قارئین آج میں آپ کو پرائز بانڈ کا فسٹ ہندسے بند کرنے کا قاعدہ بتاؤں گا۔ جس سے آپ کو یہ پتہ چل جائے گا کہ یہ ہندسے اس بار کی قرعہ اندازی میں فسٹ نہیں آئیں گے۔ یہ قاعدہ سو فیصد نہیں تو نوے فیصد درست رزلٹ دیتا ہے۔ قاعدہ لکھنے سے پہلے آپ کو ہندسے کی گھر اور بقایا حاصل کرنے کا طریقہ بتا دوں۔ یعنی 1 کا گھر 6 ہے اور 6 کا گھر 1 ہے اسی طرح 1/6 '2/7 '3/8 '4/9 '5/0۔

یہ تو گھر لینے کا طریقہ تھا۔ اب بقایا لینے کا قاعدہ لکھتا ہوں۔ یعنی 1 کی بقایا 9 ہے اور 9 کی بقایا 1 ہے اسی طرح 2/8' 3/7' 4/6' 5/5' 0/0 '1/9۔

قارئین کو گھر اور بقایا لینے کی سمجھ آ گئی ہو گی۔ اس کلیے میں آپ کو دو چیزوں کی ضرورت محسوس ہو گی۔ (1) سن، ماہ و تاریخ (2) بانڈ قیمت ہے۔

ان دونوں کو آپس میں جمع کر کے مفرد حاصل کریں جو ہندسہ حاصل ہو گا اس کا گھر اور بقایا لے لیں۔ یہ تین ہندسے فسٹ میں بند ہوں گے۔ مثلاً سن، ماہ و تاریخ اور بانڈ قیمت کی جمع سے 3 ہندسہ حاصل ہو تو پھر اس کا گھر 8 اور بقایا 7

ہے۔اب کچھ مثالیں پیش کررہاہوں تاکہ قارئین راہنمائے عملیات آسانی سے سمجھ سکیں۔

**مثال نمبر 1-** قرعہ اندازی کی تاریخ2-1-2003+بانڈ قیمت 15000=17006۔

پھر حاصل جمع کا مفرد لیا=6+0+0+7+1=5ملا اس کا گھر 0 اور بقایا5 ہے۔(5-0-5) یہ تینوں ہندسے بند تھے۔فسٹ یہ 626450 تھا۔

**مثال نمبر 2-** قرعہ اندازی کی تاریخ2-15-2003 تھی۔بانڈ قیمت =1500۔دونوں کوجمع کیاتو جواب=3520 آیا۔

پھر حاصل جمع کا مفرد لیا0+2+5+3=1ملا اس کا گھر6 اور بقایا9ملا۔(9-6-1) یہ تینوں ہندسے بند تھے۔فسٹ یہ 452518 تھا۔

**مثال نمبر 3-** قرعہ اندازی کی تاریخ=3-1-2003بانڈ قیمت 40000دونوں کوجمع کیاتو جواب 42007 آیا۔

پھر حاصل جمع کا مفرد لیا=7+0+0+2+4=4حاصل ہوا اس کا گھر9 اور بقایا 6 ہے۔ (6-9-4) یہ تینوں ہندسے بند تھے۔فسٹ یہ 323589 تھا۔

**مثال نمبر 4-** قرعہ اندازی کی تاریخ3-15-2003۔بانڈ قیمت 200۔

دونوں کوجمع کیا2221 آیا۔پھر حاصل جمع کا مفرد لیا7 آیا۔اس کا گھر2 اور بقایا 3 ملا۔ (3-2-7) یہ تینوں ہندسے بند تھے۔فسٹ یہ 068359 تھا۔

**مثال نمبر 5-** قرعہ اندازی کی تاریخ4-1-2003۔بانڈ قیمت 15000۔

دونوں کوجمع کیاتو17008 آیا۔پھر حاصل جمع کا مفرد لیاتو 7 آیا۔اس کا گھر2 اور بقایا3 ہے۔(3-2-7) یہ تینوں ہندسے بند تھے۔فسٹ یہ 807588 تھا۔

**مثال نمبر 6-** قرعہ اندازی کی تاریخ=4-15-2003۔بانڈ قیمت =750

جمع کیا2772 آئے پھر حاصل جمع کا مفرد لیا9ملا۔اس کا گھر 4 اور بقایا1 ہے۔(1-4-9) یہ تینوں ہندسے بند تھے۔فسٹ یہ 849918 تھا۔

**مثال نمبر 7-** قرعہ اندازی کی تاریخ=5-2-5-2003۔بانڈ قیمت =7500۔

دونوں کو جمع کیا 0 1 5 9 ملا۔ پھر حاصل جمع کا مفرد لیا =0+1+5+9=6ملا۔اس کا گھر1 اور بقایا4 ہے۔(4-1-6) یہ تینوں ہندسے بند تھے۔فسٹ یہ085062 تھا۔

**مثال نمبر 8-** قرعہ اندازی کی تاریخ9-1-2003۔بانڈ قیمت 40000۔

دونوں کو جمع کیا = 3 1 0 2 4ملا۔ پھر حاصل جمع کا مفرد لیا 3+1+0+2+4 جواب 1ملا۔اس کا گھر6 اور بقایا 9 ہے۔(9-6-1) یہ تینوں ہندسے بند تھے۔فسٹ یہ327378 تھا۔

## ایڈوانس لکی نمبرز ماہ جنوری2004

یکم جنوری2004 کے ایڈوانس لکی نمبرز جو فسٹ میں نہیں آئیں گے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

| 1602 | 9512 | 3524 | 3971 | 0626 |
|---|---|---|---|---|
| 7517 | 3396 | 0092 | 8534 | 1258 |
| 2029 | 7995 | 2957 | 4025 | 5108 |
| 0813 | 5737 | 8061 | 2751 | 6565 |
| 4210 | 1528 | 4250 | 4688 | 9206 |
| 0595 | 1191 | 2620 | 9031 | 6230 |

15 جنوری2004 میں ہونے والی قرعہ اندازی کے ایڈوانس لکی نمبرز جو فسٹ میں نہیں آئیں گے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

| 902 | 209 | 751 | 655 | 704 |
|---|---|---|---|---|
| 920 | 290 | 571 | 653 | 407 |
| 092 | 119 | 310 | 517 | 862 |
| 129 | 195 | 157 | 006 | 242 |

نوٹ: میرے اس کلیے سے فیض اُٹھانے والوں کو چاہیے کہ میرے اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کو دعائے خیر سے یاد فرمائے۔واللہ اعلم بالصواب۔

☆☆☆☆☆

# حساب علم الاعداد

از: عبداللطیف' اوکاڑہ۔

لکی نمبرز کے شائقین' ماہنامہ راہنمائے عملیات کے قارئین دوستو! میں کوئی ماہر علم الاعداد نہیں۔ بس شوق کا راہی طالب علم۔ جو کچھ بھی رب العزت نے عطا کیا ہے۔ سپرد قلم کر کے آپ کی نذر کر رہا ہوں۔ کامیابی سے ہمکنار ہو کر مجھے اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

## صفحہ کا حصول

فسٹ پرائز حاصل کرنے والے نمبر کے پہلے دو ہندسے لے کر دوسرے ہندسے کے آگے ترتیب وار سات سات ہندسوں کی تین لائنیں بنائیں۔ پھر درج ذیل طریقے سے پانچ ہندسے حاصل کریں۔ ان ہندسوں میں ایک ہندسہ فسٹ نمبر حاصل کرنے والے پرائز بانڈ کا صفحہ ہوگا۔

مثال نمبر1- 626450

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 6 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 |
| 8 | 9 | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 0 | 1 |

جو ہندسے حاصل ہوئے 8'4'2'1'0۔ جو ہندسہ چلا-4۔ نتیجہ کامیاب ہوا۔

مثال نمبر2- 406685

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 4 | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 6 | 7 | 8 | 9 | 0 | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |

جو ہندسے حاصل ہوئے 8'6'2'0'9'8'0۔ جو ہندسہ چلا-2۔ نتیجہ کامیاب ہوا۔

مثال نمبر3- 233976

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 9 | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 6 | 7 | 8 | 9 | 0 | 1 | 2 |

جو ہندسے حاصل ہوئے 9'5'3'2'1۔ جو ہندسہ چلا4۔ نتیجہ ناکام۔

مثال نمبر4- 452518

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 0 |
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 |
| 8 | 9 | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 |

جو ہندسے حاصل ہوئے 7'5'4'3'1۔ جو ہندسہ چلا3۔ نتیجہ کامیاب ہوا۔

مثال نمبر5- 068359

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 3 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 |
| 8 | 9 | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 0 | 1 |

جو ہندسے حاصل ہوئے 8'4'2'1'0۔ جو ہندسہ چلا0۔ نتیجہ کامیاب ہوا۔

مثال نمبر6- 068359

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 0 | 6 | 7 | 8 | 9 | 0 | 1 |
| 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 9 | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |

جو ہندسے حاصل ہوئے 8'6'5'4'2۔ جو ہندسہ چلا8۔ نتیجہ کامیاب ہوا۔

مثال نمبر7- 807588

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 8 | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 6 | 7 | 8 | 9 | 0 | 1 | 2 |
| 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |

جو ہندسے حاصل ہوئے 9'8'6'2'0۔ جو ہندسہ چلا8۔ نتیجہ کامیاب ہوا۔

مثال نمبر8- 849918

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 8 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 0 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 |
| 7 | 8 | 9 | 0 | 1 | 2 | 3 |

جو ہندسے برآمد ہوئے 6'4'3'2'0۔ جو ہندسہ چلا0۔ نتیجہ کامیاب ہوا۔

مثال نمبر9- 085062

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 0 | 8 | 9 | 0 | 1 | 2 | 3 |
| 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 0 |
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 |

جو ہندسے برآمد ہوئے 8'7'6'4'0۔ جو ہندسہ چلا8۔ نتیجہ کامیاب ہوا۔

مثال نمبر10- 898895

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 8 | 9 | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 0 | 1 |
| 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |

جو ہندسے برآمد ہوئے 9'8'7'5'1۔ جو ہندسہ چلا4۔ نتیجہ ناکام ہوا۔

☆☆☆☆☆

# کشف القبور کا نادر عمل

ز: غلام قادر بلوچ' کراچی۔

جوشخص اس عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے تو لازم ہے کہ چلہ کشی کے آداب وشرائط پر مکمل طور پر عمل کرے۔

پاکیزگی' طہارت ظاہری و باطنی کا پورا پورا خیال رکھیں۔ صلوٰۃ وصوم کی پابندی' پرہیز جلالی و جمالی رکھیں اور عمل کے لیے کسی ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں کسی قسم کی مداخلت وآمدورفت نہ ہو۔ حجرہ پاک وصاف ہو عمل کا آغاز عروج ماہ نوچندی جمعرات سے کریں اور یہ عمل بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رُخ ہو کر کرتا ہے۔

اول عامل اپنا حصار کرے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ چاروں قل شریف تین تین بار اور آیت الکرسی گیارہ بار پڑھ کر اپنا حصار کرلیں۔ اس کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اور سورۃ یٰسین شریف کی تلاوت شروع کرے اور جب آپ اس آیت مبارکہ (سلام قولا من رب رحیم) پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو آٹھ سو سترہ (۸۱۷) بار تکرار کر کے پھر سورۃ یٰسین شریف آگے پڑھ کر ختم کردیں اور آخر میں پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اسی ترتیب سے اکتالیس یوم بلاناغہ جاری رکھیں۔

دوران چلہ بہت سے مشاہدات عجیبہ ظاہر ہوں گے۔ لیکن ان کا اظہار کسی سے نہ کریں۔ انشاء اللہ روحانی استعداد حاصل ہوگی اور کشف کی تمام صلاحیت پیدا ہوگی۔ بعد ازاں چلہ مکمل کرنے کے بعد مداومت کے طور پر روزانہ سورۃ یٰسین اس ترتیب سے پڑھیں کہ جب آیت مبارکہ پر پہنچو تو سو بار اُس آیت مبارکہ کو پڑھیں پھر آخر تک سورۃ شریف پڑھ کر مکمل کرلیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے فوائد عظیم حاصل ہوگا۔

قبلہ سمت سے گھومتے ہوئے اقامت آذان والی کہیں اور اردگرد سات اذانیں کہیں اور اسی جگہ پہنچیں جہاں سے اذان شروع کی تھی وہیں پر آ کر ختم کریں اور اس کے بعد قبر کی طرف نظر جما کر کعبہ کی طرف پشت ہو اور آہستہ آہستہ یہ الفاظ رُعب دار آواز میں ادا کریں **یاعبداللہ قم باذن اللہ اُمذونی فی سبیل اللہ o**

تھوڑی دیر بعد قبر میں ارتعاش ہوگا یا غلاف پھڑ پھڑائیں یا خوشبو اُٹھیں یا پھر کوئی بھی خلاف عقل واقعہ پیش آئے تو سمجھ لیں کہ صاحب قبر کی روحانی روح ہے پھر اُس جگہ بیٹھ جائیں اور سورۃ یٰسین شریف کی تلاوت شروع کریں اور جب آپ آیت مبارکہ پر پہنچیں تو آنکھیں بند کرلیں اور روح کا تصور رکھیں اور بلاتعداد آیت مبارکہ کی تکرار کریں انشاء اللہ کچھ لمحہ گزرنے کے بعد صاحب قبر کی روح ظاہر ہوگی تو اس وقت عامل کو چاہیے کہ کمال آداب اور سلام دعا سے گفتگو کا آغاز کریں لیکن غیر شرعی سوالات سے پرہیز کیجیے اور اگر کسی روح سے بات کرتے ہوئے طبیعت متوحش ہوجائے تو پورا **لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم** پڑھیں انشاء اللہ الفور شیطانی وسوسہ ختم ہوجائے گی۔ پھر بعض اوقات ایسے بھی مواقع آئیں گے کہ بعض طاقتور ارواح کی کھلی آنکھوں سے زیارت نصیب ہوگی اور ان ارواح بزرگان سے بہت سے برکات حاصل ہوں گے۔ اور ان کی دعاؤں سے مشکل مہمات سرانجام ہوں گی۔ اور یہ آپ کو روحانی مراتب دلائیں گے۔ مگر ان سے بات کرتے ہوئے شرح محمدی کا پورا خیال رکھیں۔ عمل دو سو فیصد مجرب ہے۔ البتہ کمزور دل والے حضرات یہ عمل ہرگز نہ کریں۔

ختم شُد۔

## کشف القبور کا طریقہ

جس شخص کی روح سے ملاقات کرنی ہو تو بعد نماز فجر یا ظہر اُس کی قبر پر جائیں اور مسنون فاتحہ پڑھیں اور اس کا ثواب صاحب قبر کو پہنچائیں پھر سرہانے



مولا بخش نیوز ایجنسی' گھنٹہ گھر' سکھر۔

# کیا تعویذ لکھنا یا لکھوانا جائز ہے

## تعویذ کی شرعی کیا حیثیت ہے

از: فضل محمود نقاش، ترنڈہ محمد پناہ۔

**قارئین راہنمائے عملیات! یہ سوال آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ کیا آپ اس پر اپنی آراء ارسال کرنا چاہیں گے؟ (ادارہ)**

حضرت آدم علیہ السلام کو تمام علوم سکھائے گئے تھے یا تمام چیزوں کے نام سکھائے گئے تھے۔ قرآن مجید کے سپارہ الم سورۃ البقرہ آیت نمبر 30 تا 39 کے درمیان **وعلم ادم الاسماء کلھا** کو خاص طور پر پڑھیں۔ کیا حضرت آدمؑ لکھنا بھی جانتے تھے؟ اس بارے میں وثوق سے کوئی نہیں جانتا یا بتا سکتا۔ البتہ حضرت آدم علیہ السلام کے صحیفے مشہور ہیں۔ بعض اقوال کے مطابق دس تختیاں تھیں جن پر کندہ کیا ہوا تھا۔ یہ کندہ کاری خود فرمائی تھی یا حضرت جبرائیل علیہ السلام کر کے گئے تھے؟ ان سوالوں کے جوابات تاریخ اور مذہبی کتب سے رد و بدل کے ساتھ ملتے ہیں۔

حضرت آدم علیہ السلام پہلے نبی گزرے ہیں پھر آپ کے اولاد میں ہابیل و قابیل کے درمیان واقعہ قتل ہوا۔ اس کے بعد دوسرے نبی آپ کی اولاد میں سے حضرت شیثؑ تھے۔ پھر ان کی اولاد میں سے مہلیل بن قینان بن انوش بن شیث پیدا ہوئے جو سردار قوم ہوئے۔ ان کے زمانے میں اولاد آدم بڑھ گئی۔ اور تقسیم وطن پر جھگڑا پیدا ہو گیا۔ مگر ان میں کسی پڑھے لکھے آدمی کا ذکر نہ ہے۔ البتہ اخنوخ بن یرد بن مہلیل کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ اپنی قوم کو درس تدریس دیا کرتے تھے۔ انھوں نے سب سے پہلے قلم بنائی اور لکھنا شروع کیا۔ انھیں ہی حضرت ادریسؑ کہتے ہیں۔

حضرت ادریسؑ کی اولاد میں سے متوشلخ پیدا ہوئے ان سے لمک اور ان سے نوحؑ پیدا ہوئے۔ جن کے زمانے میں آبی طوفانی عذاب آیا جس میں تمام اولاد آدم ہلاک ہو گئی ماسوائے حضرت نوحؑ اور ان کے چار بیٹوں میں سے تین بیٹے (سام، حام، یافث) بچ گئے چوتھا یام غرقاب ہو گیا۔ سام کی اولاد میں سے ارم، ارفحشذ، عالم، الیفر، اسور، نورج اور تارح پیدا ہوئے۔ اولاد ارم بلاد عرب میں، اولاد ارفحشذ عراق میں، اولاد عالم ہیطل و خراسان (افغانستان) میں، اولاد الیفر روم میں، اولاد اسور فارس میں، اولاد نورج آرمینیا میں اور اولاد تارح کرمان میں پھیل گئی۔ عرب، عراق، خراسان، روم، فارس، آرمینیہ اور کرمان بھی سام کے پوتے تھے۔ اسی طرح حام کی اولاد میں سندھ، ہند، زنج، قبط، حبش، نوبہ اور کنعان گزرے ہیں۔ پاکستان بڑے بیٹے سندھ کا ملک ہے اور ہند دوسرے بیٹے کا ملک تھا۔ جبکہ یافث کی اولاد میں ترک، خزر، صقلاب، تاریس، منسک، کماری اور چین گزرے ہیں۔

پاکستان کے علاقہ میں سام، حام اور یافث کی اولاد کے لوگ حملہ آور ہونے کی صورت میں آئے اور مقیم ہو گئے۔ جبکہ زبان کا مسئلہ ابتداء میں ارفحشذ کے بیٹے جم کے زمانہ میں ہوا۔ جبکہ ارم کی زبان خالص عربی زبان تھی اور نوح علیہ السلام سریانی زبان بولتے تھے۔ پاکستان میں سندھی، بلوچی، بروھی، پشتو، پنجابی اور سرائیکی زبانیں کب وجود میں آئیں اس کی ابتداء تقریباً نا معلوم ہے۔ البتہ ہر قوم کی زبان میں دیگر اقوام کی زبانیں بھی شامل ہیں جس طرح سرائیکی زبان میں سید ہیں۔ حالانکہ ان لوگوں کو عربی زبان بولنا چاہیے تھی۔ مگر یہ سرائیکی زبان بولتے ہیں جو پاکستان کے جنوبی پنجاب کے اکثریتی لوگوں کی زبان ہے۔

دراصل سرائیکی زبان قدیم سریانی زبان کی باقیات میں سے ہے اور یہ زبان دنیا کی ہر زبان کے حروف اپنے اندر رکھتی ہے۔ اور سرائیکی لوگ اپنی زبان سے دنیا کی ہر زبان کا ثقیل سے ثقیل حرف اور لفظ بول سکتے ہیں۔ حالانکہ یہی

پاکستان کی اور پوری دنیا کی اردو زبان ہے۔ جس میں چوالیس حروف مستعمل ہوتے ہیں۔ قدیم پارس فارس اور ایران میں زرتشت کے زمانہ میں لکھی جانے والی کتاب اوستا اور اساس کا ترجمہ ژند میں **44** حروف استعمال ہوئے تھے۔ (یہی حروف جنوبی پنجاب کی سرائیکی زبان میں بھی ہیں)۔

زمانہ قدیم میں عراق کا نام بابل بھی تھا۔ جو دجلہ و فرات کے نزدیک ایک شہر کی شکل میں تھا۔ جسے ضحاک نے تعمیر کروایا اور دجلہ کا قریبی شہر نینوا تھا۔ جس نے بھی کافی شہرت پائی مگر تہذیب کی ابتداء فرات کے شہر بابل کو زیادہ شہرت دے گئی۔ جس سے تمام تہذیبیں پیدا ہوئی یہاں نجوم کا پہلا شائق نمرود بادشاہ گزرا ہے۔ جس کے علم پر حضرت ابراہیمؑ نے تنقید فرمائی تو نمرود نے آپ کو آگ میں ڈالو دیا۔ جبکہ ضحاک نے جادوگروں کو بلا کر جادو کا علم سیکھا۔ اور خود بڑا جادوگر بن گیا۔ جس کی وجہ سے اس کے کاندھوں پر سانپ پیدا ہوگئے وہ سانپ انسان کا مغز کھاتے تھے۔ اسی بابل کے علاقہ میں سب سے پہلے طوفان نوحؑ کے بعد جو پہلی قوم آباد ہوئی اسے سمیری قوم کہتے ہیں۔ جو طوفان نوح سے دو ہزار سال بعد بابل (عراق) میں آباد ہوئی۔ انہوں نے اپنا دارالحکومت بابل کو بنایا تھا۔ پھر اس قوم کو اکادمی نسل نے تباہ و برباد کر دیا۔ اکادمی نسل بھی کافی عرصہ تک عراق پر حاکم رہی پھر اس قوم کو اس سے زیادہ ترقی یافتہ قوم کلدانی نے فنا و برباد کر دیا۔ یہ قوم علم و ہنر میں اس وقت کے نقطہ کمال پر تھی۔ کلدانیوں نے علم النجوم اور علم الجفر میں نام پیدا کیا۔ انہوں نے امیسادوگ بادشاہ (1921 تا 1901 ق م) میں زہرہ اور مشتری کا مشاہدہ کیا۔ ہفتے کے سات دن استعمال کرتے تھے۔ دھوپ گھڑی اور آبی گھڑی ایجاد کی۔ **360** دنوں کا شمسی سال اور **354** دنوں کا قمری سال مقرر کیا۔ انہیں قوم پر عبرانی، یونانی اور رومی قوم نے اپنے علم کی اساس رکھی اور دنیا میں نام پیدا کیا۔ قمری تقویم اب تک جاری ہے اور مسلمانوں میں مروج ہے۔ کلدانیوں پر چھٹی سے چوتھی صدی قبل مسیح ایرانیوں نے حملہ کیا اور قابض ہوئے۔ **332** تا **323** ق م کے درمیان سکندر اعظم مقدونی حملہ آور ہوا تو تب بھی یہ لوگ نجوم و جفر میں کمال رکھتے تھے۔ بلکہ نجوم و جفر میں ریاضی کا اطلاق کیا۔ اس قوم نے سب کچھ اپنی عقل کی بنیاد پر ایسا کیا۔ اس پر وحی نازل نہ ہوئی تھی۔ نہ ہی یہ لوگ منزل من اللہ ہونے کا دعویٰ کرتے تھے۔ بعد میں ان لوگوں نے اس میں اپنی روزی کمانے کا گر سیکھا اور اس علم کو روحانی علم کا درجہ دیا۔ انہوں نے انسانی قوت، ہمت، شجاعت اور سوچ و فکر کو پست اور موہوم کرنے کے لیے افسانے تراشے۔ انسانی تقدیر کو ستاروں کے تابع بتایا۔ چونکہ ستاروں کی گردش سے واقف ہو گئے تھے۔ اس لیے سورج گرہن اور چاند گرہن کے قبل از وقت وقوع پذیر ہونے کی پیشنگوئی کر دیتے اور اس طرح اپنے معتقدین اور عقل کے اندھے ضعیف الاعتقاد لوگوں سے مال و دولت بٹورتے تھے۔ اس وقت بھی زیادہ تعداد عورتوں کی ضعیف الاعتقاد تھی جیسا کہ آج کی عورت ہے۔ وہ پیروں فقیروں مُلاں بھوپوں کے پاس اس طرح جاتی تھیں جیسا کہ آج کی عورت جاتی ہے۔ الغرض کلدانی قوم نے جوتش (نجوم) رمل اور جفر کے بانی مبانی تھے۔ انہوں نے سب سے پہلے تعویذ لکھے اور ٹونے، فسوں، فال، حساب کتاب مرتب کئے۔ کیونکہ یہ قوم لکھنے اور پڑھنے کا فن ایجاد کر چکی تھی۔ اس وقت کے تعویذ اس طرح کے تھے۔

1- پرانے زمانے میں انسان اور جنات کی نظر بد اور ارواح خبیثہ اور آسیب سے بچنے کے لیے **ا ی ب ر ا ک ا د ا و ر ا** کے حروف کو ایک ایک حرف چھوڑ کر حرف مخروط الف نکال کر لکھتے رہے ہیں۔ یہ عمل ان کے علم الجفر کا کمال تھا جسے فخر سے چھپاتے تھے۔

2- شاہ بلوط کے پھل کو جوانی قائم رکھنے اور قوت مردمی کے اضافہ کے لیے مرد اپنے پاس رکھتے اور عورتیں اپنے نسوانی اعضاء کو اپنے خاوند یا عاشق کی نظر میں محبوب بنانے کے لیے ایک خاص طریقہ سے اپنے پاس رکھتیں اور روٹھے محبوب کے لیے گلے میں باندھ لیتی تھیں۔

3- قدیم زمانہ میں چقماق پتھر کا تیر بنا کر گلے میں باندھتے۔ اس طرح نظر بد والے آدمی سے بچاؤ کا قدرتی اور زائد اثر تعویذ سمجھتے تھے۔ یہ زمانہ قدیم کے تمائم تھے۔

4- اچھی قسمت اور حفاظت جان و مال کے لیے بحری جہاز کے لنگر کی زنجیر کو اپنے پاس رکھتے۔

5- قابلیت، عقل مندی اور دماغی امراض کے لیے ہاتھی کے دانت کا ٹکڑا قاسمۃ الزاویہ اپنے پاس رکھتے۔

6- کلہاڑا کا نشان سرداری اور قوت کی علامت کے طور پر اپنے پاس رکھتے۔ اس طرح ان کا خیال تھا کہ لوگ ایسے شخص سے دل میں ڈرتے رہیں گے۔ اور مرعوب رہیں گے۔

7- جوا میں کامیابی کے لیے بجّو کے دانت کو اپنے پاس رکھتے تھے جو تمائم کی قسم سے ہے۔

8- محبت میں کامیابی کے لیے گیدڑ کے دماغ کی ہڈی اپنے پاس رکھتے تھے۔ جسے گیدڑ سنگھی کہتے تھے۔

9- درازی عمر کے لیے بانس کی بانسری جس پر سات گرہیں ہوں۔ انگوٹھی اور اس پر سانپ بٹھا کر ایک صورتی نقش بنایا جاتا جس سے علم' بہادری پیدا ہو جانے کا یقین کرتے تھے۔

10- موتی مروارید' مونگا' مرجان کو کالی ماں (کالی ماتا یعنی چیچک) اور نظر بد کے علاج کے طور پر پہنتے تھے جو کہ طبیبوں سے یہ نظریہ اخذ کیا تھا۔ یہ بھی تمائم کی قسم سے تھا۔

11- سونے کے کڑے پہننا کسی کی غلامی کی علامت تھے۔ بعض اوقات محبت میں ایسا کرتے تھے۔

12- گھروں میں گھڑیال بجا کر بدروحوں کو بھگاتے تھے۔ اور کچھ لوگ ہمراہ کچھ پڑھتے بھی تھے۔

13- کالی بلی پال کر رکھنا جادوگروں سے بچاؤ کی علامت تھی۔ البتہ راستہ کاٹ لے تو نحوست اور ناکامی کی علامت سمجھا جاتا تھا اور بعض لوگ اس قسم کی بلی پر پڑھتے بھی تھے۔

14- کوئلہ کو راستہ میں پڑا مل جانا خوش قسمتی اور مبارک تصور کیا جاتا تھا۔ نوروز کو گھر میں لا کر سال بھر خوش نصیبی کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ یہ زمانہ جاہلیت کا معتبر عمل تھا۔

15- ارادوں کی پختگی۔ انسانی اعصابی طاقت کے لیے بیل کی تصویر بنا کر گلے میں لٹکاتے تھے۔

16- نومولود بچے کو آنول کا حصہ کاٹ کر یا جھلی کا حصہ کاٹ کر مولود کے گلے یا پاؤں میں باندھتے تھے۔ جس سے بچہ ہر بیماری اور نظر بد' ڈائن' آسیب کے سایہ سے بچ جاتا تھا۔

17- بکری کو اناج اور پھولوں سے لادتے تھے۔ جس سے کثرت اناج کا شگون کیا جاتا تھا۔

18- میراثی لوگ اپنی آواز کو درست کرنے کے لیے مچھلی بنا کر اپنے پاس رکھتے تھے۔

19- نظر بد کے لیے آنکھ کی شکل بنا کر اپنے پاس رکھتے۔ ان کا عقیدہ تھا کہ دنیا کی ہر بڑی نظر سے بچا جاتا ہے۔ بعض لوگ سورج کو قدرت کی آنکھ سمجھ کر زیارت صبح کے وقت کرتے تھے۔

20- کشائش رزق کے لیے ہاتھ کا نشان بنا کر بطور تعویذ پہنا جاتا تھا جو شامل تمیمہ تھا۔

21- بندش رزق سے بچنے کے لیے مچھلی کا نشان اپنے پاس رکھتے ایسا کام امیر لوگ قیمتی پتھروں کو تراش کر کرتے تھے۔ یہ عمل دریا کے نزدیک رہنے والے لوگوں میں بڑا مقبول تھا۔

22- نیک بختی اور خوش بختی کے لیے گھوڑے کے نعل کو اپنے گھر میں "U" کی شکل میں لٹکاتے تھے۔ یہ عمل میدانی علاقوں میں رہنے والوں میں بڑا مقبول تھا اور اب بھی ہے۔

23- کنجی کو گلے میں لٹکاتے تھے۔ اس سے گھر آباد ہونا۔ صحت' دولت اور مابین میاں بیوی محبت کی علامت سمجھی جاتی تھی۔ اور بعض عورتیں آزار بند میں باندھتی تھیں۔

24- دو رنگ کے دھاگوں کو بٹ کر گرہ لگا کر چند کلمات پڑھتے۔ اس طرح دو عاشق معشوق جلدی آپس میں مل جانے کا عمل کرتے تھے۔ یہ عمل جادو کے عملیات میں سے تھا۔

25- سارنگی کا نشان خوش نصیبی اور فارغ البالی اور بادشاہ کا مقرب بننے کے لیے اپنے پاس رکھتے۔

26- اُلو کے پرندے کی شکل بنا کر اپنے پاس مغرب والے رکھتے تاکہ علم و ہنر آ جائے مگر مشرق والے منحوس خیال کرتے حتیٰ کہ رات کو بولتے پایا جاتا تو اسے اس نیت سے اڑا دیتے کہ صبح بستی والوں میں کوئی بری خبر آئے گی یا جھگڑا ہو جائے گا۔ اور بستی سنسان ہو جائے گی۔

27- اپنے ہاتھ سے نقصان ہو جانے والے شخص کو لیپ سال کے عدد والے سوراخی تانبے والے سکہ کو پہنایا جاتا۔ اس طرح اس پر نحوست کا اثر زائل ہو جانے کا عقیدہ رکھتے تھے۔

28- سور کی ہڈی کو اپنے پاس رکھنے سے جادو کے اثر سے یا تعویذوں کے اثر سے بچ جانے کا عقیدہ رکھا جاتا تھا۔ اور اب بھی مسلمانوں کے اندر یہ عمل جاری ہے۔ جو کہ حرام عمل ہے۔

29- موچی کے پاس جوتیاں بھگونے والے پانی کو پلایا جانا بھی جادو کے اثر کو زائل کرنے کے عقیدہ میں شامل تھا۔

30- انگوٹھی خاص وقت اور خاص طریقہ سے پہننے والے کی عمر دراز ہو جانا سمجھا جاتا تھا۔

31- بیماری اور مصیبت میں جان کے ضائع ہو جانے سے بچنے کے لیے سانپ کی شکل بنا کر پہنتے تھے۔

32- گینش کا نشان یعنی صلیب کے نشان کو مقدس سمجھتے ہوئے لوگ گلوں میں پہنتے n تھے یا ☆ کو بہت مقدس خیال کیا جاتا ہے۔ اور دنیا میں کامیابی کی ضمانت سمجھتے تھے۔

33- ہلال قمری ( ) کا نشان از سرنو کام کرنے میں ترقی اور کاروبار میں ترقی کی علامت اور ضمانت سمجھا جاتا تھا۔ کیونکہ ان کا عقیدہ تھا کہ چاند روز بروز بڑھتا ہے جو ترقی کی علامت ہے۔ صرف قمر زاید النور کا۔

34- کنجی کو محبت اور صحت اور نکاح کی بندش کھولنے کے لیے اور تالا کو ان کے برعکس تصور کیا جاتا۔ خاص طور پر عورتوں کے نکاح باندھنا اور حمل نہ ہونے کے عملیات کیے جاتے۔

35- مکڑی کا جالا اور اس کی شکل ہر مصیبت سے نجات اور صحت و طاقت بخشنے کی ضمانت تھا۔

36- ترنول اور ترشول اچھی قسمت بنانے کے لیے اپنے پاس رکھتے تھے۔ یہ عمل ہندوؤں میں مقبول ہے۔

37- 13 کے عدد کو خاص طور پر منحوس خیال کیا جاتا تھا۔ بعد میں 8 کے ہندسہ کو نحوست کی علامت بتایا گیا۔ اس کے بعد 2 کے عدد کو سخت آمر اور منحوس بتایا گیا۔

38- موجودہ زمانے میں دریا کی سیڑھی کا پانی جملہ جادو اور تعویذات کا توڑ سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ بعض عملیات تو دریا میں ناف تک پانی میں کھڑے ہو کر کیے جاتے ہیں۔ اور بعض عملیات ویران جگہ اور قبرستان میں کیے جاتے ہیں۔ جو ہلاکت عدد اور طلاق کے زیادہ ہیں۔ یاد رکھیے چلا کا لفظ قوم موسیٰ سے لیا گیا ہے۔ جنہیں آپ یہودی کہتے ہیں۔ یہودی جفر کے بہت ماہر تھے۔ علم الحروف کو جفر کا نام اسی قوم نے دیا تھا۔ حضرت سلیمان نبی کے وقت آصف بن برخیا علم الحروف یعنی جفر کا بہت ماہر اور اُستاد گنا جاتا ہے۔ پھر یہی علم نصریٰ کے پاس آیا۔ عرب میں جفر یہود سے آیا اور نجوم ہندو سے مکمل کیا ہے۔ جبکہ نجوم پر ایک کتاب المجسطی قبل از اسلام موجود تھی جسے بطلیموس نے مدوین کی تھی۔ جو 85 تا 175 عیسوی میں موجود تھا۔ وہ نجوم، ہیئت، ریاضی، طبیعات اور جغرافیہ کا ماہر تھا۔ بلکہ جغرافیہ کو مرتب بھی کیا تھا۔ یہی شخص حضرت عیسیٰؑ کے بعد پہلا سائنسدان بھی ہے۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس کے علم کا بہت چرچا ہوا کرتا تھا۔ آپؐ نے ان کے بعض قواعد غلط قرار دیئے تھے۔ اسی طرح تعویذ، پھل، جادو ٹونے، جھاڑ پھونک، دم درود اور سال سون کے متعلق حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے پوچھا گیا تو فرمایا جادو کرنے والا مسلمان نہ ہے۔ کافر مشرک اور دوزخی ہے۔ مسلمانوں کو جادو کرنے اور کرانے سے روکا گیا ہے۔ ٹونے دراصل طب کی ذیلی شکل ہے جیسا کہ رگ اتر جانے پر ایک خاص قسم کی مالش کی جاتی یا بچوں کو دست ہو جانے پر بچوں کے ساتھ خاص عمل کیا جاتا ہے۔ دراصل اس وقت معصوم بچے کی بے عزتی کی جا رہی ہوتی ہے۔ جھاڑ پھونک عرب کے کاہن کرتے تھے۔ جو اپنے آپ کو ملیت کہتے تھے۔ وہ خاص قسم کا کلام جو اکثر سریانی اور عبرانی زبان میں ہوتے تھے جو کلدانیوں نے وضع کیے تھے۔ لکڑی، چھری، چاقو، جوتے پر پھونک کر مریض یا سحر زدہ یا نظر بد زدہ کو مارتے تھے۔ اور بعض اوقات فقط چند کلمات اس طرح پڑھتے تھے جیسا کہ ہمارے ہاں منتر پڑھے جاتے ہیں۔ جیسا کہ من موہنی کا منتر ہے۔ حُب کا منتر ہے۔ ارواح کو حاضر کرنے کا منتر ہے۔ سید و پہلوان کو حاضر کرنے کا عمل ہے یا آوا جیلو کا عمل ہے۔ جس میں شیاطین اور ان کے چیلوں کو حاضر کرنے کا عمل ہوتا ہے۔ ان منتروں کا ہمارے ہاں متبادل لفظ دم درود ہے۔ جو خالص اسلامی ہے اور اکثر مسلمانوں کے نزدیک دم درود سے مراد صرف حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا درود مراد ہے۔ وہی بطور دم کیا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔ اسی سے فال خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود لیا کرتے تھے۔ جس سے نام (کسی شخص کا نام) سے اچھا معنی مراد کر کے آئندہ کا لائحہ عمل تیار کرتے تھے۔ جیسا کہ ہمارے آنکھ پھڑکنے، کوے کے بولنے، آٹا گرنے، کنگھی کرنے، شیشہ ٹوٹنے، راستے میں کتا، بلی، گدھا آ جانے سے کام میں رکاوٹ کا خیال آ جاتا ہے۔ یا کسی کام کے جانے کے وقت کوئی آدمی پیچھے سے بلا لے تو ناکامی کی دلیل جانتے ہیں۔ فال کا دوسرا نام شگون بھی ہے۔ بری فال اور برے شگون کے بد اثرات سے بچنے کے لیے جو عمل کیا جاتا تھا وہ سوّن ہے۔ عام طور پر نظر بد کے علاج کا نام سوّن ہے۔ اور ہمارے دیہات میں بچوں کے دست روکنے کا نام سوّن ہے۔ یہ عمل اکثر عورتیں کرتی ہیں۔

اسلام میں ان عملیات کے لیے تین نام مشہور ہیں۔ (۱) رقی (۲) تمائم (۳) تولہ۔ رقی سے مراد وہ عملیات ہیں جو صرف دم یعنی پھونک مارنے سے کیے جاتے ہیں۔ تمائم سے مراد وہ اشیاء ہیں جو گلے میں لٹکائے جاتے تھے۔ جس میں خاص قسم کے منکے ہوتے تھے۔ اور تولہ سے مراد کسی عورت کو اپنی محبت میں گرفتار کر کے عاشق کرنے کا عمل ہے۔ خواہ عورت کنواری ہو یا شادی شدہ۔ ان عملیات میں جادو کے طریقے شامل ہیں۔ جن میں شیاطین سے مدد لی جاتی کہ وہ عامل کی شکل بن کر عورت کو زنا پر ابھارتے اور رات کو خواب میں زنا کرتے۔ پھر

اس عورت کو خواب کی حالت میں زنا کرانے کا اس قدر مزہ آتا کہ جب تک وہ اس آدمی سے زنا نہ کراتی اسے آرام نہ آتا تھا۔ سارا دن بے قرار و بے چین رہتی۔ وجود میں درد اور بخار آ جاتا تھا روتی رہتی تھی نیند نہ آتی تھی۔ روٹی پانی چھوٹ جاتا تھا۔ ایسے اعمال کے لیے کنواری لڑکیاں بعض اوقات عامل لوگوں سے عصمت دری کرا لیتی تھیں۔ شادی شدہ عورت تو خالی واپس نہ آتی تھی۔ ایسے اعمال قبل از اسلام عام تھے۔ اب بھی ڈبہ پیر کرتے ہیں۔

حضور علیہ الصلوٰۃ السلام نے فرمایا ایسے قدیم اور جدید دم یا پھونک مارے جانے والے منتر' افسوں جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف نہ ہو بلکہ اس میں شیطان کی تعریف اور اس سے مدد لی گئی ہو۔ مسلمانوں کو پڑھنا حرام ہے۔ اسی بنیاد پر دیو بندی طبقہ ان عملیات کو بھی حرام سمجھتا ہے جن میں فرشتوں کے نام (جبرائیل' میکائیل' عزرائیل' اسرافیل) وغیرہ کے نام ہیں یا کسی پیر و مرشد کا نام ہوتا ہے۔ جیسا کہ شیخ عبدالقادر جیلانی کا نام ہے۔ یا لونا چماری اور اسماعیل جوگی کے عملیات ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے عملیات کی اجازت فرمائی تھی جس میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی جاتی ہے۔ اس صورت میں آپ کا پسندیدہ عمل سورۃ فاتحہ کے ذریعے مریض پر دم کرنا تھا۔ بعد میں آپ ﷺ معوذتین کو زیادہ پڑھ کر اپنے اُوپر بھی دم کرتے تھے۔ آپ نے کبھی کوئی مثلث' مربع یا مخمس وغیرہ کا نقش لکھ کر نہیں دیا۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ آپ اس وقت کی رائج رسمی تعلیم حاصل نہ کر رکھی تھی۔ ظہور اسلام کے وقت ۱۷ آدمی تعلیم یافتہ تھے۔ حضرت علیؓ بھی تعلیم یافتہ حضرات میں سے تھے۔ لیکن ان کے اُستاد صاحب کا علم نہ ہے۔ اہل تشیع فرماتے ہیں کہ انہوں نے براہ راست حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے تعلیم حاصل کی ہے۔ لیکن یہ بات سمجھ میں نہیں آتی۔ اکثر صحابہ کرام سے بھی تعویذ لکھنے کا عمل ثابت نہ ہے تو مسلمان تعویذ کیوں لکھتے ہیں؟

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر مسلمانوں میں تعویذ لکھنے کا رواج کس طرح آیا اور کس طرح پیدا ہوا؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تعویذ رقی' تمائم اور تولہ میں شامل نہ ہے۔ بلکہ تعویذ کا لفظ باب تفعیل کے مصدر سے ہے جو اعوذ کے لفظ سے ہے۔ اس لفظ سے قرآن مجید کی آخری دو سورتیں ہیں۔ جس میں اللہ تعالیٰ سے ان کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگی گئی ہے۔ شیطان کے وسواس سے اور جادو کی ان اقسام سے بھی جو پھونک مارنے سے کیے جاتے ہیں اور دھاگے جیسی قسم پر پڑھ کر گرہ لگائی جاتی ہے۔ مسلمانوں میں تعویذ لینے اور دینے کے خاص قواعد ہیں اور خاص پابندیاں ہیں۔ مسلمانوں کے ہاں جو تعویذ لکھے جاتے ہیں وہ تمائم کی اشکال کے نہ ہیں۔ یعنی کوئی کوئی تعویذ کوئی منکا وغیرہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اس میں قرآن مجید کی آیات یا اسماء اللہ لکھے ہوتے ہیں۔ مسلمان تعویذ کو اسباب عالم میں شمار کرتے ہیں۔ اسے مقطوع یا مظنون نہیں مانتے بلکہ موہوم طرز کا خیال کرتے ہیں۔ جس میں خیر اور بھلائی اللہ تعالیٰ سے ہونا عقیدہ رکھی جاتی ہے۔ اس طرح یہ تعویذ تمیمہ کی تعریف سے نکل جاتے ہیں۔ اور جو لوگ تعویذ کو ہر مرض کا علاج اور سد باب اور موثر حقیقی مانتے ہیں وہ گویا اسے حرز جان از طریقہ جاہلیت کرتے ہیں۔ ان کے لیے یہی تعویذ تمیہ بن جاتے ہیں۔ جس سے مسلمانوں کی ایک جماعت روکتی ہے اور درست روکتی ہے۔

لاباس بالرقی مالم تکن شرکا۔ (مسلم ج 2/ص 224۔ ابوداؤد ج 2/ص 542)۔ ترجمہ: نہیں ممانعت (کراہت) اس دم (پھونک مارنے والے عمل میں) میں جس میں شرک (اللہ تعالیٰ جیسی صفات' طاقت' قدرت اور اس کی تعریف کسی جن یا فرشتے یا کسی انسان سے طلب کرنا اور اس سے مدد مانگنا اور اس سے پناہ مانگنا) نہ ہو۔ اسی حکم پر تعویذ وہی جائز ہیں۔ جن میں شرک شامل نہ ہے۔ کیونکہ ان آیات کو جو بطور دم پڑھی جاتی ہیں۔ ان کو لکھ کر گلے میں ڈال سکتے ہیں۔ گویا مسلمان تعویذ کو تین طریقوں سے جائز مانتے ہیں۔

1- قرآن مجید (کلام اللہ) کی آیات میں سے ہو۔ یا اسماء الحسنیٰ سے تعویذ لکھا گیا ہو۔

2- جو بھی عبارت لکھی جائے اس کا مفہوم اور مطلب اور الفاظ کے معانی معلوم ہوں۔ خواہ عبارت سریانی' عبرانی' عربی' فارسی' اردو' انگریزی یا سنسکرت وغیرہ میں بھی ہوں۔ اس لیے بعض پوربی کلام میں منتر وغیرہ درست قرار پاتے ہیں۔ اور مسلمان پڑھتے ہیں۔

3- عامل (تعویذ اور دم کرنے والا) اور معمول (تعویذ لکھوانے والا اور دم کرانے والا) کا اعتقاد اور عقیدہ یہ ہو کہ ان تعویذوں میں تاثیر نہ ہے۔ بلکہ ان کے سبب اللہ میاں تاثیر پیدا کریں گے۔ اس طرح جو لوگ عامل سے گارنٹی لیتے ہیں یا ان سے واپس آ کر کہتے ہیں کہ پیر صاحب آپ کا تعویذ نہیں چلا وہ دراصل قدیم اقوام کے عقیدہ پر ہیں یا تعویذ کو رقیہ سمجھتے ہیں۔ گویا ان کے نزدیک موثر حقیقی ذات اللہ تعالیٰ نہ ہے۔ یقین جانیے ایسے آدمی پکے کافر اور مشرک ہیں۔ حضرت ابوحنیفہؒ صاحب تعویذات کو رقیہ قدیم کے نزدیک سمجھتے تھے مگر ان کے شاگرد امام محمدؒ جواز دم و تعویذ کے قائل ہیں اور ابوحنیفہ صاحب نے بھی منع نہیں کیا۔

حضرت علامہ سندھیؒ کے نزدیک جو لوگ ان تعویذات کو زمانہ قدیم

کے تمائم کی طرح علت تامہ برائے دفع ضرر سمجھتے ہیں ان کے لیے تعویذات شرک ہیں۔ اس لیے تعویذات مکروہ ہو گئے۔ حضرت ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود اور ان کے شاگرد اسی وجہ سے تعویذوں کے قائل نہ تھے۔ خواہ تعویذ قرآن مجید کی عبارت یا آیت سے بھی بنا ہوتا۔ چونکہ آپ کوفہ میں رہتے تھے۔ ان کوفیوں میں کلدانیوں والا علم کافی موجود تھا۔ کوفے کے روافض تعویذوں کے بارے میں کلدانیوں اور یہودیوں ونصرانیوں جیسا اعتقاد رکھتے تھے۔

چونکہ صحابہ کرام توکل کے اعلیٰ مقام پر تھے وہ اسباب کی تلاش میں نہ تھے۔ اس لیے تعویذوں کا سہارا نہ لیتے تھے۔ چونکہ حضرت عیسیٰ بن حمزہ تابعی نے حضرت ابی معبد جہنیؓ کو بوقت عیادت تمیمہ لٹکانے کا کہا تو آپ نے صاف انکار کر دیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود تو اس سے زیادہ متوکل تھے۔ اس طرح صحابہ کرام میں دعا کرنے کا زیادہ رجحان تھا۔ اور دعا مانگنے پر زور دیتے۔ جو شخص دعا پڑھ نہ سکتا تھا۔ انہیں لکھ کر دیتے تھے۔ سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب کوئی آفت یا مصیبت نازل ہو جائے۔ اس کے لیے تعویذ لیں وہ تعویذ مثل تمیمہ نہیں ہے۔ البتہ جو تعویذ اس سے پہلے لیں کہ مصیبت سے بچائے گا۔ حفاظت کرے گا وہ تعویذ تمیمہ میں بدل جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ قرآنی آیات بطور تعویذ لکھ کر دیتے تھے۔ مریض کو دھو کر ثانی الذکر پلاتے تھے۔ اور حضرت عائشہ صدیقہؓ تعویذ والے پانی کو پلانے اور دھو کر بدن پر چھڑکنے سے منع نہیں کرتی تھیں۔

حضرت مجاہد، حضرت سعید بن جبیر، حضرت حجاج بن الاسود، حضرت عطاء، حضرت ابوعصمہ جفر کے قلابہ اور حضرت امام باقرؒ تعویذوں کے قائل تھے۔ بازو پر تعویذ باندھنے کے راوی بصرہ کے محدث عظیم تابعی ہیں جنہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمرؓ کو دیکھا تھا۔ تعویذ کو بوقت رفع حاجت اور حاجت اور بحالت جنابت اتارنے کا قول حضرت ضحاکؒ کا ہے۔ تعویذ لکھنے کے قدیم مخالف صرف حضرت ابراہیم نخعی اور حضرت حسن بصری گزرے ہیں۔

قارئین راہنمائے عملیات۔ اس زمانے تک مسلمانوں کے اکثر فرقے تعویذ لکھتے ہیں۔ لکھتے اس صورت میں ہونگے کہ اسے جائز اور درست سمجھتے ہیں۔ یاد رکھیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ امت محمدیہ کا اجماع غلط اور خلاف شریعت اعمال پر نہ ہوگا۔ امت اسلام کا پہلا فرقہ اہل تشیع تو اس علم کو منزل من اللہ جانتا ہے۔ پھر اس علم کے محافظ حضرت علیؑ کو مانتے ہیں۔ پھر اس علم کو پھیلانے والے حضرت امام جعفر صادقؒ کو مانتے ہیں۔ اہل سنت والجماعت (بریلوی) والوں کو بھی اعتراض نہ ہے۔ البتہ اہل سنت والجماعت (دیوبندی) مکتب فکر اعتراض کرتا ہے۔ لیکن ان کے اکابر عظام میں سے حضرت لاہوری، حضرت تھانوی، حضرت مدنی، حضرت کاشمیری اور حضرت پسروریؒ تعویذات لکھا کرتے تھے۔ تعویذات اور جفر کی معتبر کتاب شمس المعارف کے آخری اوراق کسی دیوبندی کے لکھے ہوئے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا ہے؟ حکیم الامت اشرف علی تھانوی صاحب کا بہشتی زیور، حرز سلیمان، نقش سلیمانی اور اعمال قرآنی کس علم وفن کی کتابیں ہیں۔ حضرت تھانوی نجوم وجفر کے قائل تھے۔ اسی طرح موجودہ زمانے میں قاضی محمد موسیٰ، فیروز پور روڈ (جامعہ اشرفیہ) لاہور کے اس فن کے ماہر گزرے ہیں۔ جنوبی پنجاب میں دین پور شریف تحصیل خانپور ضلع رحیم یار خان کے بزرگ حضرات تعویذ دیتے ہیں اور دم بھی کرتے ہیں۔ مخزن العلوم خانپور اور جامعہ طاہر والی نزد ترنڈہ محمد پناہ کے بزرگ حضرات تعویذات دیتے ہیں۔ ان حضرات کے نزدیک قبل از اسلام کا رقی کو دم نہیں سمجھتے اور نہ ہی تمیمہ کو تعویذ سمجھتے ہیں۔ گویا زمانہ جاہلیت کا رقی اور تمیمہ شرک تھا۔ اسلام کا دم درود اور تعویذ دھاگہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی اجازت سے جاری ہے۔ اس پر صحابہ کرام کو اعتراض نہ تھا۔ تابعین کرام نے عمل کیا۔ صالحین نے ان اعمال کو اکٹھا کیا اور ہم جیسے کم ظرفوں تک پہنچایا۔ یہ ہمارا کام ہے کہ ان سے غلط کام لیں یا درست کام لیں۔ اسی طرح زمانہ جاہلیت کا عمل الحب (تولہ) اور زمانہ اسلام کا تعویذ الحب برائے شادی درست اور جائز ہے۔ البتہ تعویذ برائے رنڈی بازی اور تعویذ برائے جھوہر بازی حرام ہے۔ گناہ عظیم ہے۔ حتیٰ کہ کفر ہے۔ یہ کام آج کل بڑے زوروں شوروں سے ہو رہا ہے۔

باقی رہا تعویذات کا معاوضہ لینا۔ اس کی بھی اجازت ہے۔ یہ اجازت خود حضرت محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے لی گئی تھی۔ دیکھیے حدیث حضرت عبادہؓ۔ اور حضرت امام بخاریؒ نے ما یعطی فی الرقیۃ (ج 1/ص 304) اور باب الشرط فی الرقیۃ بقطیع من الغنم (ج 2/ص 854) اور استاد امام بخاری اپنی کتاب کے باب فی الاخذ علی الرقیہ (ج 8/ص 53)۔ اس طرح حضرت امام ترمذیؒ نے اپنی کتاب میں باب ماجاء فی اخذ الاجرۃ علی التعویذ (ج 2/ص 26) اور حضرت امام داؤدؒ نے باب کسب العلم۔ باب کسب الاطباء اور باب کتاب الطب والدقی اور باب کیف الدقی میں ایک ہی حدیث حضرت عبادہؓ کی پیش کرتے ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ صحابہ کرام یا تابعین حضرات تعویذ کس طرح لکھا کرتے تھے؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سورۃ فاتحہ کے ذریعے درد کے لیے دم فرماتے تھے۔ یہی عمل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جاری ہے۔ تابعین

حضرات کو بھی دم کرنے کا عمل پسند تھا۔ البتہ قرآن مجید کی آیات یا آخری سپارہ کی چھوٹی سورتوں کو بطور تعویذ لکھ کر سائلین کو دیتے تھے۔ البتہ خانوں میں آیت کو تقسیم کر کے لکھنے کا کام عراقیوں اور کوفیوں کا ہے۔ جو حضرت نوح علیہ السلام کی سریانی زبان کے امین تھے۔ پھر عبرانی زبان کو جانتے تھے اور عربی زبان کے مالک تھے۔ عراق میں اموی خاندان کے ابوہاشم خالد بن یزید بن معاویہ نے یحیٰی کونی سے طب کی تعلیم حاصل کی جو اپنے وقت کا اسکندریہ میں بڑا فلسفی طبیب اور ماہر کیمیاء تھا۔ ابوہاشم خالد کے مشورہ سے یونانی، مصری کتب کے تراجم عربی میں ہوئے۔ محمد بن ابراہیم فرازی (746-806ء) نے ہندوستان کی مشہور کتاب سدھانت کا ترجمہ سنسکرت سے عربی میں کیا۔ پھر اس کتاب پر یعقوب بن طارق نے کام کیا۔

خلیفہ مامون الرشید (786-833ء) نے اپنے دور حکومت میں بیت الحکمت کا ادارہ قائم کیا۔ جہاں یونانی، رومی کتابوں کے ترجمے کیے جاتے۔ جو قدیم کتب کے ہوتے تھے۔ عباس ابن سعید جوہری، یحیٰی بن منصور، سند بن علی، علی بن عیسٰی اصطرلاجی، حجاج بن یوسف بن مطر، بنوموسیٰ بن شاکر، احمد کثیر فرغانی، موسیٰ خوارزمی، اسحاق کندی، ابومعشر، ثابت بن قرہ، جابر سنان، محمد بن جابر البتانی، عبدالرحمٰن صوفی، ابوالوفا رزجانی، ابن یونس، ابن الہیثم، احمد بجستانی، ابوریحان البیرونی، ابواسحاق الزرقالی، عمر خیام، محقق طوسی سے لے کر پاکستان کے ڈاکٹر عبدالسلام اور ڈاکٹر عبد القدیر تک ان لوگوں نے علم نجوم، جفر، کیمیاء، فزکس، حیاتیات، ریاضی اور اس کے علاوہ کئی علوم پر کام کیا۔ کیا آپ کی نگاہ میں انہوں نے شرک کیا ہے؟ حالانکہ انہوں نے جو کچھ کیا ہے وہ قرآن و حدیث اور کتب اسلامیات سے ثابت نہ ہے۔ یاد رکھیئے قدیم سریانی اور عبرانی زبان سے جادو اور عملیات کی کتب کے تراجم خلیفہ ہائے اموی و عباسی دور سے شروع ہو چکے تھے۔ تعویذات کی اقسام مثلث، مربع اور مخمس وغیرہ قدیم کتب سے لیے ہیں جیسا کہ ایک عمل نقش پندرہ کا تعویذ ہے۔ جو عبرانی زبان میں (۱۰ اااا ــجے ++ اااا ھ) یعنی (أ ج ھ و) کے اعداد کا مجموعہ ہے۔ اور سریانی و عبرانی زبان کا اسم اللہ (بدوح) کا نقش یہ ہے۔

| ح | و | د | ب |
|---|---|---|---|
| ب | د | و | ح |
| و | ح | ب | د |
| د | ب | ح | و |

| ۸ | ۱ | ۶ |
|---|---|---|
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

اس طرح فرشتوں کے ناموں کے آگے لفظ ایل بھی سریانی سے عبرانی زبان کے ذریعے عربی زبان میں آیا ہے۔ باقی خالد روحانی جنتری 2004 کے صفحہ 181 کا مضمون اصول نقوش و عملیات پڑھ لیں۔ والسلام۔

☆☆☆☆☆

22 دسمبر سے 19 جنوری کا برج "جدی" ہے

# برج جدی

از۔ عطا محمد رئیس

## ستارہ زحل

### تعارف برج جدی:

**نام کے ابتدائی حروف:** حرف اول ج، خ، ظ، ض، ز، ذ، کھو، کھا، کھی، کھ۔
**نشان:** بکری۔ **حاکم سیارہ:** زحل۔ **خوش بختی کا دن:** ہفتہ، اتوار، سوموار۔ **موافق ہندسہ:** (8) آٹھ۔ **عنصر:** خاکی۔ **مزاج:** حاکمیت پسندی۔

برج جدی کے کل 9 درجے ہیں۔

### پہلے درجے کے جدی لوگ:

تاریخ 28 دسمبر 1-10 اور 17 جنوری۔ اول درجہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لئے کامیابی کا راستہ غیر معمولی طور پر نہایت دشوار ہوتا ہے۔ جو ناممکن کو ممکن کر دکھاتے ہیں۔ یہ لوگ بہترین اور اعلیٰ معیار کے قائل ہوتے ہیں۔ یہ خود سے بھی بہترین کارکردگی کی توقع رکھتے ہیں۔

معتدل مزاج، ثابت قدم، کافی حد تک کاہل، مسلسل جدوجہد کے باوجود اپنے مقاصد زندگی سے اتنے ہی دور ہیں جتنے ہوا میں تعمیر کئے محلوں سے لیکن وہ پھر بھی اپنے سنہرے خوابوں سے باز نہیں آتے اور جب انہیں یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ وہ اب اپنی منزل سے کافی دور ہیں تو زیادہ تندہی سے سرگرم عمل ہو جاتے ہیں۔ بڑے جفاکش ہوتے ہیں اپنے مقاصد کے حصول کی راہ میں ان کے سفر کی رفتار سست ہوتی ہے۔ یہ لوگ آہستہ آہستہ کافی دولت اکٹھی کر لیتے ہیں۔

### دوسرے درجے کے جدی لوگ

**تاریخ پیدائش: 29 دسمبر اور 2 اور 11 جنوری:** برج جدی کے دوسرے درجے سے تعلق رکھنے والے لوگوں میں یہ چار خصوصیات نمایاں ہوتی ہیں۔
۱-ہونہار اور اعلیٰ صلاحیت۔ ۲-حساس طبیعت کے مالک۔ ۳-ادبی کام کا رجحان۔ ۴-مذہبی لوگ۔ یہ لوگ بلاشبہ اعلیٰ پایہ کے ادیب اور شاعر بن سکتے ہیں۔ دوسرے درجے کے جدی لوگوں کی زبان سے ان کی روح چھلکتی ہے۔ یہ بہت حساس ہوتے ہیں۔ یہ انسانی زندگی کے ناخوش گوار پہلوؤں اور حسن دونوں سے گہرا تاثر قبول کرتے ہیں۔ دوسرے درجے کے جدی لوگ مذہب سے گہرا لگاؤ رکھتے ہیں۔ ان

کی رومانی زندگی تیس سال کی عمر میں عروج پر ہوتی ہے۔

## تیسرے درجے کے جدی لوگ:

یہ باتدبیر ذہین اور سنجیدہ ہوتے ہیں۔ تیسرے درجے کے جدی لوگ جب اپنی زندگی کے چالیسویں سال میں داخل ہوتے ہیں تو زندگی کی کافی ناہموار راہوں کو اپنی جدوجہد سے ہموار کر چکے ہوتے ہیں۔

## چوتھے درجے کے جدی لوگ:

15 دسمبر تا 15 جنوری تاریخ پیدائش۔ ان کی زندگی کے ابتدائی ایام مالی اعتبار سے کوئی قابل ذکر نہیں ہوتے۔ ان کو نظام ہضم، صحت اور دانتوں کے درد کی تکلیف لاحق ہو سکتی ہے۔ 5 سال کی عمر کے بعد ان کی مالی حالت خاصی مضبوط ہوتی ہے۔ اور ہر سال اس میں مزید اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اچھے خاصے سرمایہ دار ہو جاتے ہیں۔ کفایت شعار ہوتے ہیں۔

## پانچویں درجے کے جدی لوگ:

تاریخ پیدائش 23 دسمبر اور 14 جنوری۔ برج جدی کے پانچویں درجے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی کامیابی کی کنجی طویل المیعاد منصوبہ بندی ہوتی ہے۔ خواہ وہ کچھ کریں یا نہ کریں قدرت اس پر مہربان ہوتی ہے۔ اور آخر کار وہ اپنے مقصد کے حصول میں کامیاب رہتے ہیں۔ ان کی کامیابیاں ان کے قدموں میں دولت کے ڈھیر لگا دیتی ہیں۔

## چھٹے درجے کے جدی لوگ:

29 دسمبر تا 15 جنوری۔ یہ لوگ زندہ دل اور خلوت پسند ہوتے ہیں۔ پرکشش اور ملنسار طبیعت کے حامل ہوتے ہیں۔ ۱۔ رومان پسندی ۲۔ نظم و نسق کی پابندی ۳۔ جان محفل بننے کے دلدادہ ۴۔ صابر۔ ان لوگوں کی شخصیت کی مقناطیسیت میں اتار چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے۔

## ساتویں درجے کے جدی لوگ:

تاریخ پیدائش 25 دسمبر تا 16 جنوری۔ یہ لوگ تبدیلی کے متلاشی رہتے ہیں۔ ان کا ذہن نت نئی سوچ میں مصروف رہتا ہے۔ ان کی شخصیت کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں:۔ ۱۔ مستعدی ۲۔ ہوش مندی ۳۔ ثابت قدمی ۴۔ غیر یقینی

ساتویں درجہ کے لوگ ملازمت اور رہائش گاہ بار بار تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ وہ زیادہ دیر تک کوئی ملازمت برقرار نہیں رکھ سکتے اور نہ زیادہ عرصہ تک کسی مکان میں قیام کر سکتے ہیں۔

## آٹھویں درجہ کے جدی لوگ:

تاریخ پیدائش 26 دسمبر تا 17 جنوری۔ برج جدی کے آٹھویں درجے کے لوگوں کو زندگی کے تھپیڑوں سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے۔ ان کو زندگی کے مصائب سے گھبرانا نہیں چاہیے کیونکہ ان کے لیے کامیابی کا راستہ آسان نہیں ہوتا بلکہ نہایت دشوار ہوتا ہے۔ آٹھویں درجے کے جدی لوگوں میں جو اوصاف پائے جاتے ہیں وہ اس طرح ہیں:۔ ۱۔ بدقسمتی کے تھپیڑے ۲۔ باتدبیر ۳۔ جنس مخالف کے لیے مقناطیسی کشش زندگی ان کے لیے پھولوں کی سیج ثابت نہیں ہوتی۔ یہ زندگی کے نشیب و فراز سے گزرتے ہیں۔ انیس سال کی عمر میں اپنے مستقبل کے بارے میں یہ لوگ جو فیصلہ کرتے ہیں وہ دور رس نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ ان کی مزاجی کیفیت ان کو بے چین رکھتی اور کبھی چین و سکون میسر نہیں آئے گا جس طرح شہد کے چھتے پر مکھیاں منڈلاتی ہیں۔ ان کی شخصیت کے اردگرد عورتیں تعریفی نظروں کے ساتھ موجود رہتی ہیں۔ تیس سال کی عمر میں دل لگی کی خاطر غلطیوں کا ارتکاب کرتے ہیں۔

## نویں درجے کے جدی لوگ:

تاریخ پیدائش 23 دسمبر تا 17 جنوری۔ برج جدی کے نویں درجے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی زندگی، بلندی و پستی کے درمیان ڈانواں ڈول رہتی ہے۔ مگر یہ ایک نہ ایک دن دنیا سے اپنا لوہا منوا لیتے ہیں۔ انکی شخصیت کے نمایاں اوصاف یہ ہوتے ہیں:۔ ۱۔ انتہائی اولوالعزم ۲۔ بلا کے خود اعتماد ۳۔ نہایت اعلیٰ اہلیت کے حامل ۴۔ مضبوط قوت ارادی کے مالک۔ یہ لوگ اپنے مقصد کی سیڑھی کے آخری قدم سے کم پر کسی صورت میں مطمئن نہیں ہوتے ہمیشہ کامیابی کی آخری منزل پسند کرتے ہیں علم نجوم کی رو سے نویں درجے سے تعلق رکھنے والے بعض جدی لوگ تاریخ میں نام پیدا کرتے ہیں۔

## بہتری لانے والی تاریخیں

| مہینہ | تاریخیں |
|---|---|
| جنوری | 25,21,13,12,7 |
| فروری | 22,20,17,9,4 |
| مارچ | 30,20,18,12,8,7,2 |
| اپریل | 26,22.21,17,12,4 |
| مئی | 28,24,23,14,10,1 |
| جون | 24,19,10,6 |
| جولائی | 30,22,17,7,3 |
| اگست | 31,27,18,13,10,3 |
| ستمبر | 27,25,23,14 |
| اکتوبر | 25,21,11,6,1 |

نومبر 30,24,21,17,8,6,3

دسمبر 28,19,14,5

**موافق رنگ:** نارنجی' زعفرانی' نیلا' ہرا' پیلا' خاکی' انگوری۔ **ستارہ زحل کا دوست:** اول حرف ا او ای ب وک ق حا ح

**نہ دوست نہ دشمن:** جس کے نام کا اول حرف چ د ف۔ **مخالف:** جس کے اول حرف م ا ع ی ہو

## جدی عورتوں کا کردار

ازدواجی زندگی میں یہ عورتیں باصلاحیت' وفادار' قابل اعتماد' گھریلو قسم کی اور اعلیٰ درجے کی مائیں ثابت ہوتی ہیں۔ شادی سے پہلے یہ لڑکیاں زندگی کی ہنگامہ خیز محفل میں سب سے الگ تھلگ رہتی ہیں اور یوں لگتا ہے جیسے انہیں کسی چیز سے دلچسپی نہیں۔ لیکن اصل میں یہ شرمیلی ہوتی ہیں برج جدی سے تعلق رکھنے والی عورت کو چاہنے والا شخص خوش قسمت ہوتا ہے کیونکہ محبت کا رشتہ استوار ہونے کے بعد اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی بیوی یا محبوبہ نے اپنی شخصیت کا نوے فیصد حصہ چھپا رکھا تھا اور شخصیت کا یہ چھپا ہوا حصہ بیحد دلکش تھا۔ جدی عورتیں اپنے مقصد سے کبھی انحراف نہیں کرتیں یہ نسوانی خصوصیات کا مکمل نمونہ ہوتی ہیں یہ اپنی شخصیت اور چال چلن میں جان بوجھ کر جنسی کشش پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرتیں لیکن اس کے باوجود یہ مقناطیس کی طرح اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ برج جدی کی عورتیں صحیح جیون ساتھی کی تلاش میں بڑے صبر کا مظاہرہ کرتی ہیں اور اس کام میں جلدی نہیں کرتیں لیکن اگر ایک بار یہ کسی مرد کو پسند کرلیں اور وہ مرد ان کے دام محبت میں گرفتار نہ ہو تو ان کا دل ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔ اور یہ صدمہ ان کے لیے ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔ عرصہ گزر جانے کے بعد بھی ان کے لیے کسی دوسرے مرد کو قبول کرنا ناممکن ہوتا ہے۔ یا کم از کم مشکل ہوتا ہے۔ برج جدی مرد و خواتین لوح خوش قسمتی خالد اسحاق راٹھور سے تیار کروائیں انشاء اللہ زود اثر برکت ثابت ہوگی یا پھر طلسم تسخیر و حاجت یہ خصوصی عمل تیار کرواسکتے ہیں معلومات حاصل کرنے کے لیے اسحاق راٹھور کو خط لکھیں۔ (ختم شد)



بقیہ حصہ لوح سعادت زہرہ

**وضاحت لوح سعادت زہرہ:**

لوح سعادت کو عرق گلاب عنبر و زعفران سے مقناطیس کا ٹکڑا بھی ملا کر کچھ دیر چھوڑ دیں تاکہ اس پانی کا رنگ تبدیل ہو جائے اور پانی میں مقناطیسی کشش پیدا ہو جائے بعد میں ساعت زہرہ میں لکھیں۔ دل چاہے تو صرف لال مارکر سے بھی لکھ سکتے ہیں۔ بخورات زہرہ کا ضرور جلائیں۔ رجال الغیب سامنے نہ ہو۔ کمرہ پاک صاف ہو۔ عامل بھی باوضو ہو۔ لوح سعادت زہرہ کو تیار کر کے بخورات دے کر لپیٹ کر معطر کر کے اپنے گلے میں یا دائیں بازو میں یا بٹوئے میں رکھ سکتے ہیں۔ عورتیں اس لوح سعادت کو اپنے پرس میں' لاکٹ میں' گلے میں یا دائیں بازو میں باندھ سکتی ہیں۔

۷۸۶

شفقیائیل الحق

جبرائیل

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ماعنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم | ۱۲۹۲ | ۱۲۹۴ | ۱۸ | والقیت علیک محبت منی ولتصنع علی عینی |
| ۱۹ | ۲۱۲۴ | ۲۸۹۷ | ۱۲۸۸ | ۱۲۹۵ |
| ۱۲۸۹ | ۱۲۹۱ | وودود | ۲۱۲۵ | ۲۸۹۸ |
| ۲۱۲۶ | ۲۸۹۹ | ۱۲۹۰ | ۱۲۹۳ | ۱۶ |
| یحبونھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حباللہ | ۱۷ | ۲۱۲۲ | ۲۹۰۰ | وانہ لحب الخیر لشدید |

یا عزرائیل

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

میکائیل

چال

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲۵ | ۱۹ | ۱۳ | ۷ |
| ۱۴ | ۸ | ۲ | ۲۱ | ۲۰ |
| ۲۲ | ۱۶ | ۱۵ | ۹ | ۳ |
| ۱۰ | ۴ | ۲۳ | ۱۷ | ۱۱ |
| ۱۸ | ۱۲ | ۶ | ۵ | ۲۴ |

# آپ کا عدد اور یہ ماہ

از: فضل محمود نقاش، ترنڈہ محمد پناہ۔

1- اگر آپ کا عدد ایک ہے تو آپ کے لیے نیا سال نا مبارک حالات اور واقعات کی خبر لایا ہے۔ سال تو کہتا ہے کہ آپ نے اب تک ڈھیر کھایا ہے۔ اب حساب دے۔ بہت خطرناک مرض کا حملہ ہو سکتا ہے۔ شریک حیات راہی عدم ہو سکتا ہے۔ کوئی ایسا واقعہ رونما ہو سکتا ہے جس سے مفلسی ڈیرے ڈال دے۔ عشق بازی کرتے ہوئے پکڑے جائیں یا سفر کے دوران مال و دولت سے محروم ہو جائیں۔ چنانچہ مرد ہونے کی صورت میں کسی عورت کے دام میں نہ آئیں۔ عورت کے لیے مرد بے وفا ہوگا۔

2- اگر آپ کا عدد دو ہے تو آپ کے لیے ممکن ہے کہ چند ایک دشواریاں ہوں لیکن آپ کے لیے خوش قسمتی صرف بہانے کی تلاش میں ہے۔ اگر آپ کے جسم پر جلنے یا کسی چوٹ کا نشان ہے اور آپ نیک نیتی سے راہ راست پر رہ کر چل رہے ہیں تو آپ جملہ امور پر غالب ہیں۔ خواہ آپ کو فی الحال مایوسی بھی نظر آ رہی ہو۔ لیکن آپ کسی کو راز دار نہ بنائیں سوائے منصوبہ ساز کے۔

3- اگر آپ کا عدد تین ہے تو آپ اپنے آپ کو خواہ مخواہ خوش فہم بنائے ہوئے ہو۔ آپ دولت کے عدد نہیں ہو۔ بلکہ اس مرتبہ آپ دھوکے میں ہو۔ آپ کسی عبدالشیطان سے سخت نقصان اُٹھانے والے ہو۔ اگر آپ نے اپنے جوڑے پر کسی قسم کا شک کیا تو مرد ہونے کی صورت میں عورت سے نا قابل تلافی یا نا قابل بیان نقصان اُٹھاؤ گے۔ اس وقت دولت، عزت اور شہرت کام نہ آئے گی۔

4- اگر آپ کا عدد چار ہے تو آپ محتاط رہیں۔ خواہ آپ جس حیثیت کے مالک ہیں۔ اگر آپ خود احتیاط کروانے والے ہیں تو ممکن ہے کسی جگہ آپ خود پھنس جائیں۔ اگر آپ حکومت وقت کو مطلوب ہیں تو آپ گولی کا نشانہ بن سکتے ہیں۔ قید کا تصور نہ ہے۔ محبت کی ناکامی اگر ہو چکی ہے تو سفر پر چلے جائیں اس کے بعد آپ کو اس سے اچھی چیز مل جائے گی۔ اور اگر آپ عورت ہیں تو اس ماہ آپ کسی مرد کو دل نہ دیں اگر دے دیا ہے تو اظہار محبت نہ کریں۔

5- اگر آپ کا عدد پانچ ہے تو آپ کوئی بے وقوفی کا کارنامہ کرنے والے ہیں۔ جس کی بنیاد آپ کا غصہ ہو سکتا ہے۔ غلط فہمی ہو سکتی ہے۔ کسی کی لگائی بجھائی ہو سکتی ہے۔ یا کوئی ایسا کام کریں گے جس سے آپ جیل چلے جائیں۔ ممکن ہے آپ خواہ مخواہ کسی کو اپنا عاشق تصور کر لیں۔ (خواہ آپ مرد ہیں یا عورت) جس کی وجہ سے آپ رسوا اور بدنام ہو جائیں۔ جس میں آپ کی زبان کا قصور ہوگا۔ بدگمانی کی عادت ہے تو پھر آپ کی ناکامی کے لیے یہی کافی ہے۔

6- اگر آپ کا عدد چھ ہے تو آپ مایوس نہ ہوں۔ اچھے دن آ گئے ہیں گویا جنوری کا نصف اول رات ہے تو نصف آخر دن ہے۔ آپ مشکلات میں نہ گھبرائیں۔ متوکل بنیں۔ قدم بڑھاؤ اللہ تمھارے ساتھ ہے۔ اچانک بہت سے ایسے اسباب نکل آئیں گے کہ آپکو اس جگہ سے اُمید اور گمان بھی نہ ہوگا۔ ابتداء آپ کر دیں تکمیل اللہ تعالیٰ آپ سے کرائے گا۔ خواہ آپ جو کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

7- اگر آپ کا عدد سات ہے تو آپ کے لیے گویا 15 جنوری 2004 کے بعد کا زمانہ مبارک ثابت ہوگا۔ آپ کسی وقت خوش خبری سن سکتے ہیں۔ کسی خوشحالی کے پروگرام کو عمل کر سکتے ہیں۔ خویش و اقارب میں نفرت کو محبت میں بدل سکتے ہیں۔ لیکن اس دوران اپنی صحت کا خیال رکھیں اور اپنی زوجہ یا زوج کا خیال رکھیں کیونکہ اس مرتبہ صحت گری تو پھر بڑی مشکل ہو جائے گی۔ اچانک دولت مل سکتی ہے۔ خواہ اس کا ذریعہ جیسا بھی ہو۔

8- اگر آپ کا عدد آٹھ ہے تو آپ کا دشمن عدد ایک کا مالک نہیں ہونا چاہیے اور نہ آپ عدد نو والے سے گستاخی میں بولیں ورنہ آپ کے دن گن لیے جائیں گے۔ شادی کے لیے نہیں بلکہ جیل کے لیے یا اگلے جہان کے لیے۔ خاموشی حفاظت کی ضمانت ہوگی۔ اگر آپ عورت ہیں تو غیر شادی شدہ ہونے کی صورت میں بدنامی کا ڈر ہے۔ شادی شدہ ہونے کی صورت میں طلاق کا ڈر ہے۔ اس لیے خانہ آباد رہنا ہے تو تابعداری میں وقت گزاریں اسی میں عافیت ہے۔

9- اگر آپ کا عدد نو ہے تو آپ بہت طاقت ور ہیں۔ نیا سال آپ کے لیے مبارک ہوگا۔ لیکن آپ دوسروں کا خاص خیال رکھیں۔ آپ کے عدد ایک اور

آٹھ نحس ہیں۔ اگر آپ کے یہ دوست ہیں تو آپ زوال پذیر انہی کی وجہ سے ہونگے۔ چار اور سات کے عدد والے بدخواہ ہیں۔ پیٹھ پیچھے برائی کرتے ہیں۔ یا اس قدر کمزور ہیں کہ آپ کی مدد نہیں کر سکتے۔ تین کے عدد والا اچھا آدمی ہے خواہ آپ کا دشمن بھی ہو۔ آپ اس کا احترام کریں۔ اگر آپ صرف اس سے اختلاف رائے رکھتے ہیں تو مخالفت پیدا نہ کریں۔ پانچ کے عدد والا آپ کا اچھا دوست ہے۔ جس آدمی کی نو عدد کے تحت نام والی بیوی ہے یا محبوبہ و معشوقہ ہے تو وہ اس سال کا خوش قسمت ترین آدمی ہوگا۔ اور نو عدد کے تحت عورت کے لیے خوشیاں بازو پھیلائے کھڑی ہیں۔ البتہ کنواری عورت یا شادی شدہ عورت کی خوشیوں میں فرق ہوگا۔ جبکہ بیوہ اور مطلقہ عورت جو نہ کنواری ہوتی ہے اور نہ ہی شادی شدہ۔ بیوہ اور مطلقہ عورت کی شادی ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ اس کے ناجائز مراسم کسی مرد سے نہ ہوں۔ اگر ہوں تو ترک کرے یا اس سے شادی کا مطالبہ کرے۔ اگر اسے یہ ڈر ہو کہ یہ مرد چھوڑ جائے گا تو یہ غلط خیال دل سے نکال دے۔

## ماہ جنوری 2004 میں پیدا ہونے والے بچے

## علم الاعداد کی روشنی میں

1- ایک عدد کے تحت نام نہ رکھیں۔ کیونکہ ان کی ازدواجی زندگی اچھی نہ گزرے گی۔ البتہ خود مکر و فریب سے اعلیٰ مقام پر پہنچ جائے گا کہ کچھ بچے مغلوب الشہوت ہونگے۔ اس لیے کسی لڑکی کا نام نہ ہونا چاہیے۔ ممکن ہے کہ جوان ہو کر سسی، ہیر اور سوہنی بننا پسند کرے۔

2- دو عدد کے تحت نام رکھ لیں۔ یہ بھی امکان ہے گا کہ وہ اپنے وطن ولادت پر نہ قیام رکھ سکے گا۔ اس عدد کے تحت بعض بچے خوش قسمت ہونگے اور بعض بچے بدقسمت ہونگے۔

3- تین کے عدد کے تحت نام اس صورت میں رکھا گیا کہ یہ دولت مند بنے گا تو اس مرتبہ یہ نام ناکام ہوگا۔ البتہ یوں نیت ہو کہ اچھی صحت والا بنے۔ دشمن مغلوب ہوں اور ہر جگہ فتحیابی ہو تو نام ضرور رکھیں۔

4- اگر والدین پریشان حال اور مفلوک الحال ہوں تو یہ نام ان کے بچے یا بچی کا اس عدد کے تحت نہ ہونا چاہیے۔ بادشاہ کا بیٹا بادشاہ اکثر ہوتا آیا ہے۔ فقیر کی اولاد فقیر ہوتی ہے۔ مگر کبھی کبھی ممکن ہے کسی غریب کے ہاں اچھی قسمت والا بچہ ہو اور خاندان کی کایا پلٹ دے۔

5- پانچ کے عدد کے تحت نام مطلق نہ رکھیں۔ ممکن ہے بچے کی عمر جیل میں گزرے یا ہسپتال میں یا اسی بچے کے پیدا ہوتے ہی والدین کسی مصیبت میں پھنس جائیں۔ اس عدد کے تحت بہت قلیل تعداد میں بچے خوش قسمت نکلیں گے۔ یعنی جن کے والدین خوش قسمت ہونگے یا سعد وقت کے پیدائشی ہونگے۔ اکثریت بچوں کی فضول اوقات گزاریں گے۔ اور ناکام زندگی ہوگی۔

6- چھ کے عدد کے تحت بچے (لڑکا اور لڑکی) ضرور کسی اعلیٰ مقام پر پہنچیں گے۔ اس عدد کے تحت لڑکی کا نام نصف جنوری کے بعد ضرور رکھیں۔ ممکن ہے غریب والدین اس لڑکی کے بھاگ و دولت سے آئندہ اچھی زندگی گزاریں۔ اور ممکن ہے کہ لڑکی کو آئندہ اچھی سرکاری ملازمت ملے۔

7- سات کے عدد کے تحت نام چند ایک خاندانوں کے بچوں کو راس آئے گا۔ اکثر خاندانوں کے بچے نہایت پریشانی میں زندگی گزاریں گے۔ لیکن اسماء اللہ پر نام رکھنے سے ضرور فرق ہوگا۔

8- آٹھ کے عدد کے بچے شاید آخر زندگی اچھی گزاریں۔ ابتداء میں تو بہت مشکلات اور مصائب میں گزاریں گے۔ اور ایسا بھی ممکن ہے کہ موت واقع ہو جائے۔ مگر جسے اللہ تعالیٰ بچانا چاہیں گے وہ قریب المرگ ہونے کے باوجود صحت یاب ہو جائیں گے۔

9- نو عدد کے تحت نام والے بچے ہر صورت میں اعلیٰ زندگی گزاریں گے۔ ممکن ہے غریب والدین اپنے بچے کا نام رکھتے ہی حالات اچھے ہونے کی علامت دیکھنا شروع کر دیں۔

## ماہ جنوری 2004 کے لیے راہنمائے عملیات

1- ماہ جنوری 2004 عدد آٹھ سے شروع ہو کر عدد دو پر ختم ہو رہا ہے۔ گویا علم الاعداد والوں کے نزدیک نحسین کے درمیان ہے۔ اس ماہ میں دشمنوں کو خراب و خوار کرنے کے اعمال موثر ہونگے۔

2- عدد 1'4'5'7'8 والوں پر عملیات کا اثر زود اثر ہوگا۔ اس لیے اس عدد کے ماتحت افراد کو اپنے مخالفین، حاسدین اور فاسدین سے بچنے کی ازحد کوشش کرنا چاہیے۔

3- جو آدمی چاہے کہ اس کا کام جلدی ہو جائے تو ایسے عامل سے رجوع کرے۔ جس عامل کا عدد چھ یا نو ہو۔ البتہ 2'3 والے عاملین درست ہیں۔ عدد 1'4'5'7'8 والے عامل نحس امور پر غالب ہونگے۔

4- دو آدمیوں کے درمیان نفاق اور تفریق کے اعمال ایسے عامل سے کرائیں۔ جس کا مد ایک اور آٹھ ہوں تو موثر رہیں گے۔ ایک کا عمل خاکی اور آٹھ کا عمل آبی زیادہ موثر ہوگا۔ اس لیے دونوں طریقے کریں۔

5- جنوری کا پہلا نصف جلالی اور نحس اُمور کے لیے موثر ہوگا۔ دوسرا نصف جمالی اور سعد امور کے لیے مفید ہے۔

6- جنوری کے آخری ثلث میں ایسے اعمال زیادہ موثر ہونگے۔ جس میں دشمن کو حیران و پریشان کرنا مقصود ہو۔

7- کسی مالدار آدمی کو مفلس اور کنگال کرنے کا عمل اس ماہ میں کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ عمل ایسے عامل سے کرائیں جس کے نام کا عدد 3'5'7 یا 1'4'8 ہو۔ ان کے اعمال زود اثر ہونگے۔ لیکن تین کے عدد کے ماتحت نام والے عامل کا عمل رجعت کرسکتا ہے۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں۔

8- کسی سرکاری ملازم کو اس کے عہدے سے معزول یا معطل کرانے کے لیے جنوری کا ثلث اول زیادہ موثر ہے۔ جس میں 1'2 جنوری زیادہ خطرناک تاریخیں ہیں۔ 4'5 تاریخ میں دو جانی دوست' معشوق و عاشق اور میاں بیوی کے درمیان بدگمانی پیدا کرا کر نفاق و تفریق کے اعمال موثر رہیں گے۔

9- طلوع آفتاب کے وقت یا طالع جدی اور سنبلہ کے دوران وہ عمل زیادہ موثر ہوگا۔ جو عامل نے سیارہ چیرون اور مشتری کے ماتحت کیا گیا ہوگا۔ ان میں سے مسافر کو گھر لانا۔ بُری عادت چھڑانا ان کے خیالات میں انحراف پیدا کرانا۔ اس طرح 5 جنوری کی تاریخ موزوں ترین ہے۔

10- کسی آدمی (مرد یا عورت) کا محبوب یا محبوبہ روٹھ گئی ہو اور اسے کافی عرصہ ہوگیا ہو تو ان کے لیے 8'9'10 جنوری کا انتخاب کیا جائے۔ 10 جنوری کو عمل چیرون وزن کے نیچے رکھنے یا آگ میں دفن کرنے والا ہو تو زیادہ موزوں ہے۔ دیگر صورت جیسے عامل صاحب بتائے۔

11- 10 جنوری کا نصف النہار کا وقت زیادہ خراب ہے۔ اس دوران سیارہ چیرون کے تحت عمل عداوت تیر بہدف ہوگا۔ اگر عامل عدد نو کے تحت ہو تو عمل گائیڈڈ میزائل کی طرح ہوگا۔

12- خالد روحانی جنتری 2004 کے صفحہ 126 پر عمل تسخیر الحب وہی لوگ کریں جن کا عدد 6 اور 9 ہے۔ عدد 1'3 والے کسی عامل کی معاونت سے کریں باقی لوگ جنوری میں یہ عمل نہ کریں کیونکہ ان کی ناکامی دراصل ان کی ہو گی۔ عامل معاون پر بدگمانی یا عمل پر اعتماد اُٹھ جانے کا خدشہ ہے۔

13- جس آدمی کو عمل الحب خالد روحانی جنتری 2004 کے صفحہ 129 پر کرنا ہے تو 2 جنوری کی رات کو کرسکتا ہے۔ اس طرح وہ سیارہ چیرون کے ماتحت کام کررہا ہوگا۔ اس طرح دو قوتیں کارآمد ہونگی۔

14- 12 جنوری کو خالد روحانی جنتری 2004 کے صفحہ 130 کا عمل شروع کریں تو اُمید کی جاسکتی ہے کہ ضرور فائدہ ہوگا۔ لیکن اس عمل کے شروع سے پہلے عملی تیاری پہلے سے کریں ورنہ غلطی کریں گے۔

15- خالد روحانی جنتری 2004 کے صفحہ 134 پر عمل حاضرات الارواح سے اس ماہ میں اجتناب کیا جائے صرف عدد نو والے کریں۔ بشرطیکہ ان کا اُستاد یا پیر بھی نو کے عدد کے ماتحت ہو۔

16- خالد روحانی جنتری 2004 کے صفحہ 130'144 اور صفحہ 181 تا 186 کے اندر سورۃ فاتحہ کے اعمال ہیں۔ ویسے سورۃ فاتحہ کے اکثر اعمال اکثر اوقات درست اور مفید ثابت ہوتے ہیں۔ کسی بھی شائق کو ضرورت پڑے تو کسی قریبی نیک آدمی سے رجوع کرکے اجازت لے لیں۔

17- 14'15'16 جنوری کو طلاق' نفاق' عناد و فساد کے اعمال موثر ہونگے۔ ان تاریخوں میں عورت کی شہوت باندھنا اور عقیمہ کرنے کا عمل زیادہ موثر ہوگا۔ شب جمعہ زیادہ اہم ہے۔

18- اگر دشمن کے نام کا عدد 5'7'8'9 ہو تو ان کے ساتھ جو بھی کرنا چاہیں وہ 19'22 جنوری کو کریں البتہ دشمن عورت ہو تو ان کے لیے 8 '29' 4 '7 جنوری میں نحس اوقات تلاش کریں۔

19- عقلمند عامل حضرات جنوری کی 20' 21' 22' 29' 31' 1' 2' 5' 7' 9' 15 تاریخ کو ضائع نہ کریں گے۔

20- اگر کوئی سائل آئے تعمیر مکان کے لیے نیک تاریخ کیا ہے تو جنوری کی 5' 7' 9' 10' 15' 19' 20' 21' 29' 31 تاریخ کے سعد اوقات تلاش کریں یا عمارت کے جملہ نقشہ کو طول و عرض کے لحاظ سے جمع کریں۔ مزید احتیاط یہ ہے تمام دیواروں کی پیمائش کریں اور اونچائی کو بھی شامل کریں۔ پھر آٹھ پر تقسیم کریں۔ ایک بچے تو دولت ملے۔ دو بچیں تو نقصان۔ تین بچیں تو فتح و کامیابی۔ چار بچیں تو رنج و غم۔ پانچ بچیں تو فائدہ۔ چھ بچیں تو چوری کا خطرہ۔ سات بچیں تو ہر طرح کا آرام۔ آٹھ بچیں تو خانہ خراب ہوگا۔

21- اگر زوجین بابت نکاح پوچھا جائے کہ کیسا رہے گا۔ تو ہشت گانہ تقسیم کریں۔ اگر باقی ایک بچے تو جلد نکاح ہو جائے گا۔ دو بچیں تو مشکل سے ہوگا۔ تین بچیں تو نہ ہوسکے گا۔ چار بچیں تو منکوحہ کے مرنے کا خطرہ ہے۔ پانچ بچیں تو فوتگی سے شادی میں رکاوٹ آئے گی۔ چھ بچیں تو ناکح سفر لمبا کرے گا۔ سات سے فریقین کو نقصان ہوگا۔ اگر آٹھ بچیں تو منکوحہ ناکح کو چھوڑ کر چلی جائے یا ناکح

طلاق دے گا۔

22- ویسے تو ہر کوئی اپنی اولاد کے لیے اچھا سوچتا ہے۔ لیکن ان کی شادی کے بارے میں فکر زیادہ کرتے ہیں کہ انکی لڑکی یا لڑکے کی شادی اچھے مرد یا عورت سے ہو۔ اس سوال پر مخالفین حساب کتاب نجوم و جفر یعنی دیو بندی مکتب فکر والے اور کٹر اہل حدیث بھی اپنا مسلک بھول جاتے ہیں۔ جبکہ اہل تشیع اور بریلویوں کے نزدیک نجوم یا جفر کے ذریعہ حساب کتاب کر کے بچوں کی شادی کے بارے میں منجم یا جفار سے مشورہ کرنا کوئی گناہ نہ ہے۔ یہ جدول جناب میاں آفتاب احمد لاہور کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

| اعداد فریقین | | شرح اعداد باقی |
|---|---|---|
| ١،١ | طالب | اخلاص باہم ہے |
| ٢،١ | ٢ | الفت بسیار ہے |
| ٣،١ | ١ | موافقت نہ ہے |
| ۴،١ | ۴ | لڑائی جھگڑا ہے |
| ۵،١ | ١ | باہم خوش فائدہ ہو |
| ٦،١ | ٦ | بدنامی و بے عزتی ہو |
| ٧،١ | ١ | ہر دو کے درمیان بدنامی ہو |
| ٨،١ | ٨ | موافقت وافزائش نسل ہو |
| ٩،١ | ١ | موافقت کامل ہو |
| ٢،٢ | مطلوب | طرفین میں محبت ہو |
| ٣،٢ | ٣ | دوستی و یکجہتی ہو |
| ۴،٢ | ٢ | اتفاق سے رہیں |
| ۵،٢ | ۵ | عہد قائم نہ رہے |
| ٦،٢ | ٢ | ناراضگی کے بعد موافقت |
| ٧،٢ | ٧ | محبت وخوشدلی رہے |

☆

| اعداد فریقین | | شرح اعداد باقی |
|---|---|---|
| ٨،٢ | ٢ | اول خرابی بعد درستی |
| ٩،٢ | ٩ | نعمت بسیار اولاد نرینہ ہو |

| ٣،٣ | طالب | عورت جدائی طلب کرے |
|---|---|---|
| ۴،٣ | ۴ | عام طریقہ سے رہیں |
| ۵،٣ | ٣ | جلد جدائی ہو |
| ٦،٣ | ٦ | جنگ وخصومت ہو |
| ٧،٣ | ٣ | ہمراز واخلاص ہو |
| ٨،٣ | ٨ | نیک مگر مکر وحیلہ سے رہیں |
| ٩،٣ | ٣ | سازگاری نہ ہو بدنامی ہو |
| ۴،۴ | مطلوب | آخرکار جدائی ہو |
| ۵،۴ | ۵ | اول خوشی پھر جدائی ہو |
| ٦،۴ | ٦ | ہمیشہ باہم رہیں |
| ٧،۴ | ٧ | ہمیشہ خوش رہیں |
| ٨،۴ | ٨ | سازگار وخوشدل ہوں |
| ٩،۴ | ٩ | درمیان اخلاص نہ ہوں |

☆

| اعداد فریقین | | شرح اعداد باقی |
|---|---|---|
| ۵،۵ | طالب | لڑائی آخر جدائی |
| ٦،۵ | ٦ | نیک ہے |
| ٧،۵ | ۵ | اتحاد ودوستی برقرار ہو |
| ٨،۵ | ٨ | خوشدلی وسازگاری ہو |
| ٩،۵ | ۵ | کسی وجہ سے سازگاری نہ ہو |
| ٦،٦ | مطلوب | نباہ بدرجہ اوسط ہو |
| ٧،٦ | ٧ | باہم عاشق ومعشوق رہیں |
| ٨،٦ | ٦ | درمیان دشمنی پیدا ہو |
| ٩،٦ | ٩ | عورت مرد پر مسلط ہو |
| ٧،٧ | طالب | درمیان نزع ہو |
| ٨،٧ | ٨ | الفت نہ ہو |
| ٩،٧ | ٧ | تھوڑے وقت بعد جدائی |

| ٨،٨ | مطلوب | محبت میں روز بروز اضافہ ہو |
|---|---|---|
| ٩،٨ | ٩ | گویا قیامت تک جدائی نہ ہو |
| ٩،٩ | طالب | کسی قسم کا معاہدہ نہ ہو۔ بعض کے نزدیک محبت ہو |

مرد مع والدہ اور عورت مع والدہ کے اعداد بطریق جمل کبیر قمری سے نکال کر عدد نو پر تقسیم الگ الگ کریں۔ باقیات کا مقابلہ کر کے شرح پڑھ لیں۔ ہمراہ وہ عدد دیا گیا ہے جو فریقین پر غالب رہے گا۔ اگر فریقین کے باقیات طاق ہوں تو طالب غالب ہوگا۔ اور اگر باقیات جفت ہونگے تو مطلوب غالب ہوگا۔ اس طرح دونوں باقیات فرد/ طاق ہوں تو کم عمر فریق غالب ہے اور زوج رجعت پر یعنی صفر پر جس کا خارج قسمت زیادہ ہوگا وہی غالب رہے گا۔ لہذا اندراج نکاح کے وقت نکاح رجسٹرار کو اپنے مطلوب کا غالب نام اندراج کرایا جائے۔ دشمن کی ہر قسم کی برائی کے لیے۔ خرابی دشمن، ہلاکت دشمن، دفع دشمن، زوال دشمن، بربادی دشمن اور بیماری دشمن کے لیے مجرب المجرب عمل اور نقش جسے مابعد سیارہ مشتری کے کواکب زحل، چیرون، یورانس، نیپچون اور پلوٹو جیسے پانچ کواکب سے پانچ ذیلی سیارے قمر، عطارد، زہرہ، مریخ اور شمس یا مشتری کے نحس اوضاع اور اوقات میں لکھیں۔ یہ نقوش سیارچہ قمری چال پر لکھے جاتے رہے ہیں۔

| جبار قہار متکبر | قابض خافض مذل | رقیب مقیت ممیت | قوی قادر مقتدر | منتقم مانع ضار |
|---|---|---|---|---|
| ٨ ٣١٥٥ | ١٣ ١٣٥٣ | ٢٠ ١١٦٦ | ٢١ ١٧٨٨ | ٢ ١١٧٥ |
| ١٥ ١٣٥٤ | ١٦ ١١٦٢ | ٢٢ ١٧٨٩ | ٣ ١١٧٦ | ٩ ٣١٥٦ |
| ١٧ ١١٦٣ | ٢٣ ١٧٩٠ | ٤ ١١٧٧ | ١٠ ٣١٥٧ | ١١ ١٣٥٠ |
| ٢٤ ١٧٩١ | ٥ ١١٧٨ | ٦ ٣١٥٣ | ١٢ ١٣٥١ | ١٨ ١١٦٤ |

ان نقوش کو کہنہ قبر یا دشمن کے گھر میں معروف قاعدہ کلیہ کے تحت لکھ کر دفن کیا جاتا رہا ہے۔ اور بعض عاملین حضرات موقع محل اور سائل کے سوال کے مطابق استعمال کی اجازت دیتے رہے ہیں۔

| ٢٨٨٢ | ٢٨٧٥ | ٢٨٨٠ |
|---|---|---|
| ٢٨٧٧ | ٢٨٧٩ | ٢٨٨١ |
| ٢٨٧٨ | ٢٨٨٣ | ٢٨٧٦ |

بعض عامل حضرات ان نقوش کی ابتداء میں سورۃ الکوثر لکھتے رہے۔ جس کا مفرد عدد تین ہے۔ اس کے بعد نیچے سورہ الہب لکھا کرتے جس کا عدد مفرد چھ ہے۔ پھر دشمن کا مطلب لکھ کر سورۃ الفیل لکھ دیتے تھے۔ جس کا مفرد عدد نو ہے۔ اگر دشمن عورت ہوتی تو سورہ الہب پڑھنے کے لیے دیتے اور مرد کے لیے الفیل اور بعض عامل تینوں سورتوں کو پڑھنے کے لیے دیتے رہے ہیں۔

| قوی قادر مقتدر | ١١٧٨ | ١٣٥٠ | ١٧٩٠ | قابض خافض مذل |
|---|---|---|---|---|
| ١٣٤٨ | ١١٩٣ | ٣١٥٢ | ١١٦٨ | ١١٨٦ |
| ٣١٥٥ | ١١٦٦ | جبار قہار متکبر | ١٣٥١ | ١٧٩١ |
| ١١٧٧ | ١٣٤٩ | ١٧٩٤ | ٣١٥٣ | ١١٦٤ |
| منتقم مانع ضار | ٣١٥١ | ١١٦٧ | ١١٧٥ | رقیب مقیت ممیت |

سورۃ الکوثر سورۃ الہب اور سورۃ الفیل کا نقش مثلث مشترک اعداد کے ساتھ ذیل ہے۔

| ٥٨٦٥ | ٢٧٥٤ | ٥٨٢٦ | | ٤٨١٦ | ٤٥٨١١ | ٤٨١٨ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ٥٨٢٥ | ٥٨٦٤ | ٢٧٥٦ | | ٤٨١٧ | ٤٨١٥ | ٤٨١٣ |
| ٢٧٥٥ | ٥٨٢٧ | ٥٨٦٣ | | ٤٨١٢ | ٤٨١٩ | ٤٨١٤ |

☆☆☆☆☆

# اسرار الجفر

## شرف زہرہ

# لوح سعادت زہرہ

## (محبت' حاضری مطلوب و تسخیر خلائق کا بہترین وقت)

تحریر: شہزادہ منظور علی سمون' ٹنڈو محمد خان۔

قارئین راہنمائے عملیات۔ اسلام علیکم۔ اس دفعہ عمل لوح سعادت زہرہ کے عنوان سے لے کر حاضر ہوں۔ انشاء اللہ یہ عمل تمام قارئین اور پریشان عاشق لوگوں کو پسند آئے گا۔

سیارہ زہرہ کے شرف میں پیار' محبت' شادی' نکاح' منگنی' حاضری مطلوب اور خوبصورتی بڑھانے' کسی بے وفا محبوب کو محبت و عشق میں بے قرار کرنے اور تسخیر خلائق کے عملیات زیادہ کیے جاتے ہیں۔ سیارہ زہرہ برج ثور و میزان کا مالک ہے۔ سیارہ زہرہ کو ہر سال برج حوت کے ۲۷ درجے پر شرف ہوتا ہے۔

اس سال سیارہ زہرہ کو شرف بڑی ہی قوت کا لگ رہا ہے۔ زہرہ کا عدد 6 ہے اور اس سال 2004 کا مفرد عدد بھی 6 ہے۔ معلوم ہوا کہ سال 2004 محبت کا سال ہے۔ زہرہ کو ایسا شرف ہر سال کے بعد لگتا ہے۔

اوقات شرف زہرہ

5 فروری 2004 بروز جمعرات 12 بج کر 19 منٹ دوپہر سے شروع ہوگا۔ اور 6 فروری بروز جمعہ 8 بجکر 32 منٹ صبح ختم ہوگا۔ اس دوران زہرہ کی تین ساعتیں ملیں گی۔ جو کہ بہت ہی پاورفل ہوں گی۔ اُن ساعتوں میں لوح سعادت زہرہ تیار کرلیں۔

ساعات زہرہ (کراچی)

5 فروری 2004 (جمعرات)

4 بجکر 28 منٹ شام سے 5 بجکر 23 منٹ شام تک

6-5 کی درمیانی شب

11 بجکر 41 منٹ رات سے 12 بجکر 46 منٹ رات تک

6 فروری (جمعہ)

صبح 7 بجکر 13 منٹ سے صبح 8 بجکر 9 منٹ تک

ساعات زہرہ (لاہور)

5 فروری (جمعرات)

سہ پہر 3 بجکر 53 منٹ سے شام 4 بجکر 47 منٹ شام تک

6-5 کی درمیانی شب

11 بجکر 11 منٹ رات سے 12 بجکر 17 منٹ رات تک

6 فروری (جمعہ)

6 بجکر 52 منٹ صبح سے 7 بجکر 46 منٹ صبح تک

نوٹ: پاکستان کے باقی شہروں میں رہنے والے حضرات وخواتین اپنے اپنے شہر کے طلوع وغروب کے حساب سے ساعات نکال کر فیض یاب ہوسکتے ہیں۔

لوح سعادت زہرہ:

لوح سعادت زہرہ کو پاس رکھنے سے ہر جگہ عزت ومحبت ملے گی۔ لوگ واقف وغیر واقف عزیز رکھیں گے۔ جن کی ابھی تک شادی نہیں ہوئی ہے۔ اُن کی جلد ہی شادی ہوجائے گی۔ ڈاکٹر' حکیم' وکلا' دوکاندار اور ٹرانسپورٹی حضرات کے پاس ہر وقت رش لگی رہے گی۔ جس کے پاس یہ لوح ہوگی اُن کو لوگ چاہت' محبت اور عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ ہر انسان عاشق اور ہزا جان سے فدو نثار ہوگا۔ سسرال والے عزت ومحبت سے پیش آئیں گے۔ افسران ہر کام میں مدد کریں گے۔ غرضیکہ یہ لوح سعادت زہرہ بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ بقیہ حصہ صفحہ 44 پر

تحقیق خالد اسحاق راٹھور

# کون سا کام کب کریں

## خوش قسمت اوقات/مہورت

### حصول کامیابی کا قدیم ترین اور حتمی طریقہ

ایک خاص اور قدیم طریقہ کار کے مطابق مختلف کام کرنے کے سعد اوقات کو استخراج کیا گیا ہے۔ آپ جو بھی کام شروع کرنا چاہتے ہیں ذیل کے جدول میں دی گئی تاریخ اور وقت پر کریں۔ انشاءاللہ بہتر نتائج حاصل ہوں گے اور متعلقہ کام میں آپ کو کامیابی نصیب ہو گی۔ آپ ان سعد اوقات کو اپنے دوستوں، ملنے والوں اور حلقہ اثر میں آنے والے لوگوں کو بتا کر ان کی راہنمائی بھی کر سکتے ہیں۔ ذیل میں 60 کے قریب معاملات کے لیے سعد اوقات کار کا استخراج کر دیا گیا ہے۔ بعض لوگ صرف منازل قمر کے حوالے سے بھی احکام اخذ کرتے ہیں جو ایک سادہ اور ابتدائی علم کا مظہر طریقہ ہے۔ جبکہ ذیل کے احکام نجومی حساب کی تمام باریکیوں کو سامنے رکھ کر تحریر کیے گئے ہیں۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

| تاریخ ابتداء | وقت ابتدا | تا | تاریخ انتہا | وقت انتہا |
|---|---|---|---|---|
| شادی منگنی اور نکاح وغیرہ کا وقت | | | | |
| 3-1-2004 | 05-30 | تا | 3-1-2004 | 18-37 |
| 12-1-2004 | 15-17 | تا | 13-1-2004 | 03-01 |
| 25-1-2004 | 08-41 | تا | 25-1-2004 | 14-31 |
| 30-1-2004 | 12-53 | تا | 31-1-2004 | 01-58 |
| شراکت مشترکہ کاروبار وغیرہ کی ابتدا | | | | |
| 4-1-2004 | 14-14 | تا | 5-1-2004 | 09-47 |
| 10-1-2004 | 15-31 | تا | 10-1-2004 | 21-34 |

| تاریخ ابتداء | وقت ابتدا | تا | تاریخ انتہا | وقت انتہا |
|---|---|---|---|---|
| 11-1-2004 | 09-37 | تا | 11-1-2004 | 15-35 |
| 31-1-2004 | 21-35 | تا | 1-2-2004 | 17-09 |
| ملازم رکھیں مرد | | | | |
| 2-1-2004 | 03-22 | | 3-1-2004 | 12-03 |
| 10-1-2004 | 21-34 | | 11-1-2004 | 15-35 |
| 12-1-2004 | 03-31 | | 12-1-2004 | 15-17 |
| 15-1-2004 | 06-31 | | 15-1-2004 | 12-05 |
| 29-1-2004 | 10-55 | | 30-1-2004 | 19-25 |
| ملازم رکھیں عورت | | | | |
| 26-1-2004 | 08-10 | | 26-1-2004 | 14-11 |
| 26-1-2004 | 08-10 | | | |
| آپریشن اور جراحی وغیرہ | | | | |
| 19-1-2004 | 23-23 | | 20-1-2004 | 04-37 |
| 27-1-2004 | 14-36 | | 27-1-2004 | 20-49 |
| 28-1-2004 | 03-02 | | 28-1-2004 | 09-21 |
| کوئی بھی کام شروع کریں | | | | |
| 4-1-2004 | 14-14 | | 5-1-2004 | 03-17 |
| 21-1-2004 | 04-21 | | 24-1-2004 | 09-58 |
| 31-1-2004 | 21-35 | | 1-2-2004 | 10-39 |
| کپڑے کاٹنے کے لئے | | | | |
| 11-1-2004 | 15-35 | تا | 11-1-2004 | 21-32 |
| زمینوں کی آبادکاری اور کاشت | | | | |
| 11-1-2004 | 15-35 | تا | 11-1-2004 | 21-32 |
| 12-1-2004 | 09-24 | تا | 12-1-2004 | 15-17 |
| نہریں و کنویں کھودنے صفائی و مرمت | | | | |
| 27-1-2004 | 20-49 | تا | 28-1-2004 | 03-02 |

| تاریخ ابتداء | وقت ابتدا | تا | تاریخ انتہا | وقت انتہا |
|---|---|---|---|---|
| بدلہ لینے کے لیے | | | | |
| 1-1-2004 | 07-55 | تا | 1-1-2004 | 14-23 |
| 8-1-2004 | 08-04 | تا | 8-1-2004 | 14-19 |
| 23-1-2004 | 01-04 | تا | 23-1-2004 | 06-26 |
| 28-1-2004 | 15-43 | تا | 28-1-2004 | 22-05 |
| پیغام رساں بھیجنے کے لیے | | | | |
| 22-1-2004 | 14-22 | تا | 22-1-2004 | 19-43 |
| 23-1-2004 | 01-04 | تا | 23-1-2004 | 06-26 |
| بچوں کی تعلیم شروع کرنے کے لیے | | | | |
| 3-1-2004 | 05-30 | تا | 3-1-2004 | 18-37 |
| 4-1-2004 | 01-10 | | | |
| 4-1-2004 | 01-10 | تا | 4-1-2004 | 07-43 |
| 30-1-2004 | 12-53 | تا | 31-1-2004 | 01-58 |
| 31-1-2004 | 08-30 | تا | 31-1-2004 | 15-03 |
| تجارت/نیا کاروبار/نیا سودا | | | | |
| 1-1-2004 | 07-55 | تا | 2-1-2004 | 03-22 |
| 5-1-2004 | 09-47 | تا | 5-1-2004 | 16-16 |
| 6-1-2004 | 05-14 | تا | 6-1-2004 | 11-38 |
| 11-1-2004 | 15-35 | تا | 11-1-2004 | 21-32 |
| 12-1-2004 | 03-31 | تا | 12-1-2004 | 21-09 |
| 13-1-2004 | 08-50 | تا | 13-1-2004 | 14-36 |
| 15-1-2004 | 17-39 | تا | 16-1-2004 | 04-47 |
| 24-1-2004 | 21-16 | تا | 25-1-2004 | 02-55 |
| 28-1-2004 | 15-43 | تا | 29-1-2004 | 10-55 |
| تعمیر عمارت و مکان وغیرہ | | | | |
| 2-1-2004 | 09-53 | تا | 2-1-2004 | 16-25 |

| تاریخ ابتداء | وقت ابتدا | تا | تاریخ انتہا | وقت انتہا |
|---|---|---|---|---|
| 2-1-2004 | 22-58 | تا | 3-1-2004 | 05-30 |
| 8-1-2004 | 20-32 | تا | 9-1-2004 | 02-47 |
| 11-1-2004 | 15-35 | تا | 11-1-2004 | 21-32 |
| 15-1-2004 | 12-05 | تا | 15-1-2004 | 23-13 |
| 17-1-2004 | 02-25 | تا | 17-1-2004 | 07-59 |
| 19-1-2004 | 02-29 | تا | 19-1-2004 | 18-11 |
| 23-1-2004 | 01-04 | تا | 23-1-2004 | 06-26 |
| 29-1-2004 | 17-23 | تا | 29-1-2004 | 23-52 |
| 30-1-2004 | 06-21 | تا | 30-1-2004 | 12-53 |
| مقدمہ بازی/کیس/اپیل/داخل کروانا | | | | |
| 3-1-2004 | 12-03 | تا | 3-1-2004 | 18-37 |
| 30-1-2004 | 19-25 | تا | 31-1-2004 | 01-58 |
| مقابلہ/جنگ/لڑائی/برتری حاصل کرنا | | | | |
| 4-1-2004 | 07-43 | تا | 4-1-2004 | 14-14 |
| 5-1-2004 | 03-17 | تا | 5-1-2004 | 09-47 |
| 31-1-2004 | 15-03 | تا | 31-1-2004 | 21-35 |
| جانوروں کی خرید وفروخت | | | | |
| 1-1-2004 | 14-23 | تا | 2-1-2004 | 03-22 |
| 28-1-2004 | 22-05 | تا | 29-1-2004 | 10-55 |
| پودے/فصل لگائیں | | | | |
| 2-1-2004 | 03-22 | تا | 2-1-2004 | 09-53 |
| 2-1-2004 | 22-58 | تا | 3-1-2004 | 05-30 |
| 10-1-2004 | 15-31 | تا | 11-1-2004 | 03-38 |
| 16-1-2004 | 15-41 | تا | 17-1-2004 | 02-35 |
| 29-1-2004 | 10-55 | تا | 29-1-2004 | 17-23 |
| 30-1-2004 | 06-21 | تا | 30-1-2004 | 12-53 |
| شکار کریں | | | | |
| 1-1-2004 | 01-29 | تا | 1-1-2004 | 07-55 |
| 1-1-2004 | 20-52 | تا | 2-1-2004 | 03-22 |
| 28-1-2004 | 09-21 | تا | 28-1-2004 | 15-43 |
| 29-1-2004 | 04-27 | تا | 17-1-2004 | 10-55 |
| سواری سیکھنے/شروع کرنے/جانور سدھانے | | | | |
| 26-1-2004 | 08-10 | تا | 26-1-2004 | 12-15 |
| 27-1-2004 | 08-23 | تا | 27-1-2004 | 11-45 |
| دوا لینے/علاج کروانے (خصوصاً لمبے امراض) | | | | |

| تاریخ ابتداء | وقت ابتدا | تا | تاریخ انتہا | وقت انتہا |
|---|---|---|---|---|
| 7-1-2004 | 00-26 | تا | 7-1-2004 | 06-49 |
| 13-1-2004 | 03-01 | تا | 13-1-2004 | 08-50 |
| 20-1-2004 | 20-15 | تا | 21-1-2004 | 01-28 |
| 21-1-2004 | 11-56 | تا | 21-1-2004 | 17-12 |
| 25-1-2004 | 08-41 | تا | 25-1-2004 | 14-31 |
| 27-1-2004 | 08-23 | تا | 27-1-2004 | 13-35 |
| نئے زیورات یا پہلی دفعہ ان کا استعمال | | | | |
| 2-1-2004 | 03-22 | تا | 2-1-2004 | 16-25 |
| 2-1-2004 | 22-58 | تا | 3-1-2004 | 05-30 |
| 5-1-2004 | 22-45 | تا | 6-1-2004 | 05-14 |
| 6-1-2004 | 11-38 | تا | 7-1-2004 | 00-26 |
| 29-1-2004 | 10-55 | تا | 29-1-2004 | 23-52 |
| 30-1-2004 | 06-21 | تا | 30-1-2004 | 12-53 |
| سفر کریں | | | | |
| 2-1-2004 | 09-53 | تا | 2-1-2004 | 16-25 |
| 3-1-2004 | 05-30 | تا | 3-1-2004 | 12-03 |
| 10-1-2004 | 15-31 | تا | 10-1-2004 | 21-34 |
| 11-1-2004 | 09-37 | تا | 11-1-2004 | 15-35 |
| 19-1-2004 | 23-23 | تا | 20-1-2004 | 04-37 |
| 21-1-2004 | 06-41 | تا | 21-1-2004 | 17-12 |
| 29-1-2004 | 17-23 | تا | 29-1-2004 | 23-52 |
| 30-1-2004 | 12-53 | تا | 30-1-2004 | 19-25 |
| سفر (پانی سے) | | | | |
| 4-1-2004 | 07-43 | تا | 5-1-2004 | 03-17 |
| 5-1-2004 | 09-47 | تا | 6-1-2004 | 05-14 |
| 31-1-2004 | 15-03 | تا | 1-2-2004 | 10-39 |
| نیا لباس پہلی دفعہ استعمال کریں | | | | |
| 2-1-2004 | 03-22 | تا | 3-1-2004 | 05-30 |
| 5-1-2004 | 16-16 | تا | 6-1-2004 | 18-02 |
| 7-1-2004 | 13-08 | تا | 7-1-2004 | 19-28 |
| 8-1-2004 | 08-04 | تا | 8-1-2004 | 14-19 |
| 10-1-2004 | 21-34 | تا | 11-1-2004 | 15-35 |
| 14-1-2004 | 19-13 | تا | 15-1-2004 | 06-31 |
| 15-1-2004 | 12-05 | تا | 15-1-2004 | 17-39 |
| 15-1-2004 | 23-13 | تا | 16-1-2004 | 10-14 |

| تاریخ ابتداء | وقت ابتدا | تا | تاریخ انتہا | وقت انتہا |
|---|---|---|---|---|
| 19-1-2004 | 23-23 | تا | 20-1-2004 | 04-37 |
| 20-1-2004 | 15-02 | تا | 20-1-2004 | 20-15 |
| 29-1-2004 | 10-55 | تا | 30-1-2004 | 12-53 |
| بال کاٹنے/رنگنے Setting | | | | |
| 27-1-2004 | 08-23 | تا | 27-1-2004 | 14-36 |
| آنکھوں وغیرہ کا میک اپ اور علاج | | | | |
| 8-1-2004 | 14-19 | تا | 8-1-2004 | 20-32 |
| بانڈ کے نمبر خریدنے/ریس وغیرہ | | | | |
| 4-1-2004 | 20-46 | تا | 5-1-2004 | 03-17 |
| 8-1-2004 | 08-04 | تا | 8-1-2004 | 20-32 |
| 10-1-2004 | 09-27 | تا | 10-1-2004 | 21-34 |
| 11-1-2004 | 15-35 | تا | 11-1-2004 | 21-32 |
| 19-1-2004 | 23-23 | تا | 20-1-2004 | 09-50 |
| 24-1-2004 | 04-21 | تا | 24-1-2004 | 09-58 |
| 27-1-2004 | 14-36 | تا | 27-1-2004 | 20-49 |
| ملازمت کی تلاش/اپلائی کرنے | | | | |
| 1-1-2004 | 07-55 | تا | 1-1-2004 | 14-23 |
| 1-1-2004 | 20-52 | تا | 2-1-2004 | 03-22 |
| 14-1-2004 | 02-08 | تا | 14-1-2004 | 07-52 |
| 15-1-2004 | 06-31 | تا | 15-1-2004 | 12-05 |
| 15-1-2004 | 23-31 | تا | 16-1-2004 | 04-47 |
| 20-1-2004 | 15-02 | تا | 20-1-2004 | 20-15 |
| 27-1-2004 | 14-36 | تا | 27-1-2004 | 20-49 |
| 28-1-2004 | 15-43 | تا | 28-1-2004 | 22-05 |
| 29-1-2004 | 04-27 | تا | 29-1-2004 | 10-55 |
| میوزک/آرٹ کی ابتداء/تربیت شروع | | | | |
| 2-1-2004 | 16-25 | تا | 2-1-2004 | 22-58 |
| 29-1-2004 | 23-52 | تا | 30-1-2004 | 06-21 |
| دوسری شادی کرنے/رشتہ لینے | | | | |
| 19-1-2004 | 18-11 | تا | 20-1-2004 | 04-37 |
| 24-1-2004 | 04-21 | تا | 24-1-2004 | 09-58 |
| 27-1-2004 | 20-49 | تا | 28-1-2004 | 03-02 |
| امور زچگی | | | | |
| 21-1-2004 | 17-12 | تا | 21-1-2004 | 22-27 |

| جنوری | | احکام نظرات......ماہ جنوری 2004 | | |
|---|---|---|---|---|
| تاریخ | وقت | کواکب | نظر | |
| 1 | 1.57 | س ل | لہ | پرانے قانونی مقدمات سر اُٹھا سکتے ہیں۔ صبر و استقامت اور باوقار انداز میں معاملات کو دیکھیں۔ |
| 1 | 7.30 | رد | ش | اعلیٰ تعلیم کے حصول کے مواقع پھر سامنے آسکتے ہیں۔ بیرونی ممالک سے خط و کتابت ہو سکتی ہے۔ |
| 1 | 10.12 | رلس | س | خواہشات کو پورا کرنے کے لیے اور پورا ہونے کے لیے انداز اپنانا پڑے گا۔ |
| 2 | 1.22 | خ ل | ع | پرانے خرچے سر اُٹھا سکتے ہیں اور تنگ کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے تیاری کریں۔ |
| 2 | 5.34 | رل | س | کسی قریبی شہر سے کوئی ایسی خبر مل سکتی ہے جو کہ آنے والے وقت کے لیے فائدہ مند ہوگی۔ |
| 2 | 8.23 | س ر | ش | دل و دماغ کی بھرپور قوتوں کے ساتھ معاملات زندگی کو حل کریں اور بہتری کی اُمید رکھیں۔ |
| 2 | 9.45 | رن | ع | معاشرتی پوزیشن کو کسی کی اچانک فریب کاری نقصان پہنچا سکتی ہے۔ محتاط رہیں۔ |
| 2 | 16.28 | رہ | ع | ضرورت سے زیادہ کاہلی اور سستی معاملات کو کچھ نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ذرا ہوشیار رہیں۔ |
| 3 | 0.20 | ری | ش | روپے پیسے کے لین دین، مذہبی اور قانونی معاملات میں آسانی رہے گی۔ |
| 4 | 23.20 | رلس | ع | ضرورت سے زیادہ جدت پسندی اور ضدی طبیعت معاملات کو بگاڑ سکتی ہے۔ طبیعت پر قابو رکھیں۔ |
| 4 | 22.13 | ر خ | س | خواہشات اور مقاصد پورا کرنے کے لیے آپ انداز میں ایک جوش اور جذبہ بھرا ہونا چاہیے۔ |
| 4 | 22.59 | رن | ش | مذہب اور اللہ کو ایک نئے رنگ اور نئے انداز میں دیکھیں۔ بہتر رہے گا۔ |
| 5 | 12.31 | [illegible] | ش | بیرون ممالک سے متعلقہ معاملات میں ضرورت سے زیادہ آسانی رہے گی۔ خیرات وغیرہ بھی دیں۔ |
| 5 | 13 18 | ری | ع | گھریلو ماحول میں ضرورت سے زیادہ خوش فہمی بہتر نہ ہوگی۔ خوش فہمی سے بچیں۔ |
| 5 | 14.04 | خ ن | س | معاملات زندگی بہتر انداز میں کھلیں گے اور آسانیاں پیدا ہوں گی۔ |
| 5 | 16.51 | رٹو | لہ | ضرورت سے زیادہ انقلاب پرستی اور کچھ کرنے کا جذبہ ذہنی بے سکونی میں مبتلا کر سکتا ہے۔ |
| 6 | 4.13 | رد | لہ | ذہنی صلاحیتوں کے استعمال میں مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ذرا محنت کرنا پڑے گی۔ |
| 6 | 12.11 | رلس | ش | معاملات زندگی کو نمٹانے کے لیے آگے جانے کے لیے جدت پسندی کو اپنایئے۔ |
| 7 | 6.01 | ل ر | ن | صبر، دانشمندی، حوصلے اور جذبات کو سنبھال کر وقت کو گزاریں۔ ایسا کرنے سے ہی معاملات بنیں گے۔ |
| 7 | 7.43 | ڈٹو | س | خوشیاں زندگی میں نئے انداز اور نئے رنگ کے ساتھ داخل ہوں گی۔ مثبت وقت ہے۔ |
| 7 | 13.30 | ر خ | ع | یہ وقت معاشرے میں مقام کو بہتر کرنے کا ہے۔ مگر ذرا محنت و مشقت کرنا پڑے گی۔ |
| 7 | 20.38 | س ز | لہ | فریق مخالف ایک باوقار انداز لیے ہوئے ہے اس لیے جذباتی پن سے گریز کریں۔ |
| 8 | 0.59 | ری | س | روپے پیسے کے لین دین جیسے معاملات میں آسانیاں رہیں گی۔ قریبی شہروں کے سفر سے واسطہ پڑے گا۔ |
| 9 | 21 37 | رن | لہ | کاروباری معاملات میں پیچیدگیاں جنم لے سکتی ہیں۔ کافی بڑی تبدیلی متوقع ہو سکتی ہے۔ |

| تاریخ | وقت | | | |
|---|---|---|---|---|
| 9 | 23.59 | س ی | ث | مالیاتی اداروں سے لین دین میں آسانی رہے گی مگر معاملات کو سمجھداری سے حل کریں۔ |
| 10 | 2.37 | رخ | ث | مذہبی معاملات میں خاص قسم کی آسانی اور جوش رہے گا۔ معاملات کو جوش سے نمٹانے کا اچھا وقت ہے۔ |
| 10 | 14.22 | رٹو | ث | نئے اور انقلابی قسم کے دوست حلقہ احباب میں آئیں گے اور نت نئی تفریحات کا موقع ملے گا۔ |
| 11 | 22.30 | رہ | لہ | خوشیاں آسانیاں اور راحتیں ملیں گی مگران کی قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ |
| 11 | 2.59 | رد | ث | خط و کتابت، تحریر و تقاریر اور عقل و دانش کے استعمال میں خاص قسم کی آسانی رہے گی۔ |
| 12 | 8.32 | رئس | لہ | معاملات زندگی اور لوگوں سے ملنے جلنے میں خاص قسم کی احتیاط برتیں۔ کچھ عجب کہانی ہو سکتی ہے۔ |
| 12 | 0.05 | رل | س | پرانی خواہشات اور صبر آزما کاموں کے پورا ہونے کا وقت کچھ قریب لگتا ہے۔ مثبت وقت ہے۔ |
| 12 | 18.16 | ری | ن | زندگی اس وقت ایک نیا اور مثبت رنگ دکھا رہی ہے۔ اس رنگ میں رنگیں ضرور مگر بہکیں نہیں۔ |
| 12 | 22.09 | رٹو | ع | گھریلو اور خاندانی معاملات میں اچانک ایسی تبدیلی آ سکتی ہے۔ جو کہ ناقابل قبول ہو سکتی ہے۔ |
| 12 | 23.59 | س ر | ث | حلقہ احباب میں بڑے باوقار قسم کے لوگ آئیں گے اور معاملات کی بہتری کا سبب بن سکتے ہیں۔ |
| 13 | 12.58 | رو | ع | گھر میں جو بھی بات کرنی ہو وہ خود کریں کسی واسطے اور تعلق کا استعمال نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ |
| 14 | 6.08 | رل | ع | یہ وقت مناسب ہے معاشرے میں اپنے مقام کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کا ہے۔ |
| 14 | 12.16 | رن | ث | نت نئے انداز کے ساتھ اپنے معاملات کو آگے بڑھائیں کیونکہ ایسا کرنا مثبت رہے گا۔ |
| 14 | 21.54 | رخ | لہ | جوش و جذبے سے ضرور کام لیں مگر سنبھال کر اور دامن بچا کر وقت گزاریں۔ |
| 15 | 3.50 | رٹو | س | خط و کتابت میں انقلابی رنگ دیکھنے میں آئے گا اور یہ چیز بہتر رہے گی۔ |
| 15 | 9.41 | س ر | ع | خاندان کے بڑے کچھ مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ مگر بڑے آخر کو بڑے ہیں۔ |
| 15 | 11.39 | دئس | س | تحریر و تقاریر میں ایک نیا اور جدت بھرا انداز دیکھنے میں آ سکتا ہے۔ وقت اچھا ہے۔ |
| 15 | 12.23 | ہس | ن | نت نئی تفریحات اور خوشیاں راستے میں ہیں اور راہ تک رہی ہیں۔ |
| 15 | 14.16 | دہ | س | تفریحی قسم کے سفر کے مواقع ملیں گے اور وقت بہت اچھا گزرے گا۔ |
| 15 | 20.46 | رئس | ث | ذہن، دل و دماغ جدت بھرے انداز میں زندگی گزارنے کو تیار ہے تو ایسا ہونے دیں۔ |
| 15 | 21.22 | رد | س | رشتہ داروں، قرابت داروں سے خط و کتابت کافی اچھے انداز میں ہوگی اور معاملات کو سدھارنے میں مدد ملے گی۔ |
| 15 | 21.33 | رہ | ث | حلقہ احباب میں صنف نازک کا اثر زیادہ رہے گا اور معاملات کو بہتر انداز میں چلانے میں مدد ملے گی۔ |
| 16 | 10.7 | رل | ث | بیرونی ممالک کے سفر جیسے معاملات میں پرانی رکاوٹیں دور ہوں گی اور معاملات بہتر ہوں گے۔ |
| 16 | 16.25 | رن | ع | جائیداد کے تنازعات بڑے عجیب انداز میں سر اٹھا سکتے ہیں۔ اس لیے معاملات کی نزاکت کو سمجھیں۔ |
| 17 | 3.16 | ری | س | انصاف اور قانون سے متعلقہ تمام معاملات کو بہتر انداز میں حل کرنے کی کوشش کریں۔ اچھا وقت ہے۔ |
| 17 | 16.44 | س ر | س | ہمت، لگن اور طاقت کا اظہار کرتے ہوئے معاملات کو سنبھال لیں اور ایسا کرنا اچھا رہے گا۔ |
| 17 | 23.40 | رئس | ع | گھریلو ماحول کے اندر ایک خاص قسم کی بے سکونی اور تبدیلی ملے گی۔ وقت کو محتاط انداز میں گزاریں۔ |
| 18 | 4.51 | رہ | ع | خاندان کے لوگ تفریح کے موڈ میں ہیں مگر ضروری نہیں کہ انسان کی ہر خواہش پوری ہو۔ |
| 18 | 18.33 | رن | س | ایسی خبریں سننے کو مل سکتی ہیں جو کہ بہت سے معاملات کو سلجھا سکیں۔ |
| 19 | 4.45 | ری | ع | روپے پیسے کے معاملات اور مالیاتی اداروں سے لین دین میں ذرا مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ |
| 19 | 7.40 | رخ | ث | بچوں سے متعلق معاملات میں بہتری آئے گی اور اچھے انداز میں اس وقت کو گزاریں۔ |
| 19 | 8.56 | رٹو | ن | اس وقت کچھ ایسا کرنے کا دل کر رہا ہے جو سب کے لیے اچھا ہو اور سب کے لیے مفید ہو۔ |
| 20 | 0.55 | رئس | س | جدت بھرے انداز میں گفتگو کریں۔ یہی وقت کا تقاضا ہے اور ضرورت ہے۔ |
| 20 | 8.36 | رد | ن | عقل و دانش سے معاملات حل کریں۔ ذہن میں نئے اور اچھے قسم کے خیالات پیدا ہوں گے۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 20 | 10.13 | رہ | س | چھوٹے بہن بھائیوں سے معاملات کو اچھے انداز میں حل کریں۔ اس حوالے سے مثبت وقت ہے۔ |
| 20 | 12.43 | رل | لہ | جلد بازی اور تحمل کے درمیان ایک تناؤ رہے گا۔ کبھی جذباتی ہوں گے کبھی صبر کرنا پڑے گا۔ |
| 20 | 15.01 | رخ ٹو | ث | مشترکہ مفادات کے لیے جوش کے ساتھ کام کریں۔ اچھے نتائج نکلیں گے۔ |
| 21 | 5.19 | ری | ث | مذہبی اور قانونی معاملات میں خاص قسم کی آسانی رہے گی۔ بڑا مثبت وقت ہے۔ |
| 21 | 10.35 | رخ | ع | گھر کا ماحول پُر جوش قسم کا رہے گا اور معاملات زندگی میں خاص قسم کی گہما گہمی رہے گی۔ |
| 21 | 15.3 | ہ ل | ث | بیرونی دنیا سے تعلقات میں ایک خاص قسم کی آسانی رہے گی اور پرانے معاملات حل ہوں گے۔ |
| 22 | 2.05 | س ر | ن | دل و دماغ کی بھرپور قوتوں کے ساتھ آگے بڑھیں اور معاملات کو سنبھالیں۔ |
| 22 | 9.54 | ول | لہ | گفتگو اور تحریروں میں خاص قسم کی مشکل رہے گی۔ مگر مشکلوں سے گھبرانا نہیں۔ |
| 22 | 20.47 | رن | ن | ذہن پر تخریب کاری کی لہر چھائی رہے گی اور فریب کاری کرنے کا جی چاہے گا۔ |
| 23 | 11.36 | رٹو | س | خواہشات انقلابی انداز میں پوری ہوں گی۔ |
| 23 | 14.37 | رخ | س | چھوٹے پیمانے کے سفر پیش آئیں گے اور رشتہ داروں سے معاملات اچھے رہیں گے۔ |
| 24 | 4.31 | رس | ن | ذہن بہت جذباتی انداز میں وقت گزارنے کو کہتا ہے مگر اپنے آپ کو سنبھالیں۔ |
| 24 | 16.19 | رن | ث | حلقہ احباب میں سنجیدگی رہے گی اور سنجیدہ قسم کے لوگ حلقہ احباب میں آئیں گے۔ |
| 24 | 22.00 | رد | س | خواہشات پورا کرنے میں دوستوں کی بڑی مدد شامل حال رہے گی۔ مثبت وقت ہے۔ |
| 25 | 23.48 | رہ | ن | ذہن رنگ رلیاں منانے کو چاہ رہا ہے مگر اپنے آپ کو سنبھال کر وقت گزاریں۔ |
| 25 | 10.35 | ری | لہ | روپے پیسے کے لین دین جیسے معاملات میں بڑی دشواری رہے گی۔ احتیاط کریں۔ |
| 26 | 16.14 | رٹو | ع | معاشرتی پوزیشن میں انقلابی انداز میں آگے بڑھنے کی کوشش ناکامی کا باعث ہو سکتی ہے۔ |
| 26 | 19.17 | س ر | س | خواہشات پوری کرنے کے لیے انداز کو باوقار بنائیے ورنہ اچھا نہ ہوگا۔ |
| 26 | 22.39 | رل | ع | جائداد کے معاملات میں پرانے تنازعات جنم لے سکتے ہیں۔ وقت کو دانشمندی سے گزاریں۔ |
| 27 | 7.58 | رن | س | خواہشات پوری کرنے کے لیے انداز کو کچھ پُرفریب بنائیے اور معاملات کو حل کریں۔ |
| 27 | 11.34 | رد | ع | ایجنٹ حضرات سے بچیں ورنہ کاروباری معاملات میں رکاوٹ پڑ سکتی ہے۔ |
| 28 | 0.49 | رٹو | ث | مذہب اور مذہبی معاملات میں ایک خاص قسم کی جدت کی کیفیت طاری رہے گی۔ |
| 28 | 10.3 | رخ | ن | ضرورت سے زیادہ جوش و جذبات سے کام لینے کا وقت ہے نہ کہ سکون سے بیٹھنے کا۔ |
| 28 | 20.35 | رس | س | قوت متخیلہ بھرپور انداز میں بیدار رہے گی اور کچھ نیا کر گزرنے کا جذبہ پیدا کرے گی۔ |
| 29 | 8.58 | رل | س | مشقت بھرے سفروں سے واسطہ پڑ سکتا ہے مگر فائدہ ضرور ملے گا۔ |
| 29 | 11.6 | س ر | ع | ذہن فرحت بھرے خیالات سے بھرا رہے گا مگر اقتدار اعلیٰ سے تعلق رکھنے والے لوگ تنگ کریں گے۔ |
| 29 | 17.00 | ہ ی | لہ | تفریح اور آسانی حاصل کرنے کے جتنے مواقع ملیں گے ان کو ضائع نہ کریں۔ ان سے کام لیں۔ |
| 29 | 19.15 | رن | ع | کاروباری معاملات میں فریب اور دھوکے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ محتاط رہیں۔ |
| 29 | 23.08 | دی | ث | بیرون ممالک کے مختصر دورانیے کے سفر سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ اچھا وقت ہے۔ |
| 30 | 5.34 | ری | ث | روپے پیسے کے معاملات میں خاص قسم کی آسانی رہے گی۔ معاملات کو حل کریں۔ |
| 30 | 6.28 | رد | ث | دوستوں کے ساتھ تعلقات میں ایک خاص قسم کا اسلوب رہے گا۔ مثبت وقت ہے۔ |
| 30 | 7.05 | رہ | س | خواہشات بڑی خوبصورت انداز میں اور بڑے پُرسکون انداز میں پوری ہوں گی۔ |
| 31 | 9.26 | رس | ع | اقتدار اعلیٰ سے متعلق لوگوں کے تقاضے کچھ نئے قسم کے ہوں گے۔ اس لیے تیاری رکھیں۔ |
| 31 | 15.53 | دہ | س | انداز گفتگو میں ایک خاص قسم کی لطافت رہے گی اور تحریر میں خاص قسم کی چاشنی ہوگی۔ |

## ماہانہ تقویم

| دن | جنوری | ذیقعدہ | پوہ | جدی | | | لاہور طلوع | لاہور غروب | کراچی طلوع | کراچی غروب | پشاور طلوع | پشاور غروب | کوئٹہ طلوع | کوئٹہ غروب |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جمعرات | ۱ | ۸ | ۱۷ | ۱۱ | سعد | ۸ | ۰۷-۰۲ | ۱۷-۱۰ | ۰۷-۱۹ | ۱۷-۵۲ | ۰۷-۱۹ | ۱۷-۱۶ | ۰۷-۲۹ | ۱۷-۴۳ |
| جمعہ | ۲ | ۹ | ۱۸ | ۱۲ | سعد | ۹ | ۰۷-۰۲ | ۱۷-۱۱ | ۰۷-۱۹ | ۱۷-۵۳ | ۰۷-۱۹ | ۱۷-۱۶ | ۰۷-۲۹ | ۱۷-۴۴ |
| ہفتہ | ۳ | ۱۰ | ۱۹ | ۱۳ | سعد | ۱ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۱۲ | ۰۷-۱۹ | ۱۷-۵۴ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۱۷ | ۰۷-۲۹ | ۱۷-۴۵ |
| اتوار | ۴ | ۱۱ | ۲۰ | ۱۴ | سعد | ۲ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۱۳ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۵۴ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۱۸ | ۰۷-۲۹ | ۱۷-۴۵ |
| پیر | ۵ | ۱۲ | ۲۱ | ۱۵ | سعد | ۳ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۱۳ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۵۵ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۱۹ | ۰۷-۳۰ | ۱۷-۴۶ |
| منگل | ۶ | ۱۳ | ۲۲ | ۱۶ | نحس | ۴ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۱۴ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۵۶ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۲۰ | ۰۷-۳۰ | ۱۷-۴۷ |
| بدھ | ۷ | ۱۴ | ۲۳ | ۱۷ | سعد | ۵ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۱۵ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۵۶ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۲۰ | ۰۷-۳۰ | ۱۷-۴۸ |
| جمعرات | ۸ | ۱۵ | ۲۴ | ۱۸ | سعد | ۶ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۱۶ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۵۷ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۲۱ | ۰۷-۳۰ | ۱۷-۴۸ |
| جمعہ | ۹ | ۱۶ | ۲۵ | ۱۹ | نحس | ۷ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۱۷ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۵۸ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۲۲ | ۰۷-۳۰ | ۱۷-۴۹ |
| ہفتہ | ۱۰ | ۱۷ | ۲۶ | ۲۰ | سعد | ۸ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۱۷ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۵۹ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۲۳ | ۰۷-۳۰ | ۱۷-۵۰ |
| اتوار | ۱۱ | ۱۸ | ۲۷ | ۲۱ | سعد | ۹ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۱۸ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۵۹ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۲۴ | ۰۷-۳۰ | ۱۷-۵۱ |
| پیر | ۱۲ | ۱۹ | ۲۸ | ۲۲ | سعد | ۱ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۱۹ | ۰۷-۲۰ | ۱۸-۰۰ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۲۵ | ۰۷-۳۰ | ۱۷-۵۲ |
| منگل | ۱۳ | ۲۰ | ۲۹ | ۲۳ | سعد | ۲ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۲۰ | ۰۷-۲۰ | ۱۸-۰۱ | ۰۷-۲۰ | ۱۷-۲۶ | ۰۷-۳۰ | ۱۷-۵۲ |
| بدھ | ۱۴ | ۲۱ | ماگھ | ۲۴ | نحس | ۳ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۲۱ | ۰۷-۲۰ | ۱۸-۰۲ | ۰۷-۱۹ | ۱۷-۲۷ | ۰۷-۳۰ | ۱۷-۵۳ |
| جمعرات | ۱۵ | ۲۲ | ۲ | ۲۵ | سعد | ۴ | ۰۷-۰۳ | ۱۷-۲۲ | ۰۷-۲۰ | ۱۸-۰۲ | ۰۷-۱۹ | ۱۷-۲۸ | ۰۷-۲۹ | ۱۷-۵۴ |
| جمعہ | ۱۶ | ۲۳ | ۳ | ۲۶ | سعد | ۵ | ۰۷-۰۲ | ۱۷-۲۳ | ۰۷-۲۰ | ۱۸-۰۳ | ۰۷-۱۹ | ۱۷-۲۸ | ۰۷-۲۹ | ۱۷-۵۵ |
| ہفتہ | ۱۷ | ۲۴ | ۴ | ۲۷ | نحس | ۶ | ۰۷-۰۲ | ۱۷-۲۴ | ۰۷-۲۰ | ۱۸-۰۴ | ۰۷-۱۹ | ۱۷-۲۹ | ۰۷-۲۹ | ۱۷-۵۶ |
| اتوار | ۱۸ | ۲۵ | ۵ | ۲۸ | نحس | ۷ | ۰۷-۰۲ | ۱۷-۲۴ | ۰۷-۲۰ | ۱۸-۰۵ | ۰۷-۱۸ | ۱۷-۳۰ | ۰۷-۲۹ | ۱۷-۵۷ |
| پیر | ۱۹ | ۲۶ | ۶ | ۲۹ | سعد | ۸ | ۰۷-۰۲ | ۱۷-۲۵ | ۰۷-۲۰ | ۱۸-۰۵ | ۰۷-۱۸ | ۱۷-۳۱ | ۰۷-۲۹ | ۱۷-۵۸ |
| منگل | ۲۰ | ۲۷ | ۷ | دلو | سعد | ۹ | ۰۷-۰۱ | ۱۷-۲۶ | ۰۷-۲۰ | ۱۸-۰۶ | ۰۷-۱۸ | ۱۷-۳۲ | ۰۷-۲۸ | ۱۷-۵۸ |
| بدھ | ۲۱ | ۲۸ | ۸ | ۲ | سعد | ۱ | ۰۷-۰۱ | ۱۷-۲۷ | ۰۷-۲۰ | ۱۸-۰۷ | ۰۷-۱۷ | ۱۷-۳۳ | ۰۷-۲۸ | ۱۷-۵۹ |
| جمعرات | ۲۲ | ۲۹ | ۹ | ۳ | سعد | ۲ | ۰۷-۰۱ | ۱۷-۲۸ | ۰۷-۱۹ | ۱۸-۰۸ | ۰۷-۱۷ | ۱۷-۳۴ | ۰۷-۲۸ | ۱۸-۰۰ |
| جمعہ | ۲۳ | ۳۰ | ۱۰ | ۴ | سعد | ۳ | ۰۷-۰۰ | ۱۷-۲۹ | ۰۷-۱۹ | ۱۸-۰۸ | ۰۷-۱۶ | ۱۷-۳۵ | ۰۷-۲۷ | ۱۸-۰۱ |
| ہفتہ | ۲۴ | ذی الحجہ | ۱۱ | ۵ | سعد | ۴ | ۰۷-۰۰ | ۱۷-۳۰ | ۰۷-۱۹ | ۱۸-۰۹ | ۰۷-۱۶ | ۱۷-۳۶ | ۰۷-۲۷ | ۱۸-۰۲ |
| اتوار | ۲۵ | ۲ | ۱۲ | ۶ | سعد | ۵ | ۰۶-۵۹ | ۱۷-۳۱ | ۰۷-۱۹ | ۱۸-۱۰ | ۰۷-۱۵ | ۱۷-۳۷ | ۰۷-۲۷ | ۱۸-۰۳ |
| پیر | ۲۶ | ۳ | ۱۳ | ۷ | نحس | ۶ | ۰۶-۵۹ | ۱۷-۳۲ | ۰۷-۱۸ | ۱۸-۱۱ | ۰۷-۱۵ | ۱۷-۳۸ | ۰۷-۲۶ | ۱۸-۰۴ |
| منگل | ۲۷ | ۴ | ۱۴ | ۸ | سعد | ۷ | ۰۶-۵۹ | ۱۷-۳۳ | ۰۷-۱۸ | ۱۸-۱۲ | ۰۷-۱۴ | ۱۷-۳۹ | ۰۷-۲۶ | ۱۸-۰۵ |
| بدھ | ۲۸ | ۵ | ۱۵ | ۹ | نحس | ۸ | ۰۶-۵۸ | ۱۷-۳۴ | ۰۷-۱۸ | ۱۸-۱۲ | ۰۷-۱۴ | ۱۷-۴۰ | ۰۷-۲۵ | ۱۸-۰۵ |
| جمعرات | ۲۹ | ۶ | ۱۶ | ۱۰ | سعد | ۹ | ۰۶-۵۷ | ۱۷-۳۴ | ۰۷-۱۷ | ۱۸-۱۳ | ۰۷-۱۳ | ۱۷-۴۱ | ۰۷-۲۵ | ۱۸-۰۶ |
| جمعہ | ۳۰ | ۷ | ۱۷ | ۱ | سعد | ۱ | ۰۶-۵۷ | ۱۷-۳۵ | ۰۷-۱۷ | ۱۸-۱۴ | ۰۷-۱۲ | ۱۷-۴۲ | ۰۷-۲۴ | ۱۸-۰۷ |
| ہفتہ | ۳۱ | ۸ | ۱۸ | ۲ | سعد | ۲ | ۰۶-۵۶ | ۱۷-۳۶ | ۰۷-۱۶ | ۱۸-۱۵ | ۰۷-۱۲ | ۱۷-۴۳ | ۰۷-۲۴ | ۱۸-۰۸ |

| جنوری | قمر در بروج | قمر در منازل | خصوصی کواکبی تقویم |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۰۲-۱۰ ثور | ۲۷-۰۱ ثریا | شرف قمر |
| ۲ | | ۲۰-۰۳ دبران | |
| ۳ | ۵۸-۲۲ جوزا | ۲۹-۰۵ ہقعہ | |
| ۴ | | ۴۱-۰۷ ہنعہ | رجعت مشتری |
| ۵ | | ۴۶-۰۹ ذراعہ | |
| ۶ | ۳۷-۱۱ سرطان | ۳۷-۱۱ نثرہ | استقامت عطارد |
| ۷ | | ۰۷-۱۳ طرفہ | مکمل چاند |
| ۸ | ۳۵-۲۲ اسد | ۱۷-۱۴ جبہ | |
| ۹ | | ۰۴-۱۵ زہرہ | |
| ۱۰ | | ۲۹-۱۵ صرفہ | حضیض شمس |
| ۱۱ | ۳۶-۰۷ سنبلہ | ۳۳-۱۵ عوا | |
| ۱۲ | | ۱۵-۱۵ سماک | اوج قمر |
| ۱۳ | ۳۵-۱۴ میزان | ۳۵-۱۴ غفرہ | |
| ۱۴ | | ۳۱-۱۳ زبانہ | عطارد در جدی/ زہرہ در حوت |
| ۱۵ | ۲۹-۱۹ عقرب | ۰۴-۱۲ اکلیل | ہبوط قمر/ نصف چاند |
| ۱۶ | | ۱۳-۱۰ قلب | |
| ۱۷ | ۱۵-۲۲ قوس | ۵۸-۰۷ شولہ | |
| ۱۸ | | ۲۳-۰۵ نعائم | |
| ۱۹ | ۲۳-۲۳ جدی | ۲۸-۰۲ بلدہ<br>۲۳-۲۳ ذابح | |
| ۲۰ | | ۱۵-۲۰ بلعہ | شمس در دلو |
| ۲۱ | | ۱۱-۱۷ سعود | |
| ۲۲ | ۱۱-۰۰ دلو | ۲۲-۱۴ اخبیہ | نیا چاند |
| ۲۳ | | ۵۴-۱۱ مقدم | |
| ۲۴ | ۳۰-۰۲ حوت | ۵۸-۰۹ موخر | حضیض قمر |
| ۲۵ | | ۴۰-۰۸ رشا | |
| ۲۶ | ۰۸-۰۸ حمل | ۰۸-۰۸ شرطین | |
| ۲۷ | | ۲۲-۰۸ بطین | |
| ۲۸ | ۴۹-۱۷ ثور | ۲۰-۰۹ ثریا | شرف قمر |
| ۲۹ | | ۵۴-۱۰ دبران | نصف چاند |
| ۳۰ | | ۵۲-۱۲ ہقعہ | |
| ۳۱ | ۱۷-۰۶ جوزا | ۰۱-۱۵ ہنعہ | |

**جنوری**

### داخلہ کواکب فی البروج

عطارد در جدی = ۱۴ جنوری دوپہر ۳-۴

زہرہ در حوت = ۱۴ جنوری رات ۱۷-۱۰

شمس در دلو = ۲۰ جنوری رات ۴۳-۱۰

### رجعت و استقامت کواکب

مشتری رجعت = ۴ جنوری صبح ۴۹-۳

عطارد = استقامت ۶ جنوری شام ۳۹-۶

### شرف و ہبوط کواکب

شرف قمر = یکم جنوری دوپہر ۰۵-۰۲ تا دوپہر ۰۶-۰۴

حضیض شمس = ۱۰ جنوری صبح ۳۱-۰۳ تا ۱۱ جنوری صبح ۰۵-۰۳

اوج قمر = ۱۲ جنوری صبح ۰۰-۱۸ تا صبح ۱۰-۰۲

ہبوط قمر = ۱۵ جنوری رات ۵۶-۱۰ تا ۱۶ جنوری صبح ۴۰-۰۰

حضیض قمر = ۲۴ جنوری شام ۱۴-۰۶ تا شام ۰۰-۰۸

شرف قمر = ۲۸ جنوری رات ۴۷-۰۹ تا رات ۴۶-۱۱

### ماہانہ قمری حالتیں

مکمل چاند = ۷ جنوری رات ۴۱-۸

نصف چاند = ۱۵ جنوری صبح ۴۷-۹

نیا چاند = ۲۲ جنوری صبح ۶-۲

نصف چاند = ۲۹ جنوری صبح ۴-۱۱

### اقل تعدیل

۵ درجے ۱۲ دقیقے ۲۶ ثانیے

# راہنمائے عملیات گھر بیٹھے حاصل کریں

راہنمائے عملیات کے سالانہ خریدار بن کر آپ کئی فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ ہر ماہ گھر بیٹھے پرچہ (راہنمائے عملیات) آپ کو بذریعہ ڈاک ملے گا۔

☆ ادارے کی شائع کردہ کتب و جنتری پر سالانہ خریداروں کو ۱۵ فی صد رعایت۔

☆ تمام اقسام کے زائچہ جات پر سالانہ خریداروں کو ۱۰ فی صد رعایت دی جائے گی۔

**طریقہ کار۔**

☆ سالانہ خریدار بننے کے لیے زر سالانہ ۳۰۰ بذریعہ منی آرڈر بنام خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور کے پتے پر ارسال کریں۔ عام ڈاک سے پرچہ گم ہونے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

☆ اگر آپ رجسٹرڈ ڈاک سے پرچہ منگوانا چاہیں تو زر سالانہ ۵۵۰ روپے ہوگا۔

☆ آپ کا منی آرڈر ملنے پر آپ کو سالانہ خریداری نمبر جاری کیا جائے گا۔ تمام خط و کتابت میں سالانہ خریدار کا نام اور اس کے خریداری نمبر کا حوالہ دینا لازم ہوگا۔

## مفت

متعلقہ سال کی خالد روحانی جنتری تمام سالانہ خریداروں کو مفت فراہم کی جائے گی

# ذاتی انعامی نمبر

# مفت

ہماری کتاب "بانڈ ریس اور لاٹری نمبر" کا نیا ایڈیشن شائع ہو گیا ہے۔ اس میں دیا گیا کوپن ارسال کر کے بانڈ، ریس، لاٹری اور میچ وغیرہ کے لیے اپنے ذاتی زائچے سے ذاتی انعامی/خوش قسمتی کا نمبر بلا معاوضہ معلوم کریں۔

ہر فرد کا ایک خاص ذاتی انعامی نمبر ہوتا ہے۔ اس کتاب کے ہر خریدار کو یہ نمبر مفت بتایا جائے گا۔ یہ نمبر آپ بانڈ خریدنے، گھڑ دوڑ، انعامی بانڈ کی پرچی، لاٹری غرضیکہ کسی بھی انعامی سکیم میں استعمال کر سکتے ہیں۔

| 15-01-2004 | 01-01-20044 |
|---|---|
| Rs.750 | Rs.15000 |
| 987 | 087 |
| 0987 | 612 |
| 983 | 134 |
| 257 | 013 |
| 608 | 754 |
| 684 | 295 |
| 456 | 987 |

☆ آپ کے برج کے مطابق اس ماہ کا خاص انعامی نمبر ماہانہ حالات کے تحت درج ہے۔ دیکھیں ماہانہ حالات میں لکی نمبر کا عنوان۔

☆ "کون سا کام کب کریں" کے نام سے دیے گئے مضمون سے آپ بانڈ خریدنے کے لیے سعد تاریخ اور وقت دیکھ کر دیے گئے وقت پر بانڈ نمبر، ریس وغیرہ کی ٹکٹ خریدیں۔ کامیابی ہوگی۔

# وقت ملاقات

ملاقات کا وقت صبح 11-00 بجے سے شام 05-00 بجے تک ہے۔ دیگر مصروفیات کے باعث ان اوقات کے علاوہ ملاقات ممکن نہ ہو گی۔ اتوار کے دن دفتر بند ہوتا ہے۔ خاص طور پر لاہور سے باہر سے آنے والے ٹیلی فون یا خط کے ذریعے وقت لے لیں۔

# خط لکھنے والے

خط تحریر کرنے والے قارئین اس بات کا خیال رکھیں کہ خط مختصر اور صاف ستھرا ہو۔ اس میں سوالات کی کثرت نہ ہوں بلکہ صرف ایک ضروری سوال تحریر ہو۔ درحقیقت خطوط ایک بڑی تعداد میں موصول ہوتے ہیں۔ سو اگر ایک آدمی کو ۲/۳ صفحات لمبا جواب تحریر کیا جائے تو خط لکھنے والے باقی افراد کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے۔ سو جب بھی خط تحریر کریں یہ صاف، ستھرا اور صفحے کے ایک طرف تحریر ہو۔ ایک وقت میں ایک سوال ارسال کریں۔ جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ تحریر ہو ارسال کریں۔ ڈاک ٹکٹ لفافے پر لگا کر اس پر اپنا پتہ تحریر کر کے ارسال کریں تاکہ آپ کا لفافہ کوئی اور فرد استعمال نہ کر سکے۔ ان ہدایات پر عمل نہ ہونے کی صورت میں جواب دینا ممکن نہ ہو گا۔ امید ہے آپ ادارے سے تعاون کریں گے۔

**V.P.** کتب، پرچہ، نقوش، الواح، زائچہ وغیرہ کوئی چیز وی پی نہیں کی جاتی۔ سوال کے لیے نہ لکھیں نہ بحث کریں۔ پیشگی معذرت۔

**کورسز جاری ہیں** تفصیل اندر کے صفحات میں دیکھیں

**پتھر اور جواہرات** مکمل اعتماد اور یقین سے ادارے سے اصلی پتھر سستے داموں حاصل کر سکتے ہیں

# ایک سوال کا جواب مفت/خصوصی کوپن

یہ کوپن صرف ماہ جنوری ۲۰۰۴ کے لیے کارآمد ہے

نام ________ نام والدہ ________ پیدائش کی تاریخ، وقت اور مقام ________ کوپن مکمل کرنے کی تاریخ، وقت اور مقام ________ سوال یا مقصد جس کے لیے کوپن ارسال کیا جا رہا ہے ________ آپ کا مکمل پتہ (صاف ستھرا تحریر کریں) ________

نوٹ ...... اپنے کوائف الگ صفحے پر ہمراہ کوپن ارسال کریں

L.No.231 جنوری ۲۰۰۴ قیمت ۲۵ روپے راہنمائے عملیات

# خالد روحانی جنتری ۲۰۰۴ شائع ہو چکی ہے

خالد روحانی جنتری 2004 شائع ہو گئی ہے۔

آج ہی کسی اچھے دوکاندار یا اپنے ہاکر سے طلب کریں۔

قیمت 80 روپے
محصول ڈاک 25 روپے
صفحات 192

راہنمائے عملیات
## خالد روحانی جنتری
قیمت 80 روپے

ایک ایسی جنتری جو آپکو دوسری تمام جنتریوں اور تقویموں سے بے نیاز کر دے گی

سالانہ حالات
شرف ہبوط کواکب
کسوف و خسوف
تحویل آفتاب عالم ...... نوروز
خوش قسمت اوقات ۲۰۰۴
اوقات سحری و افطاری ۲۰۰۴
تسخیر الحب
پرائز بانڈ کی دنیا
اعمال سورہ فاتحہ
حقائق حاضرات الارواح
آوا جیلو
انعامی بانڈ کرکٹ اور علم اعداد

بسم اللہ اور اسکے خواص و برکات
فیضان روحانی
دعوت صمدیہ اور اس کی شرح
سال پیدائش کا ثمرہ
کبریت احمر
رمکاریہ الجفر اوج مشتری
کسی بھی سوال کا جواب
خواص حروف ابجد
مجرب عملیات
اصول نقوش و عملیات
حصول انعام

صبح 11 بجے تا شام 5 بجے تک
فون نمبر (042) 6374864
email : kirathor@yahoo.com
خالد اسحٰق راٹھور، مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان